هو المشهود فی کل موجود

مجرباتِ صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

مصنفہ

احقر حکیم محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ

حال مقیم منٹگمری

سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی

ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

هو المشهود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت

مصنفہ

احقر حکیم میاں محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ

حال مقیم منٹگمری

سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی

ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ

مجرّبات صدّیق

المعروف

مرقع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم ۔ الحمد للہ رب العٰلمین ۝ والعاقبۃ للمتقین ۝ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم ۔ سیدنا و مولٰنا محمد و اٰلہٖ و اصحابہٖ و اہل بیتہٖ و ازواجہٖ و ذریاتہٖ و خدامہٖ و احبابہٖ و عشیرتہٖ و عترتہٖ و بارک و سلم علیہ عباد اللہ الصالحین و علیٰ اہل طاعتک اجمعین ۝ یا ارحم الراحمین ۔

بعد حمد و صلوٰۃ کے حقیر فقیر ناچیز خادم الفقراء و علماء حکیم میاں محمد صدیق چشتی خلیفہ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا ادنیٰ خادم اور خواجگانِ چشت اہلِ بہشت کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بزرگ قبلہ و کعبہ قطب الوقت حضرت خواجہ مولانا شاہ بخش صاحب خلف الرشید و سجادہ نشین حضرت خواجہ مولانا حسین بخش صاحب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ، و دیگر بزرگان دین کی نظرِ شفقت تھی کہ اس ناچیز کو بچپن ہی سے عملیات اور تعویذات کا بجید شوق تھا۔ جہاں کہیں کسی بزرگ کی قدمبوسی کا شرف ہوا کچھ نہ کچھ ان سے استفادہ کرتا رہا۔ اور اکثر اوقات دعوت وغیرہ میں بھی مشغول رہا کئی مرتبہ خیال آیا۔ کہ جو عملیات اور تعویذات اس ناچیز نے اپنے پیران عظام و دیگر بزرگانِ دین سے حاصل کئے ہیں۔ اور جن کی اکثر سند حدیث

شریف اند بندگان دین کے قلمی بیاضوں اور کتب سے بھی ہے مع حوالہ کتب قلمبند کروں۔ تاکہ ہر خاص
و عام کو فائدہ پہنچے اور اس ناچیز کے لئے ایک ذریعہ ثواب ہوگا۔ مگر عوارض دنیاوی کچھ ایسے
پیش آجاتے تھے کہ ہمت پست ہو جاتی تھی اور قلم اٹھانا دشوار ہو جاتا تھا۔ اسی خیال میں
عرصہ گذر گیا۔ آخر کار فضل ایزدی شامل ہوا۔ اور خیر الناس من ینفع الناس کا خیال دل میں آیا۔
غرض کار دنیا کسے تمام نہ کرد۔ آنکھوں میں سمایا اور تمام پریشانیوں کو پس پشت پھینک کر
قلم اٹھایا اور بطور یادگار اور کار ثواب سمجھتے ہوئے اپنے تمام تجربات کو جو ہمیشہ اس ناچیز کے تجربہ
میں رہے ہیں قلمبند کر کے **مجرباتِ صدیق المعروف مرقع شریف خواجگانِ چشت**
اہل بہشت سے نامزد کیا۔ دعا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور ہر خاص و عام کو اس سے
فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور اس ناچیز کے لئے ذریعہ ثواب آخرت کا ٹھہرے آمین ثم آمین۔
مجھ احباب اور ناظرین طریقت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگر کہیں اس خطاء و سہواً کوئی غلطی ظہور
میں آئے تو مقتضائے الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کے پردہ پوشی فرماویں۔ اور اس
حقیر ناچیز کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔ وما علینا الا البلاغ۔

مقدمہ

مخفی نہ رہے کہ اکثر کتب عملیات بازاروں میں فروخت ہوتی ہیں اور بعض احباب ان میں سے
کوئی خرید کر لاتے ہیں اور اپنی مطلب برآری کیلئے اس میں سے حسبِ منشا عمل نقل کر کے کامیابی کے
منتظر ہوتے ہیں جب کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض اوقات فائدہ کی بجائے نقصان ہو جاتا ہے
تو پھر مصنف پر زبان طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں اور اپنی غلطی کو پیش نظر نہیں رکھتے۔
کہ شاید ہم سے ترکیب وغیرہ میں کوئی نقص صادر ہو گیا ہو۔ اور یہ امر مسلم ہے کہ کاملین فن
نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مد نظر رکھی ہے۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے پاؤں دھوتا
ہے پھر ہاتھ پھر منہ اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو یہ ترکیب اس کی ناقص ہوگی۔ ایسے وضو
سے نماز ہرگز ہرگز درست نہیں ہوتی وغیرہ۔
لہٰذا چند ضروری شرائط عمل درج قلمبند کرتا ہوں۔ کہ جس پر ارباب شوق و ذوق عمل
کر کے فتوح کی حاصل کر سکیں گے۔ اس لئے ناظرین کو چاہئے کہ شرائط عامل وغیرہ کے پابند ہو کر عمل

کریں۔ اگر پہلی مرتبہ کوئی تاثیر ظہور پذیر نہ ہو تو مایوس ہو کر عمل کو ترک نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے
پہلی بار بسبب بے احتیاطی کے شرائط میں کوئی کمی واقع ہو گئی ہو۔ دوبارہ پھر عمل کریں انشاء اللہ
العزیز ضرور بر ضرور کامیابی ہوگی۔

شرائطِ عمل

(۱) اکل حلال (۲) صدق مقال (۳) کم کھانا (۴) کم بولنا (۵) کم سونا (۶) دنیا سے میل جول کم کرنا
(۷) نیت درست رکھنا (۸) صدق دل سے پڑھنا (۹) حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے
پڑھنا) (۱۰) روزہ بلا انفصال رکھنا (۱۱) خلقت سے تنہائی اختیار کرنا (۱۲) گوشہ گزیں ہونا۔
(۱۳) کپڑا (۱۴) جگہ (۱۵) بدن صاف رکھنا (۱۶) مرشد سے صدق رکھنا اور اجازت لینا (۱۷)
شریعت کا پابند رہنا (۱۸) نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا (۱۹) بے طلب جانوروں کو رہا کرنا (۲۰)
حجرہ تنگ و تاریک اور مصفا رکھنا (۲۱) دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا (۲۲) نامحرم سے بچنا
(۲۳) عمل کی زکوٰۃ مکمل طور پر ادا کرنا (۲۴) ترک حیوانات جلالی و جمالی کرنا۔
جب تک ان امور بالا کی مکمل طور پر پابندی نہ ہوگی۔ کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔ بلکہ ہر
عمل لاحاصل اور بے سود ہوگا۔ حضرت مولانا روم فرماتے ہیں۔ ؎

برزباں تسبیح و دل در گاؤ خر ⁂ ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

حیوانات جلالی و جمالی مکروہات محرمات احرامی کی حسب ذیل تفصیل ہے۔
پرہیز جلالی۔ مثل گوشت مچھلی۔ انڈا شہد۔ مشک۔ چونہ۔ صدف۔ استعمال آب مشک اور
اسی قبیل سے جو اور شے سے پوشش ڈھول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ
چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو اور جماع وغیرہ۔
پرہیز جمالی۔ دودھ۔ دہی۔ سرکہ۔ نمک۔ املی۔ نمک سانبھر وغیرہ۔ خرما۔ اور بوس و کنار۔
لباس جو مساوی جماع ہیں۔
مکروہات۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ حلتیت۔ **محرمات احرامی**۔ بناؤ سنگار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت
سے خون نکلوانا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ بستہ۔ مچھر کھٹمل جوں۔ مکھی چیونٹی وغیرہ مارنا۔ بال کترانا۔ یہ سب محرمات
احرامی میں داخل ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط فوت ہو گئی۔ اور شرائط مذکورہ بالا کے مطابق عمل نہ
کرے گا۔ تو بیشک خطرہ عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اس امر پر تمام عاملوں کا اتفاق ہے

فضائل وخواص بسم اللہ شریف

حدیث شریف میں ہے۔ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنْ حَضْرَۃِ الرِّسَالَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ. مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کَتَبَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ عَشَرَۃَ اٰلَافِ حَسَنَۃٍ وَمَحٰی عَنْہُ عَشَرَۃَ اٰلَافِ سَیِّئَۃٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشَرَۃَ اٰلَافِ دَرَجَۃٍ ؕ

(ترجمہ) روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے حساب میں دس ہزار نیکی لکھتا ہے اور دس ہزار گناہ محو کرتا ہے۔ اور دس ہزار درجہ بلند کرتا ہے (حدیث) مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ لَمْ یَبْقَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ ذَرَّۃٌ (ترجمہ) جو شخص ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس کے گناہوں سے ایک ذرہ بھر گناہ نہیں رہتا۔

حکایت کئی کتب میں اس کو لکھا دیکھا ہے۔ کہ قیصر روم نے بعد اسلام قبول کرنے کے جناب فاروق اعظم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور میں عرض پیش کی۔ کہ میرے سر میں شدت سے درد ہوتا رہتا ہے۔ کوئی علاج نفع نہیں کرتا۔ آپ نے ایک سیاہ رنگ کی ٹوپی سلوائی۔ اور اس کے پاس بھجوا دی۔ کہ اس کو اوڑھے رہا کرے۔ قیصر نے اس ٹوپی کی آمد شکر استقبال کیا اور بڑی تعظیم سے لیکر بطور تاج کے سر پر رکھ لیا۔ اسی وقت درد سر کو توقف ہوگیا۔ جب تک پہنے رہتا درد سر کسی طرح کا نہ ہوتا۔ اور جب اتار ڈالتا تو پھر درد ہونے لگتا قیصر کو تعجب ہوا۔ آخر اس بات کا کھوج نکالا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ اس ٹوپی میں ایک کاغذ کا ٹکڑا لپٹا ہوا ہے۔ جس کی دعا اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی تھی۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ شریف ہر ایک مرض کی دوا ہے۔

مثنوی۔ تسمیہ آمد علاج ہر مرض ۔ شد روا ہر کس کہ خواند ہر غرض ۔

اسرار الفاتحہ میں لکھا ہے۔ ایک اعرابی نے حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں معروض کی۔ یا رسول اللہ اِنَّ ذُنُوْبِیْ کَثِیْرَۃٌ فَاسْتَغْفِرْ لِیْ (ترجمہ) یا رسول اللہ میرے گناہ بہت ہیں۔ خداوند کریم سے میرے واسطے مغفرت مانگئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے میرے واسطے مغفرت مانگئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا کر۔ وہ ارحم الراحمین تیرے گناہ بخش دے گا۔ پھر اس اعرابی نے متعجب ہو کر عرض کیا۔ اَبِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یعنی اتنا ہی سا یا رسول اللہ۔ تو جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو مسلمان مرد ہو یا عورت سچے دل سے یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ پڑھا کرے گا۔ تو پاک پروردگار اپنے فضل وکرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

مثنوی۔ تسمیہ را ورد جاں باید مدام ۔ آتش دوزخ کند بر خود حرام ۔

جاننا چاہیے کہ یہ وہ آیت شریف ہے۔ کہ قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی حدیث شریف میں ہے کہ حضور پرنور سرور کائنات فخر موجودات تاجدار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام رب العزت نے ایسا نہیں کیا۔ کہ جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہ ہو۔ اور فرمایا۔ کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے ہے اور زینت دی جنت کو حور وقصور سے اور زینت دی انبیاء علیہ السلام کو آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے۔

اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب بسم اللہ شریف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے شرق کی طرف بھاگا اور ہوا ساکن ہو گئی۔ اور دریا بہنے بند ہو گئے اور جانور کشتی سے باز آ کر فرماں بردار ہو گئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے۔

معراج المؤمنین میں ہے۔ کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء ومرسلین کے ساتھ اور ۹۹۹ نوسو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ۔ اور ایک ہزار حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اختیار فرمایا ہے۔ اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزون اور سر مکنون کہتے ہیں اور جو اسماء مبارک خلقت کے حصہ میں آئے ہیں۔ ان میں سے تین سو ۳۰۰ زبور میں۔ تین سو ۳۰۰ توریت میں۔ تین سو ۳۰۰ انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ کیونکہ یہ اُمت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامم ہے۔ اور اس پر خاص عنایت حق تعالیٰ وحمایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ معانی کو ان تین ناموں میں کہ بسم اللہ میں ہیں امانت رکھ دیا۔ کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی اور حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور ان کے معانی وحقائق کے

کیے ہو ذوب و حسن ہیں۔ اور ننانوے نام جو اس نعت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ان کو اس طرح تطبیق دی گئی ہے کہ ان میں تینتیس ۳۳ تو ذات سے متعلق ہیں۔ وہ اللہ کے معنی میں شامل ہیں۔ اور تینتیس رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسم رحمٰن میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ دلیل رحمت وجوبیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں۔ اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے۔ کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات و اسماء الٰہیہ سے بہرہ ور ہو جائے۔ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج۔ دوسری یہ کہ موجود ہے اور اسباب بقا کا محتاج۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا۔ اور مغفرت کا محتاج۔ رب العزت نے ان تینوں حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں بسم اللہ شریف میں صراحۃً فرمایا۔ کہ جان جاویں۔ کہ اللہ وہ ہے۔ کہ عدم سے وجود میں لایا۔ اور رحمٰن وہ ہے کہ جس نے اسباب زندگی بخشے۔ اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔ اور حضرت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کشائندہ مشکلات ہے۔ اور برآرندہ حاجات اور رفع دہندہ ہے۔ بیماروں کو اور امان ہے قیامت کو۔

برائے بخشش گناہاں

بعض اولیاء اللہ نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم کے ہوتے ہیں اور بسم اللہ شریف کے بھی چار کلمات ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے رب العزت ہر چہار نوع کے گناہ اس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے۔ اور چار ہزار بدیاں اس کی محو کرتا ہے۔

ایضاً حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ شریف کے انیس ۱۹ حرف ہیں۔ اور عذاب دوزخ کے ملائکہ مقرر بھی انیس ۱۹ ہیں۔ جو کوئی اس کی مواظبت کرے گا۔ بہ برکت ہر حرف کے ایک ایک فرشتہ سے نجات ملے گی۔ اور آتش دوزخ اس پر حرام ہوگی۔

ایضاً حضرات کاملین نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ شریف کے (۷۸۶) عدد ہیں جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاجت کوئی ہو تو موافق اعداد مذکورہ کے سات یوم یا گیارہ دن یا اکیس دن تک پڑھے خضوع خشوع سے پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ نہ نجبہ ہو کر پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مشکلیں آسان ہوں گی اور حاجتیں بر آویں گی۔

ایضاً۔ یہ نقش ساٹھ بسم اللہ شریف کا ہے جو شخص اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ جس حاکم یا افسر کے سامنے

جائے گا۔ افسر مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ جس حاجت کے واسطے اپنے پاس رکھے گا۔ حاجت پوری ہوگی۔

نقش معظم یہ ہے

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	الله	بسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	الله

ایضاً۔ جو شخص اپنے دشمنوں سے تنگ آگیا ہو۔ اور اس کی کوئی پیش نہ جاتی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کا اُلٹا نقش لکھ کر مع نام دشمن بمع والدہ کے پرانی قبر میں دفن کرے۔ یا دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ انشاء اللہ العزیز دشمن بہت جلد تباہ و برباد ہوگا۔ دشمن ایسی مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ کہ چند روز میں ہی اس کا صفایا ہو جائے گا۔ یہ عمل ازحد مجرب ہے اور بلا کا آزمودہ ہے

الحمد

خواص وفضائل درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مِنْ فِیْہِ مُسْرِعَۃً فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِہٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ فَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ ۔
ترجمہ: جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ وہ درود شریف بہت جلدی اس کے منہ سے نکل کر دریا اور جنگل اور مشرق و مغرب سے گزرتا پکارتا جاتا ہے۔ کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں۔ کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود شریف بھیجتا اور اس کیلئے [illegible] مغفرت کردی ہے:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ ترجمہ: مجھ سے بہت نزدیک از روئے قرب و شفاعت پانے کے وہ لوگ ہیں جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا فِیْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَعَشْرًا فِیْ اٰخِرِ النَّھَارِ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ ترجمہ: جو شخص درود شریف بھیجتا ہے مجھ پر صبح و شام دس دس بار تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو پائیگی یعنی قیامت کے روز اس کے لئے ضرور شفاعت کروں گا۔

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مومن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ وہ فرشتہ اس درود شریف کو چشم زدن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بیٹے فلاں نے [illegible] آپ پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ آپ یہ سن کر کمال خوشی سے یہ فرماتے ہیں۔ [illegible] وسلام پہنچا دے۔ اور کہدے کہ اگر اس درود [illegible] شفاعت سے بہرہ مند ہوگا۔ پھر وہ فرشتہ بارگاہ الہی میں عرض کرتا ہے [illegible] حبیب [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے [illegible]

[illegible] برکت سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں یاد کئے جاتے ہیں۔ اور اس بارگاہ عالی مقام میں ہمارا نام پیش کیا جائے اور رب العزت جل شانہٗ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی حاصل کرنے کے علاوہ ہماری ہزاروں مرادیں پوری ہوں۔ اور ہر آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہیں اور بارگاہ رسالت کا قرب حاصل ہو۔

حکایت ۔ ایک روز ابوجہل اور چند کافر کسی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک سائل نے آکر کچھ سوال کیا۔ سب لوگ سائل سے تمسخر کرنے لگے۔ کہ تم مسجد میں چلے جاؤ۔ وہاں حضرت علی بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ تم کو بہت سامان دیں گے کیونکہ وہ بڑے سخی آدمی ہیں۔ سائل نے جب کفار ان کافروں کے حضرت مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا کر سوال کیا کہ مجھے للہ کچھ مرحمت فرمائیے۔ اس وقت آپ کے پاس کوئی چیز ایسی نہ تھی۔ جو سائل کو دیدیتے آپ نے دونوں ہاتھوں پر کچھ دم فرمایا۔ اور فرمایا کہ کافروں کے سامنے جا کر ہاتھ کھولنا سائل نے جب کفار کے نزدیک آکر ہاتھ کھولے تو سائل کے ہاتھ میں ایک گوہر دیکھا۔ جس کی قیمت ہزار دینار تھی۔ سائل سے کہا کہ تجھے یہ گوہر حضرت علیؓ نے کہاں سے دیا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ کہ میرے ہاتھ پکڑ کر کچھ اس پر دم کردیا تھا۔ اس کی برکت سے یہ گوہر پیدا ہوگیا۔ کفار نے جا کر آپ سے پوچھا۔ کہ یہ اتنا قیمتی گوہر آپ کے پاس کہاں سے آیا۔ یہ لوگ جانتے تھے۔ کہ آپ اس زمانہ میں نہایت ہی تنگدست تھے۔ فرمایا جب سائل نے سوال کیا۔ مجھے شرم آئی کہ بغیر کچھ دیئے ہوئے اسے واپس کردوں۔ اور کوئی ایسی چیز میرے پاس نہ تھی۔ جو سائل کو دیتا۔ لہذا سائل کے ہاتھ پہ درود شریف پڑھکر دم کردیا۔ اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے گوہر بنا دیا۔ یہ سنکر کفار نہایت حیرت زدہ ہوئے۔ حتیٰ کہ تین شخص اسی وقت مشرف باسلام ہوئے سبحان اللہ درود شریف کی کیا برکتیں ہیں کہ انسان کے ہزاروں مطلب حل ہو جاتے ہیں۔ مثنوی شریف کا یہ شعر اس کے برابر آگیا۔

بر محمدؐ کار ساتم صد سلام ۔ آں شفیع مجرماں یوم القیام

حکایت دیگر۔ دریائے نیل سے ایک مرتبہ جہاز کسی سوداگر کا جا رہا تھا۔ اس میں ایک آدمی روزانہ درود شریف پڑھنے کا عادی تھا۔ حسب عادت ایک روز درود شریف پڑھ رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ ایک مچھلی دریا سے جہاز کے کنارے آئی جب تک یہ درود شریف پڑھتا رہا۔ وہ مچھلی بھی سنتی رہی۔ اتفاق سے ماہی گیر نے آکر جو جال پھینکا وہ مچھلی اس جال میں پھنسی۔ آخر شکاری پکڑ کر بازار میں بغرض فروخت لے گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بازار میں اس خیال سے آئے تھے۔ کہ اگر کوئی بڑی مچھلی ہاتھ لگے تو خریدیں گے۔ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں۔ بازار میں آکر وہی مچھلی دیکھ کر خریدی تو اتفاق سے وہی مچھلی آپ کے حصہ میں آئی۔ آپ نے مکان پر تشریف لاکر اپنی بی بی سے فرمایا کہ اس مچھلی کو خوب اچھی طرح سے مسالہ وغیرہ ڈال کر پکانا۔ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں گے۔ بی بی صاحبہ

[illegible] کی آگ [illegible] تو وہ اس کا بھی [illegible] آگ کی طرح اس پر پھیل کر رہ گئی یعنی وہ خود بخود آگ سے بچ گئی [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا۔ [illegible] آگ مجھ پر کیوں نہیں جلا سکی۔ کیونکہ ایک مرتبہ آپ [illegible] درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اور مچھلی بھی شوق دل سے سن رہی تھی۔ لہٰذا دنیا کی آگ کیا جہنم کی آگ بھی اس پر حرام ہو گئی ہے۔

سبحان اللہ درود شریف پڑھنے والوں کے فضائل کیسے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ بے شمار ذرا خوش ہونے کا مقام ہے۔ [illegible] ہی تھی مگر درود شریف سننے کی وجہ سے دوزخ کی آگ حرام ہو گئی [illegible] محرومیت ہونے کے حرام نہ ہوگی۔ مزید جگہ بشارت [illegible]

خوب کہا ہے۔ شعر:
ہر کہ باشد عاشق صلوٰۃ دوام ۔ آتش دوزخ شود بر وے حرام

درود شریف کی فضیلت [illegible] اس کی برکتیں احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہیں۔ درود شریف تمام دنیا و آخرت کی [illegible] نیکیوں [illegible] ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا حکم بجا لانا اور موافقت کرنا ہے [illegible] فرشتوں کی [illegible] اللہ تعالیٰ عزوجل کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ یعنی تحقیق اللہ اور فرشتے اللہ عزوجل کے درود شریف بھیجتے ہیں اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اے ایمان والو، درود شریف بھیجو اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سلام بھیجنے کا کتنی فضیلت ہے۔ (پ ۲۲)

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود شریف بھیجتا ہے اور دس گناہ اس کے معاف کیے جاتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بہشت میں اس کے لیے بلند کیے جاتے ہیں۔" روایت کیا اس کو نسائی [illegible]

اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر بار درود شریف بھیجتے ہیں۔ اور آپ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجو کیونکہ تمہارا درود شریف بھیجنا ہمارے سامنے پیش ہوتا ہے۔ نقل کیا اس کو ابو داؤد [illegible]

اس حدیث شریف سے جمعۃ المبارک کے دن درود شریف بھیجنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بہ نسبت دوسرے دنوں کے کیونکہ جمعۃ المبارک کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور پُرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ اس حکم میں دوشنبہ یعنی پیر کا دن بھی جمعۃ المبارک کے شریک ہے کیونکہ دوشنبہ بھی عمدہ دنوں میں سے ہے۔ کیونکہ اس روز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اور اسی روز بندوں کے اعمال بارگاہ رب العزت میں پیش ہوں گے۔ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن وہ شخص تمام آدمیوں سے زیادہ مجھ سے قریب ہوگا۔ جو مجھ پر بہت درود شریف بھیجتا ہوگا۔ یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابن حبان اور فرمایا حضور پُرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر درود شریف کثرت سے بھیجو۔ کیونکہ درود شریف بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی، مال کی کثرت اور گناہوں کا پاک ہے اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا گناہوں کو نیست و نابود کرتا ہے۔ بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو یعنی جیسے ٹھنڈا پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ درود شریف گناہوں کو مٹاتا ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دعا ٹھہری رہتی ہے۔ درمیان آسمان و زمین کے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تو اپنے پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف نہ بھیجے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے یعنی دعا قبول نہیں ہوتی ہے جب تک کہ دعا کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک بزرگ نے اپنے قلمی بیاض میں لکھا دیکھا ہے۔ کہ ایک دن حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی سے ربع مسکون کی سیر کی اجازت حاصل کی۔ بعد حصول اجازت تمام طبقات زمین و آسمان میں پھرے اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ جب واپس ہوئے تو ارشاد خداوندی ہوا۔ کہ اے جبرئیل علیہ السلام جو تم دنیا و مافیہا کا سیر کیا۔ کیا دیکھا۔ عرض کی کہ خداوندا کل عالم دیکھا۔ اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ تمام جن و انس و وحوش و طیور و شجر و حجر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر حمد و ثنا میں مشغول ہیں۔ کوئی ایسی شے نہیں کہ ذکر الٰہی سے غافل ہو۔ لیکن ایک التماس باقی ہے۔ اگر اس سے بھی سرفراز فرمایا جاوے تو عین رحمت ہے۔ فرمایا وہ کیا ہے بیان کر۔ عرض کی کہ جو عالم تو ذکر الٰہی میں مشغول ہے۔ نہ معلوم کہ ذکر اس حق سبحانہٗ و تعالیٰ کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اے جبرئیل! میرا ذکر روز و شب اپنے حبیب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہے۔ پس جو شخص میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ شخص میرا ہمسایہ ہے۔ دن قیامت کے میں اس کو اپنے ہمسایوں میں اٹھاؤں گا۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اس درود شریف کی جس کے پڑھنے سے انسان رب العزت عزوجل شانہٗ کے ہمسایوں میں شامل ہو۔ حدیث شریف میں ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وسلم لاصلوٰۃ لمن لم یصل علیّ۔ (ترجمہ) فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔

جو کوئی اس درود شریف کو وقت صبح تین بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کے تمام گناہ معاف فرما دیں گے۔ اور جو کوئی قبرستان میں جا کر اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو رب العزت اس درود شریف کی برکت سے تمام اہل قبرستان سے عذاب اٹھائے گا۔ اور تمام اہل قبرستان بخشے جاویں گے۔ اور جس کے ماں باپ اپنی اولاد سے ناراضگی کی صورت میں فوت ہو گئے ہوں۔ تو وہ شخص اس درود شریف کو اکیس بار پڑھ کر ثواب اس کا اپنے ماں باپ کی روح کو بخشے تو اس کے ماں باپ کی روح ان سے خوش ہو گی۔ اور رب العزت اس درود شریف کی برکت سے پڑھنے والے کے ماں باپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حکایت ہے کہ ایک عورت نے حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے صدمہ ہو گئے ہیں۔ کہ میری لڑکی فوت ہو چکی ہے اور میں نے اس کو خواب میں نہیں دیکھا۔ میں چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب جمعہ مبارک کو چار رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھو کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورۃ والشمس تین بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف واللیل تین بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ والضحیٰ تین بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ الم نشرح تین بار اور بعد سلام کے درود شریف مذکورہ بالا۔ ایک سو گیارہ بار اور پھر سر سجدہ میں رکھ کر دعا کرو کہ الٰہی میری لڑکی مجھ کو دکھلا۔ پس اس عورت نے حسب الارشاد جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم عمل کیا تو خواب میں دیکھا کہ وہ عورت۔ وہ بی بی حضور کے دربار مقدس میں حاضر ہوتی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی لڑکی کو بری طرح سے عذاب دوزخ میں گرفتار دیکھا۔ لہٰذا آپ مہربانی فرما کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں سے کہہ دو کہ گناہوں سے

باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر بھی سخت عذاب ہوگا۔ اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے پوچھا کہ وہ اس دس طرح کا عذاب کیسا ہے۔ تو عورت نے عرض کیا کہ میں نے اپنی لڑکی کو دیکھا ہے کہ وہ دوزخ کی آگ میں جلتی ہے۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ وہ نماز نہ پڑھتی تھی۔ دوسرا عذاب یہ ہے کہ دوزخ کی آگ اس کے سر پر ڈالی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے کہ وہ سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم اس کے سر کے بالوں کو دیکھتے تھے۔ اور تیسرا عذاب یہ تھا کہ فرشتے میخیں آگ کی اس کے ایک کان میں مارتے تھے۔ تو دوسرے کان سے نکلتی تھیں جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ وہ دنیا میں چغلخوری بہت کرتی تھی۔ چوتھا عذاب یہ تھا کہ اس کی دونوں آنکھوں میں آگ بھری جاتی تھی۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ غیر مردوں کو دیکھتی تھی۔ پانچواں عذاب یہ تھا کہ فرشتے اس کے منہ کو آگ کی دوزخ سے جھلس رہے تھے۔ کیونکہ وہ دنیا میں نامحرموں سے اپنے منہ کو نہ ڈھکتی تھی اور چھٹا عذاب یہ تھا کہ چھری آگ کی سے اس کے دونوں ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور اس کی زبان گدی کی طرف کھینچی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے کہ وہ اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اور ساتواں عذاب یہ تھا۔ کہ آگ کی زنجیروں سے اس کے ہاتھ پیر باندھ کر اس کے سر پر کوڑے مارے جاتے تھے جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے خاوند کا مال اس کی اجازت کے بغیر بے جا خرچ کرتی تھی۔ اور آٹھواں عذاب یہ تھا کہ اس کا پیٹ ڈھول کی مانند سوجا ہوا تھا۔ اور اس میں سے آواز آتی تھی۔ وہ اس لیے کہ وہ دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی۔ اس کے پیٹ میں سانپ اور بچھو بھر گئے تھے۔ نواں عذاب یہ تھا کہ دو کالے رنگ کے سانپ میری بیٹی کے پستانوں میں لٹکے ہوئے تھے اور کاٹتے تھے۔ اس کی یہ تھی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر بیگانے بچوں کو دودھ پلاتی تھی۔ دسواں عذاب یہ تھا کہ آتشیں برچھیاں اس کے جسم پر مارے جاتے تھے۔ جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر باہر آتی جاتی تھی۔ اس کے بعد لڑکی نے اپنی ماں سے یہ کہا۔ کہ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ عرض کرے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کو خبردار کرو کہ گناہ سے کنارہ کش ہو جائیں۔ اور لڑکی نے اپنی ماں سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کے خاوند سے اس کا قصور معاف کرا دیں۔ جب اس عورت نے یہ تمام ماجرا حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ تو چند صحابہ کرام جو وہاں بیٹھے تھے۔ مارے خوف کے بیہوش ہو گئے۔ حضور نے اس لڑکی کے خاوند کو بلایا۔ اور اس سے کہا کہ اپنی بیوی کی خطا معاف کر دے۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بیوی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ کہ اگر تو میری شفاعت کا امیدوار ہے۔ تو اس کا قصور معاف کر دے۔ اس پر فوراً اس نے معاف کر دیا۔ تو دوسرے دن

اس عورت نے اپنی لڑکی کو پھر خواب میں دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ بہشتی تخت پر بیٹھی ہے۔ اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے۔ لڑکی نے اپنی ماں کو گلے سے لگایا اور کہا کہ میرا سلام حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرنا۔ اور کہنا کہ حضور کی نگاہ شفقت اور مہربانی سے میرا تصدق حاصل ہوا ہے۔ ہمیشہ کے عذاب سے نجات کر دینے کے بعد میں اس درجہ پر پہنچی ہوں۔ ورنہ قیامت میں عذاب میں گرفتار رہتی اور فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ تو اس کو ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا۔ اور حضور کی مجلس میں حوض کوثر پر بیٹھے گا۔ مزید روایت یہ ہے۔ کہ جو کوئی اس درود شریف معظم کو روزانہ سو بار پڑھے گا۔ تو وہ خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ درود شریف معظم یہ ہے۔

الصلوۃ والسلام علیکم یا محمد بن العربی الصلوۃ والسلام علیکم یا محمد بن القرشی
الصلوۃ والسلام علیکم یا محمد النبی الصلوۃ والسلام علیکم یا نبی اللہ الصلوۃ والسلام
علیکم یا محمد رسول اللہ الصلوۃ والسلام علیکم یا محمد حبیب اللہ الصلوۃ والسلام علیکم
یا جد الحسن والحسین الصلوۃ والسلام علیکم یا ابا الفاطمۃ الزھرآء الصلوۃ والسلام
علیکم یا صاحب الشفیع المعراج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت خواجہ قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی ہر روز اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو حج کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور جو اپنے پاس رکھے گا۔ تمام دنیا و آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ اور عقبیٰ میں حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا یعنی حضور کا ہمسایہ ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ درود شریف مستغاث

جب کسی مہم یا مشکل میں گرفتار ہو۔ اور کسی طرح کوئی راستہ بچاؤ کا نظر نہ آتا ہو یا حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہو تو اس کو چاہیے کہ درود شریف مستغاث کی اس ترکیب سے زکوٰۃ شروع کرے۔ پہلے روز ایک بار دوسرے روز دو بار اسی طرح ہر روز ایک ایک بڑھاتا جائے۔ گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔ اور

گیارہ روز تک ایک ایک مرتبہ گھٹانا شروع کرے یعنی بارھویں دن دس مرتبہ اور تیرھویں دن ۹ مرتبہ علیٰ ہذا القیاس اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اور کھانا وغیرہ پکا کر ثواب اس کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفۃً پیش کرے۔ اور اس درود شریف کے وسیلے سے جو حاجت رکھتا ہو چاہیے کہ ان شاء اللہ العزیز پوری ہوگی۔ اور بعد اکیس روز کے بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ قبل شروع کرنے درود شریف کے خیرنی پر فاتحہ شریف حضور پاک اور خواجگان چشت اہل بیت اور اور خاص کر اپنے شیخ کی روح پاک کو ثواب اس کا بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے۔ اور دونوں جہان کی سلامتی دعا قیامت کے لئے بارگاہ رب العزت سے دعا کرے۔ جو شخص اس پر مداومت کرے گا۔ وہ کسی کا محتاج نہ ہو رب العزت اس کی غیب سے امداد فرمائے گا۔ دوران زکوٰۃ میں روزہ رکھے اور اشیاء جلالی مثلاً گوشت۔ لہسن۔ پیاز۔ انڈا۔ مچھلی۔ ہینگ۔ و دیگر بدبودار اشیاء وغیرہ سے اور جماع سے پرہیز کرے۔ پڑھنے کے وقت خوشبو پاس رکھے۔ کپڑے صاف اور ہر رنگ سفید ہونے بلکہ قبل شروع کرنے وظیفہ کے غسل تازہ کرے۔ جگہ اور وقت معین کرے۔ اور جس جگہ درود شریف پڑھے وہیں پر ہی سو رہے۔

درود مستغاث

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی زین السموات بحبیبہ المصطفی ومن علی
المؤمنین بنبیہ المجتبی الصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد خیر الوری والسیدہ من
فوق العرش الی تحت الثری الحمد للہ علی ما مضی والحمد للہ علی ما بقی الصلوۃ و
السلام منی رسولہ محمد خیر الوری مددکنی یا رسول اللہ صلی اللہ علی النبی الامی
انت حبیب اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
رسول سید الکونین ناسخ ماتح اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ النبی المصطفی رسول معراج العالمین محمود مطلب اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ السید المعلی رسول نبی
الخافقین خیر خلق اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک
یا رسول اللہ وانت من عباد اللہ رسول صاحب التاج خاتم طلب اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الشفیع المحشر رسول تاج

[illegible] الصلوة والسلام عليك يا
[illegible] المستغاث
[illegible] نبي مختار مرتضى امام
[illegible] المستغاث الى حضرت الله
[illegible] رسول مهدي من الضلالة مهتد
[illegible] الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
[illegible] حجة الله المستغاث الى حضرت الله
[illegible] محمد مجتبى احمد رسول كريم قريشي
[illegible] الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
[illegible] حامد الله المستغاث الى حضرت الله
[illegible] نبي محمد رسول الله
[illegible] المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة [illegible]
[illegible] امام [illegible] الله المستغاث
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام
[illegible] المستغاث الى حضرت
[illegible] يا رسول [illegible]
[illegible] المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
[illegible] المستغاث الى
[illegible]

[illegible] شهيد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
امام مؤمنين وزينة الانبياء [illegible] المستغاث الى
حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله خاتم الانبياء رسول [illegible] محمد بن
عبد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
صادقنا رسول مرسل [illegible] رحمة الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله [illegible] رسول [illegible] حليم الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اغثنا يا رسول الثقلين
[illegible] الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا
رسول الله [illegible] حبيب الله المستغاث الى حضرت
[illegible]
[illegible]
[illegible] المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول [illegible]
[illegible]
[illegible] المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله [illegible] رسول صاحب الجنة ظاهر كبير
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله [illegible]
[illegible] الله المستغاث
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

[illegible]

صَاحِبُ مِعْرَاجٍ [illegible] عَلَى اللّٰهِ [illegible]

[illegible] عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيَّ [illegible]

[illegible] اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

[illegible] صَادِقِنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ [illegible]

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعٌ [illegible]

[illegible] مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ

[illegible] رَسُوْلُ اللّٰهِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

[illegible] اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

[illegible] نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرِيْمٌ

[illegible] تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ [illegible]

[illegible] صَلٰوةٌ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ

[illegible] وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

[illegible]

[illegible] وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

[illegible]

فضائل و خواص کلمہ شریف طیبہ

کلمہ شریف طیبہ کے فضائل و خواص فرمائے ہیں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ شریف [illegible]

اذکار سے افضل ترین ہے حضور پرنور [illegible] محمد مصطفےٰ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] کہ جس نے بخلوص نیت ایک مرتبہ بھی پڑھا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [illegible] مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ [illegible]

[illegible] جنت ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ وہی کلمہ شریف ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا

اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی کو [illegible] نجات پر پہنچانے والا۔ اور اسی کلمہ کی برکت تھی کہ حضرت

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار کردی گئی اور اسی کلمہ شریف کی برکت تھی کہ حضرت

[illegible] اور اسی کلمہ طیبہ شریف کی برکت سے [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ سے [illegible]

[illegible] محمد رسول اللہ کے [illegible] حروف ہیں [illegible]

[illegible] ہیں۔ جو بصدق [illegible] ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتا ہے

[illegible]

[illegible] جس میں ایک مرتبہ بھی کلمہ

طیبہ شریف پڑھا ہے [illegible]

[illegible]

مانند ہوں گے۔

[illegible] حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گئے اس کے نامہ اعمال کے لئے سب کو [illegible] اس کو حکم الٰہی ہوگا کہ اے بندے [illegible] نے تجھ پر کوئی زیادتی کی ہے۔ وہ شخص کہے گا [illegible] اللہ تعالیٰ کہے گا اس میں کوئی عذر ہے یا کوئی نیکی تیرے [illegible] وہ مرد اس وقت نہایت حیران و پریشان ہوگا اور کچھ نہ [illegible] اے بندے تیری ایک نیکی میرے پاس ہے اور اس کی برکت سے آج تجھ پر [illegible] ایک پرچہ کہ اس پر لکھا ہوگا۔ اس بندے کا یہ قول جو اس نے [illegible] اے رب العزت اس پرچہ کی کیا نسبت [illegible] تجھ پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی پس رکھا جائے گا [illegible] تو گراں ہوگا وہ پرچہ تمام سجلوں پر تحقیق نہیں [illegible] شانہ کے

خواص و فضائل سورہ فاتحہ شریف

[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْفَاتِحَۃُ اَعْظَمُ سُوْرَۃٍ [illegible] مثانی و القرآن العظیم (یعنی سورہ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی [illegible] غنیمت [illegible] سبع مثانی اور قرآن عظیم [illegible] سبع مثانی اس لئے [illegible] پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم اس لئے کہ کل اسرار [illegible]

[illegible]

شخص امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عیسائی نہ ہوتا [illegible] کوئی شخص امت حضرت داؤد علیہ السلام سے آتش پرست نہ ہوتا [illegible] کی برکت سے آپ کی امت خداوند کریم کے دربار میں مغفور ہے [illegible] خوف محشر سے رہائی پائے۔ یہ سورۃ فاتحہ شریف [illegible] رب العزت کی جانب سے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے [illegible] دریا سیاہی ہو جائیں اور تمام جہاں کے درختوں کی قلمیں بنائی جائیں اور زمین و آسمان کاغذ ہو جائیں اور ازل سے ابد تک اس سورۃ کی برکتیں اور پڑھنے کے فوائد بیان کریں تو نہ بیان کر سکیں گے۔ سورۃ فاتحہ شریف پڑھنے کی چند ترکیبیں تحریر کی جاتی ہیں۔

برائے حل مشکلات

[illegible] حضرت خواجہ معین الدین چشتی حسن سنجری [illegible] رحمۃ اللہ علیہ [illegible] سورۃ فاتحہ شریف کی ترکیب سے پڑھے [illegible] اپنے مطلب کو [illegible] آخر سورۃ فاتحہ شریف [illegible] اس سورۃ شریف کے وسیلے سے مطلب چاہے حق تعالیٰ [illegible] حاجت پوری کر دے گا۔ مگر اول و آخر درود شریف [illegible] مجرب ہے۔

برائے شفائے امراض

[illegible] جب کوئی بیماری [illegible] سورۃ شریف پڑھ کر پانی پر دم کرے [illegible] کی ہوگی۔

دریا عبور کرنا

حضرت خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے پیر و مرشد کے ساتھ [illegible]

[illegible] پڑھے گئے۔ اور اس بیان کو دلیل السائرین میں لکھا ہے

دیگر ترکیب برائے حاجات

[illegible] مجرب ہے۔ برائے حاجت دینی کے قبلہ رُخ ہو کر [illegible] کی طرف رُخ کر کے پڑھے۔ اس ترکیب سے کہ الحمد للہ [illegible] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سو بار کو پانچ سو چالیس اور چھ مرتبہ [illegible] شکور کو دو سو گیارہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ [illegible] سو چھتیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ [illegible] مرتبہ اور آمین سو مرتبہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ [illegible] مرتبہ اور آمین سو مرتبہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ [illegible] مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر مطلب حاصل ہو [illegible]

دیگر

[illegible] اللہ شریف کے گیارہ دن تک ہر روز [illegible] مرتبہ [illegible] دیکھے وہ تمام عمر مطیع و فرمانبردار رہے۔ اور اگر میاں [illegible] میں محبت عظیم پیدا ہو۔

خواص و فضائل آیۃ الکرسی شریف

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں [illegible] تمام آیات قرآن شریف سے۔ کیونکہ [illegible] ترمذی نے راحت القلوب میں [illegible] حضرت [illegible] میں ذکر بیش کی۔ آپ نے فرمایا

[illegible] اکرام سے [illegible] حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] بندہ میرے بندوں میں سے کسی کو پڑھے گا تو ہر حرف سے [illegible] ہزار برس [illegible] سے لکھا جائے گا اور فرشتے [illegible] کرسی کے گرد ہیں آیت الکرسی کا ثواب [illegible] بھیجیں گے۔ اور پڑھنے والا آیت الکرسی شریف مقربانِ الٰہی سے ہوگا۔ [illegible] جو شخص [illegible] سے نیچے ہو۔ تو رب العزت [illegible] فرشتوں کو [illegible] حفاظت کرو اور اس کے لیے بخشش مانگتے رہو۔

جامع الحدیث میں لکھا ہے کہ ایک درویش حال آیت الکرسی شریف [illegible] اور ان کا یہ معمول تھا کہ جب گھر سے باہر جاتے تو آیت الکرسی شریف پڑھ کر دروازے پر دم کرتے۔ [illegible] مرتبہ وہ بزرگ [illegible] آیت الکرسی شریف پڑھ کر دم کرنا بھول گئے [illegible] رات کو چور [illegible] کے گھر [illegible] جب [illegible] تو سب [illegible] اندھے ہو گئے۔ جب درویش [illegible] گھر آیا تو [illegible] دیکھ کر [illegible] اندھے ہو گئے ہیں۔ [illegible] نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ ہماری آنکھیں درست کر دے [illegible] کبھی چوری نہیں کریں گے۔ [illegible] آیت الکرسی شریف پڑھ کر [illegible] تو سب کی آنکھیں کھل گئیں [illegible]

برائے حل مشکلات آیت الکرسی پڑھنے کے طریقے۔

[illegible] ہر فرض کے بعد آیت الکرسی اس طریقے سے پڑھے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ [illegible] فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ [illegible] وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اس [illegible] پڑھنے کے وقت [illegible]

[illegible] رزق [illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] کسی شخص کو مطیع و فرمانبردار کرنا [illegible]
[illegible] اس شخص کا تصور کرے [illegible] اس کے بعد تین مرتبہ سورہ الم [illegible]
[illegible] اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف
[illegible] مطلوب کا کرے۔

[illegible] بعد نماز عصر جمعہ کے خالی جگہ میں پڑھے گا۔ وہ
[illegible] اس حالت میں جو دعا کرے گا۔
[illegible]

[illegible] آیت الکرسی شریف واسطے زیادہ ہونے رزق و عزت

[illegible] ایک بار آیت الکرسی اس ترکیب سے پڑھے [illegible]
[illegible] بند کرتا جائے۔ مگر شروع داہنے ہاتھ کی انگلی سے کرے
[illegible] من ذا الذی یشفع عندہ ظاہر کرے۔ اور تمام [illegible]
[illegible] تین بار اور درود شریف تین بار پڑھکر [illegible]
[illegible] سورۃ فاتحہ سے کھولے یعنی ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف پڑھکر
[illegible] فاتحہ شریف پڑھے۔ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔
[illegible] اور ترقی رزق اور عزت ہو
[illegible]

[illegible] برکت ترقی ظاہری و باطنی

[illegible] اور انبیاء و رسل اور اولیٰ
[illegible] ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ بعد نماز عشاء
[illegible]
[illegible]۔ ایسے ایسے عجائبات اور اسرار
[illegible]

برائے تخفیف عذاب گور

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیت الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب [illegible]
ہے کہ حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر پر [illegible] ان کی قبروں میں
وسعت رہتا ہے [illegible] اس کے پڑھنے والے [illegible] ثواب [illegible]
اور ہر حرف [illegible] حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک [illegible] تسبیح کرتا
ہے۔ اللہ مغفرت الملک ہے۔

کھیعص کفیتنا [illegible] حمعسق حمتنا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الحی القیوم	لا تاخذہ [illegible]	لہ ما [illegible]	وما [illegible]	من ذا الذی [illegible]	الا [illegible]	یعلم ما من بین ایدیھم	وما [illegible]
[illegible] سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما من بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من [illegible]
[illegible]	[illegible]	من ذا الذی [illegible]	[illegible]	[illegible]	وما [illegible]	ولا یحیطون [illegible]	[illegible]
[illegible]	من ذا الذی [illegible]	الا باذنہ	[illegible]	وما [illegible]	ولا یحیطون [illegible]		[illegible]
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما من بین ایدیھم	وما [illegible]	ولا یحیطون [illegible]	الا بما شاء [illegible]		[illegible]
الا باذنہ	یعلم ما [illegible]	وما خلفھم	ولا یحیطون [illegible]	الا بما شاء [illegible]	السموٰت والارض	ولا یؤدہ [illegible]	وھو
[illegible]	[illegible]	ولا یحیطون [illegible]	[illegible]	السموٰت والارض	ولا یؤدہ [illegible]	وھو	العلی العظیم

... [illegible] ... کر کے اپنے پاس رکھے گا۔
جو شخص یہ نقش ... [illegible] ... تمام دشمنوں [illegible] سے محفوظ رہے گا ... [illegible] ... ہر حاسد کے شر سے محفوظ ... [illegible] ... فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے ... [illegible] ... تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ تو ... [illegible] ... مجرب ہے

فضائل و خواص سورۂ اخلاص

[illegible] ... قرآن شریف ... کیونکہ قرآن شریف ... [illegible] ... توحید کا ذکر ہے۔ اس لئے تبارک ... [illegible] ... جو کوئی اس کو دس بار ... [illegible] ... جنت میں ... اور فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... اچھی صورت سے آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... نسب ہے اور میرا لب قل ہو اللہ احد ہے ... [illegible] ... تمام عمر میں قل ہو اللہ احد ہزار بار پڑھی ... [illegible] ... اس کے آگے ہوگی اور اس کی دعوت ... [illegible] ... مستحق ہوں گے۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی سو بار ... [illegible] ... دس بار قل ہو اللہ احد پڑھے تو ... [illegible] ... جائے ... [illegible] ... اور پچیس ہزار پریشانیاں دور ... [illegible]

حق بخشا نہیں جاتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں تھے کہ ایک دن آفتاب نہایت روشن نکلا کہ ویسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو دیکھ کر تعجب کیا اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے آنے پر ان سے دریافت کیا کہ اس روشنی کا کیا سبب ہے۔ تو جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج مدینہ طیبہ میں معاویہ ابن معاویہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا ہے تاکہ وہ اس صحابی کی نماز جنازہ میں شریک ہوں۔ حضور پر نور آقائے نامدار حبیب پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ اس کی بزرگی کا کیا سبب ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی کہ یہ شخص رات دن اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے قل ہو اللہ احد بہت پڑھتا تھا۔ تم بھی کثرت سے پڑھو کیونکہ یہ تمہارے رب کا نسب ہے

چند طریقے سورۂ اخلاص پڑھنے کے۔

ترکیب ... [illegible] ... حاجت ... [illegible] ... حاجات ... [illegible] ... دن ... [illegible] ... روزہ رکھے ... [illegible] ... بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ... [illegible] ... اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر ... [illegible] ... انشاء اللہ ... [illegible] ... مرادیں اس کی بر آویں گی۔ اور جو شخص ... [illegible] ... کے واسطے ... [illegible] ... پڑھے ... [illegible] ... ایسے ایسے ... [illegible] ... ہو گی

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر ... [illegible] ... اپنے پاس رکھے محبوب فرزند محبت میں بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو اور ایک لمحہ بھی بغیر طالب کے نہ رہ سکے گا مجرب ہے

قل	هو	[illegible]	احد
الله	الصمد	لم	يلد
ولم	يولد	ولم	يكن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] ... محبت فلاں بن فلاں ... [illegible]

چاہے کیسا ہی مشکلات میں کیوں نہ ہو [illegible] کرامات سے امن میں رہے گا۔ [illegible] تو شب بیچھ اللہ اگر چاہتا ہے تو میسر ہو جائے گا۔

دیگر

جو شخص بارش میں سورۂ یٰسین کو ایک بار پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے سوجائے تو اس کو احتلام ہرگز نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

عمل یٰسین شریف برائے حُب

اگر سات دانے لے کیل [illegible] ایک انگل کے برابر لمبے ہوں لیکر ہر ایک کیل پر سات سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے تو جب تک ان میں آگ جلے گی اور کیلیں گرم رہیں گی تو معشوق فرقت میں بے قرار رہ کر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

دیگر

[illegible] شخص [illegible] سورۂ یٰسین شریف پڑھکر دم کرے [illegible] چیز [illegible] [illegible] مطلوب کو کھلا دے تو معشوق عاشق ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع غم و سختی

جب کوئی [illegible] رنج [illegible] پیش آئے تو اس کو چاہئے کہ سورۂ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے۔ بعد نماز فجر کے اور جب سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ پر پہنچے تو تکرار کرے۔ [illegible] [illegible] پھر ختم کرے سورۂ ختم کر کے سجدہ میں سر رکھکر بہ عزت سے دعا کرے۔ حق تعالیٰ تمام مشکلات اس کی آسان کرے۔ مجرب ہے۔

اولاد نرینہ

ایک [illegible] ریشم سرخ تبریز سے کر جا کر [illegible] [illegible] دوسری سے علیحدہ نہ ہونے پائیں پھر بار بار [illegible] سورۂ یٰسین [illegible] [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] یٰسین شریف کو [illegible] شروع کرے [illegible] [illegible] یٰسین [illegible]

[illegible] سورۂ یٰسین شریف آہستہ آہستہ [illegible] [illegible] جب وہ سورت پوری ہو گئی تو آپ [illegible] آہستہ [illegible] گرا اور مر گیا [illegible] کفن لے جاتا تو میں پھر بار بار [illegible] [illegible] پیدا ہوا [illegible] لوگ مجھے دیکھ کر [illegible] پس یہ خیال کر کے رات کو آہستہ [illegible] میں شخص ہوں اور مجھے سکتے کے سبب [illegible] آگے بڑھتے جاتے تھے۔ تاکہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ جو کوئی تنگی کی حالت میں سورۂ یٰسین شریف [illegible] [illegible] سورۂ شریف [illegible]

برائے حل مشکلات

[illegible] دن یا [illegible] بعد نماز فجر کے قبلہ رو بیٹھ کر [illegible] سورۂ یٰسین شریف کو شروع کرے [illegible] ابتدا سے پڑھنا [illegible] مبین سوم [illegible] جب سات مبین آئیں [illegible] المطالب [illegible]

[illegible]

ذکر نماز حصولِ سعادت بروز جمعۃ المبارک

روایت ہے کہ ایک اعرابی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گاؤں میں رہتا ہوں۔ مدینہ شریف ہم سے دور ہے۔ یہاں تک نہیں آسکتے۔ کوئی چیز بتائیں کہ میں اپنی قوم کو بتاؤں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب صبح نکل آئے تو دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ قسم ہے اس ذات کی [illegible] جو کوئی مرد و زن بروز جمعہ اس کو پڑھے [illegible] ہوں [illegible] اپنی جگہ سے بھی اٹھنے نہ پائے گا [illegible] شخص تھوڑی سی چیز بھی ہو کہ حق تعالیٰ نے [illegible] ثواب توریت [illegible] انجیل [illegible] تو مسجد بیت المقدس [illegible] حق تعالیٰ نے [illegible] جس قدر ڈھیلے پتھر [illegible] جب یہ فرمایا اور زید بن ثابت [illegible] نے کہا [illegible] یہ نعمت عظمیٰ [illegible] ہم کو حاصل ہوئی [illegible] عبدالرحمٰن بن عوف نے [illegible] درہم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار [illegible] اعرابی اپنی قوم میں خوش و خرم گیا اور اپنی قوم کو یہ سکھلایا اس نماز کی فضیلت بے شمار ہیں بسوائے خدا تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

بیان کیا اس کو حضرت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ نے [illegible] اہل میں۔

[illegible] بیٹی ہوئی پر [illegible] حسین کے دو [illegible] کردہ [illegible] فرزند پیدا ہوگا۔ اور اس [illegible]

[illegible] السَّمَآءِ [illegible] جَنَّتَ [illegible] تَكُنْ اِنْقِلَابًا [illegible] صُوْرَتِهٖ۔

[illegible] و مرد ہر نماز [illegible] دیتے ہیں اور [illegible] سبز و شاداب [illegible]

بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ

[illegible] رات دن پڑھتا [illegible] جنت سے ہو۔ لقد [illegible] گناہوں کی [illegible] نہیں [illegible] بخشے جاتے ہیں کے تمام گناہ اگرچہ سمندر کے کف کے [illegible] نقل کیا

[illegible] آنے [illegible] حاجات کے

[illegible] صلوٰۃ الحاجات

[illegible] ہے [illegible] چار رکعتیں اسم اعظم ہیں۔ جو [illegible] دُعا مانگے قبول ہو۔ اور مجھ کو تعجب آتا [illegible] قبول نہ ہو نمازیہ ہے۔ [illegible] پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ شریف کے [illegible] لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ [illegible] رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے [illegible] ربِّ اِنِّیْ [illegible] پڑھے۔ تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف [illegible] پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ [illegible] بعد سلام پھیر کر درود شریف سو بار [illegible] حضرت سے اپنی حاجات چاہے [illegible] آزمودہ ہے۔

[illegible] حل مشکلات

[illegible] نماز کو بعد عشاء کے متواتر [illegible] ہے۔ کہ بعد نماز عشاء [illegible] درود شریف کے ۲۱ بار [illegible] پڑھے۔ اور دُعا مذکورہ [illegible] بہت جلد دُعا کو [illegible] الاسباب ربنا آتنا فی الدنیا [illegible] ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم [illegible]

صلوٰۃ الاسرار

حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس اللہ سرہٗ کتاب وظائف قادریہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ برائے رفع حاجت دینی و دنیوی نماز یازدہ گامی جناب سیدنا عبدالقادر جیلانی اس طرح سے پڑھے۔ کہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ الاسرار اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد السلام کے درود شریف گیارہ بار پڑھے پھر گیارہ قدم طرف عراق کے چلے۔ اور ہر قدم پر ایک ایک بار اسم مبارک جناب غوث پاک قدس سرہٗ پڑھے اور پھر بآواز بلند ذکر کرے یَا غَوْثَ الصَّمَدَانِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَفِیْ یَدِكَ مَغْلُوْلٌ مِنْ حَاجَتِیْ فَخُذْ بِیَدِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَمْدِدْنِیْ وَاَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللہِ وَبِحُجَّۃِ اللہِ وَقَضَا بِاللہِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَتِیْ۔ اور اپنی حاجت کو زبان پر لائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے [illegible] حاصل ہوگی [illegible] حق [illegible] شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ وظیفہ نماز [illegible] خطاب جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ پڑھے ہنوز سر سجدے سے نہ اٹھایا ہوگا۔ کہ حاجت [illegible] اسماء [illegible] شریف یہ ہیں۔

یا حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت خضر محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی

یا حضرت مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی

دیگر

جو شخص بعد نماز ظہر کے تین سو تیرہ بار اس درود شریف کو پڑھے تو رب العزت بہت جلدی حاجت اس کی پوری کرے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ [illegible] یَا اللہُ یَا اللہُ یَا اللہُ

نماز برائے سلامتی ایمان

[illegible] ایمان میں ثبوت رکھنا چاہے [illegible] نماز مغرب کے بعد کے سلام [illegible]
[illegible] پڑھے [illegible] بعد سورۂ فاتحہ شریف کے چھ بار سورۂ [illegible]
[illegible] رکعت میں پڑھے بفضل الٰہی مرتے ساتھ سلامتی ایمان کے [illegible]

برائے زندہ ہونے دل کے

[illegible] پڑھے زندہ ہو دل اس کا یعنی دل میں عشق
[illegible] سے معمور ہو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ
[illegible] اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
[illegible]

برائے [illegible] مشکلات

[illegible] کہ پہلی رکعت میں بعد
[illegible] دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ شریف کے سورۂ
[illegible] شریف پڑھے۔ اور سجدہ ہی کی
[illegible] مراد کو پہنچے۔

برائے حاجت [illegible]

[illegible] کے پیش [illegible]
[illegible] پڑھے۔ اور اس
[illegible] ترجمہ یعنی
[illegible] یَا اَللّٰہُ الْعَلِیُّ
[illegible] والاکرام

برحمتک استغیث وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ؀
بیان کیا اس کو کمالات صوفیہ نے۔

برائے ترقی رزق

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی کفایت کرے۔ مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کرے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے۔ پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز صبح و شام حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس و فصاعد پھر بعد میں شامل [illegible] اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ۝ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت چاہے۔ جو شخص [illegible] کرے عجیب و غریب مشاہدات ہوں۔ [illegible] حاصل ہو حضرت [illegible] نے اس آیت شریف کو اسم اعظم لکھا ہے اور خواص و فضائل اس کے بہت بیان کیے ہیں۔

برائے ترقی ظاہری و باطنی

جو شخص [illegible] حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو تمام شرائط عمل کے ساتھ بعد [illegible] کے [illegible] سو چھپن مرتبہ پڑھے گا اس کو وہ اپنے اندر ایک ایسی حقیقت پائیگا [illegible] سے [illegible] ہوگی۔ تمام چیزیں عامل کے ہمراہ چلیں گی۔ اسرار ظاہر ہوں گے۔ اور جس شخص کو قہر کی نظر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا۔ اور اگر کسی کو نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے گا۔ اور اگر ہر قسم کے بے دل یا بے [illegible] یا جدا ہونے والوں کو محبت کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے اور تمام [illegible] اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور دنیا میں سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور جس کسی کو کسی شے یا چیز پر دم کر کے کھلا دے گا۔ وہ فرط محبت سے [illegible] دیکھنے پھرے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر
برائے بر آنے حاجات کے

[illegible] ہے کہ فرمایا حضور نبی
[illegible] حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ
[illegible] ہے کہ فرمایا آقائے نامدار
[illegible] صبح اور تین بار شام حَسْبِیَ اللّٰہُ
[illegible] ہیں۔ تیسری روایت
[illegible] سات مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے۔ تو
[illegible] نہ کردں۔ خواہ بندہ نے خشوع دل سے
[illegible] میں بہت کچھ اسرار ہیں۔ اور فضائل و خواص
[illegible] نہیں ہو سکتا۔ خیر و شر
[illegible] پر تیغ برہنہ ہے۔ جو شخص چاہے
[illegible] اور تمام خلق
[illegible] میں اس کی محبت
[illegible] کہ ہر روز
[illegible] آخر درود
[illegible]

[illegible]

[illegible] تین سو تیرہ
[illegible]

نماز برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو یا بارگاہ ایزدی سے کسی چیز کا خواہشمند ہو تو یہ نماز پڑھے۔ حضرت خواجہ قبلہ عالم نور محمد صاحب مہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پڑھنے والا ابھی مصلیٰ سے نہ اٹھا ہوگا کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ترکیب نماز یہ ہے کہ چار رکعت نماز الصلوٰۃ الحاجات اس ترکیب سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ سے بغیر حساب تک دو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورہ کوثر ۵ بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ کافرون ۵ بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص ۵ بار اور بعد السلام کے یہ دعا ۱۱ بار پڑھے۔ پھر ۱۱ بار درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

برائے حل مشکلات

جس کو کوئی حاجت ہو یا کوئی مہم درپیش آوے تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو تازہ کرے اور سورہ مزمل شریف کو مندرجہ ذیل ترکیب سے پڑھے۔ تو کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ آسان ہوگی مجرب ہے۔ پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر گیارہ بار سورۃ مزمل کو اس ترکیب سے پڑھے کہ جب فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچے تو وَکِیْلًا گیارہ بار پڑھے اور اسی طرح ہی گیارہ بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر جب وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ پر پہنچے تو یَا غَفُوْرُ گیارہ بار اور ساتھ ہی اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ گیارہ بار پڑھے۔ اختتام پر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر دعا کرے قبول ہو۔

برائے قضائے حاجات

[illegible] نماز فجر کے تین بار اس ترکیب [illegible] اَللّٰہُ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [illegible] یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِہٖ [illegible] درگاہ ایزدی سے اس کے وسیلے [illegible]

برائے دفعِ غم و سختی

[illegible] یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے [illegible] تکرار کرکے سورہ شریف [illegible] اس سورہ شریف کی برکت سے [illegible]

نماز صلوٰۃ العاشقین

[illegible] غسل تازہ کرکے نیا [illegible] کہ اول رکعت میں بعد [illegible] سورہ فاتحہ شریف کے یَا [illegible] چوتھی رکعت میں بعد [illegible] دعا بدرگاہ یہ [illegible] [illegible] اَجْمَعِیْنَ [illegible]

صلوٰۃ حفظ الایمان

واسطے سلامتی و حفاظت ایمان کے دو رکعت نماز حفظ الایمان اس ترکیب سے ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ ناس ایک بار بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے بعد دعا مانگے کہ الٰہی میرا ایمان سلامت رکھ بطفیل حضرت پیغمبر سرور کائنات اور خواجگان چشت اہل بہشت کے حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

صلوٰۃ اوابین

اس نماز کے فوائد تو بے شمار ہیں مگر چونکہ یہاں وقت بہت کم ہے اس لئے مختصر عرض کرتا ہوں یہ نماز [illegible] بہشت [illegible] اجمعین سے مروی ہے [illegible] رکعت میں [illegible] تین سلام کے ساتھ بعد نماز مغرب کے ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ [illegible] بار پڑھے [illegible] ہے جس شخص کو [illegible] کے نزدیک صلوٰۃ اوابین کی بیش [illegible]

صلوٰۃ الاستخارہ

اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ اور اس کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز صلوٰۃ استخارہ اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ مِنَ الْحَالِ فُلَانِیْ سو بار پڑھے اور درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اور مصلے پر سو رہے اور آخر میں کہے کہ الٰہی مجھ پر فلاں حال منکشف فرما۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں انجام سے آگاہ [illegible] گا۔

برائے بخشش گناہاں

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی بعد نماز مغرب اور بعد نماز نوافل کے کسی سے [illegible]

[illegible] پڑھے [illegible] اَجِرْنَا [illegible] کے۔ اگر اس رات دن میں مرتبہ [illegible]
[illegible] حضرت خواجہ مولانا محمد شاہ بخش صاحب
[illegible] پڑھنا چاہیے۔ وہ اس طرح سے کہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا
[illegible] کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کا خیال کرے یعنی تمام
[illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی بھلائی
[illegible] اور حضرت کا یہ بھی قول ہے۔ کہ جب کوئی سائل دُعا کی
[illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے
[illegible] اس طرح جو بھی دُعا مانگی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی
[illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا خیر خواہ ہے
[illegible] کی نگاہوں میں وہ لازمی مقبول ہوگا۔

استخارہ شریف

[illegible] کو چاہیے کہ کاغذ کے دو پرچوں پر
[illegible] اپنے نام ولدیت کے نام
[illegible] لَا تَفْعَلْ [illegible] یا جائے نماز
[illegible] بار یہ دُعا: اَللّٰھُمَّ
[illegible] یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ کر
[illegible] پرچوں کو پاک مٹی کے دو غلاف بنا کر علیحدہ علیحدہ ان میں رکھے
[illegible] کلمہ طیبہ شریف پڑھنا شروع کرے
[illegible] اگر اس پر
[illegible] سے گفتگو
[illegible] صاحب
[illegible] رضی اللہ تعالیٰ

استخارہ غوثیہ

جب کسی کو اپنے کام کا انجام خیر و شر دریافت کرنا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کو اُٹھے اور وضو کرکے تحیۃ الوضو ادا کرے۔ بعدہٗ سورہ فاتحہ شریف گیارہ بار سورہ اخلاص ۱۱ بار درود شریف گیارہ بار کلمہ تمجید گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور ان سب کا ثواب حضرت سیدنا غوث پاک قدس سرہٗ کی پاک روح کو بخشے۔ بعد اس کے یَا شَیْخ عَبْدُالْقَادِر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہ گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ جب نیت کرے۔ تو دونوں آنکھیں بند کرکے اپنے جسم کو ڈھیلا یعنی نرم کرکے قرأت شروع کرے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کلمے کو یہاں تک تکرار کرے کہ گردن پھر جاوے۔ اور اگر گردن داہنی طرف پھرے تو کام کرے۔ اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے۔ پھر سورہ فاتحہ شریف ختم کرکے سورہ اخلاص گیارہ بار ہر رکعت میں پڑھے دوسری رکعت میں تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر سورہ [illegible] کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کرے۔

ترکیب ختم شریف

جناب سرور دو عالم نبی کریم مجسم [illegible] رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم
الحمد شریف گیارہ بار درود شریف ۳۱۳ بار یا حضرت سید العرب والعجم شَیْئًا لِلّٰہ ۳۱۳ بار صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ ۳۱۳ بار صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علی النبی محمد [illegible] یا حضرت اَمْدِدْ اَلنُّصْرَۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یا حضرت سید العرب والعجم شَیْئًا لِلّٰہ مشکل کشا بالخیر ۳۶۰ بار درود شریف ۳۶ بار الحمد شریف ۱۱ بار یا حضرت [illegible] یا صدیق یا عثمان یا حیدر یا شبیر یا شبّر [illegible] و فتح خیر آمد ۳۶۰ بار الحمد شریف ۱۱ بار۔

ترکیب ختم غوثیہ عالیہ قادریہ

الحمد شریف ۱۱ بار درود شریف ۱۱ بار [illegible]
[illegible]

[illegible] شریف [illegible]

[illegible] بار [illegible] ۱۱ مرتبہ [illegible]

[illegible] فی مدین منورہ [illegible]

[illegible] شیئا یا الٰہی کل [illegible]

[illegible] رنج و غم آزاد کر۔ دین و دنیا شاد کن یا [illegible]

[illegible] ۱۱۱ بار مشکلات بے عدد [illegible]

[illegible] حاجت روا المدد یا غوث الاعظم [illegible]

[illegible] اَنْتَ لَہَا الْاَحَدُ ۱۱ بار وقت امداد یا [illegible]

[illegible] درود شریف ۱۱ مرتبہ سورۃ الحمد شریف ۵ بار

برائے حاجت دینی و دنیوی

[illegible] قدس سرہٗ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی [illegible] قصیدہ غوثیہ کا غذ پر لکھے اور گیارہ دن تک [illegible] کے ڈالے تو انشاء اللہ العزیز مراد اس کی اندر [illegible] کے [illegible] مراد اس کی پوری ہوگی۔ اگر صاحب عمل کی مراد پوری نہ ہو [illegible]

[illegible] ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم [illegible] الی امری المہین

فوائد و فضائل قصیدہ غوثیہ شریف

[illegible]

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف اور حضور نے اسے عالم وجد کیف میں منظوم فرمایا ہے۔ اس قصیدہ میں سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ارفع و اعلیٰ روحانی مقامات کا ذکر فرمایا ہے۔ شرح [illegible] کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حضرت غوث پاک نے اس قصیدہ کے بعض اشعار پڑھے تو آخر میں ارشاد فرماتے وَلَا فَخْرَ وَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ اور حضرت سید بابا [illegible] صاحب جیلانی [illegible] نے [illegible] کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ جو سالکان طریقت معمولاً اس قصیدہ شریف کو صحیح سمجھ کر شرائط کے ساتھ ورد کرتے ہیں۔ ان کے روحانی مراتب میں حیرت انگیز ترقی ہوتی ہے۔ خوف و ہراس کے مواقع پر اس قصیدہ شریف کو پڑھنے سے سکونِ قلب کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور خوف و ہراس کے بادل بہت جلد دور ہو جاتے ہیں [illegible] اس کے بہت [illegible] جس کسی نے جس مطلب کے واسطے بھی اس قصیدہ شریف کی دعوت دی وہ اپنے مقصد سے خالی نہ رہا۔ جو کچھ طلب کیا وہ پایا۔ اس ناچیز کو کئی بزرگانِ دین سے قصیدہ غوثیہ کی اجازت ہے

[illegible] صاحب [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible] اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے جس طرح اس ناچیز کو تلقین فرمائی وہ یہ ہے کہ بعد نماز [illegible] بار قصیدہ شریف کو پڑھے۔ [illegible] گیارہ گیارہ بار شرائط عمل کے ساتھ [illegible] ناچیز نے قصیدہ شریف کی دعوت [illegible] مشرف ہوئے [illegible] کو تحریر کرنا [illegible] پڑھے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا

قصیدہ غوثیہ شریف

(۱) سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

[illegible]

(۲) سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

[illegible] لگی ہے میں جس و محرم ہو گیا

(۳) فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

[illegible] تمام اقطاب سے میں نے کہا [illegible] میری عظمت کے آگے [illegible] داخل ہو کر تم میرے شاگرد ہو جاؤ

(١٧) [illegible]

[illegible]

(١٨) وما منها شكوت [illegible]

[illegible]

(١٩) [illegible] وتخبرني [illegible]

[illegible]

(٢٠) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(٢١) [illegible]

[illegible]

(٢٢) نظرت إلى بلاد الله جمعا [illegible] على حكم [illegible]

[illegible]

(٢٣) [illegible] في السماء والأرض [illegible]

[illegible]

(٢٤) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولا بلغت علوي والتصالي [illegible]

[illegible]

مقامي [illegible] عالي

[illegible]

يصرفني وحسبي ذو الجلال

[illegible]

ومن ذا في الرجال أعطي مثالي

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... رکعت ہو ... ہے ... بعد گیارہ سو بار پڑھے ... اللہ ... شریف گیارہ گیارہ بار ... مگر خالی ... معین وقت معین کرے ... اس کے بعد ... کے واسطے گیارہ دن تک ... گیارہ بار ... شریف دس دس بار پڑھے ... اس کا مطلب پورا کرے گا ... آسیب زدہ ... کے لئے گیارہ بار ... چند قطرے مریض کے کانوں میں ڈالے اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرے ... انشاء اللہ ... بہت ... ہیں ... جاتا ہے ...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ... [illegible]

[illegible]

حصار یعنی خود کو کیل کرنا؛

جب ... تو ... تاکہ کوئی ... اذیت نہ پہنچا ... پڑھ کر ... شریف پڑھے ... شریف ... بار ... فاتحہ شریف ... گیارہ مرتبہ ... اللہ ... اپنے اوپر دم کرے ... ہاتھوں پر دم کرکے تمام جسم ... انگشت شہادت سے اپنے گرد دائرہ کھینچے یا چاروں طرف دم کرے ... دائرہ ... میں بیٹھ کر ... پڑھے ... کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

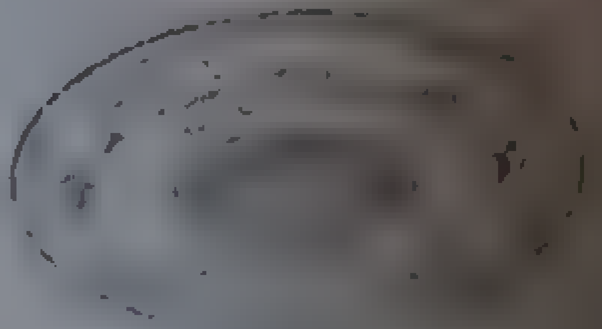

... ہیں

وَلَا يَخْشَى الْجِلْسُ وَلَا يُسَالِي

... میرے شاگردوں کے برابر کوئی نہیں ہے۔

عَلَى سَيِّدِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

... صلی اللہ علیہ وسلم ...

[illegible] فِي ... التَّصْرِيفِ حَالِ

... ہے جو میرے علم اور تصرف کا ...

... جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَنَالِ

... ہیں ... حجازی ہیں ...

... آپ ہی کا ... عزت ...

... ہیں۔

... مَعَانِي وَاسْتَدَاكِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

... کی وجہ سے ... ہیں ...

... وَأَعْلَانِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ

... کی وجہ سے میرا قدم ... ہے ...

... وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

... صلی اللہ علیہ وسلم ... ہیں۔

... ت

... حضرت سیدنا محی الدین عبدالقادر ...

... کے نام

... ہے ...

...

اور پانچواں پشتہ سے اور چھٹا پائے استے اور ... ازار پلٹ جب سے وہ ... سے ہیں۔ جو تیسہ جہل اور ... کر دے۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ اس کے بعد تازہ غسل کرکے ... بستر ... بیٹھے اور وضو کرکے ایک دوگانہ بروح پاک حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے۔ اور ایک دوگانہ ... علیہم السلام کی روح پاک کو اور ایک دوگانہ عشرہ مبشرہ و صحابہ کرام اور ایک دوگانہ شہدائے کرام اور ایک دوگانہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی اور ایک دوگانہ حضرت خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم اجمیری اور ایک دوگانہ تمام ... رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین۔ اور ایک دوگانہ سلطان الہند شیخ ... اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری اور ایک دوگانہ حضرت غوث ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ... اور ایک دوگانہ ... مرشد خود ... ہو ... کی روح پاک کو بخشے۔ اور سب سے ... رجعت طلب کرکے ... درود شریف پڑھ کر پھونکے اور پڑھے ... دعوت ... عظام میں خاص طور پر پڑھنا کہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین عین الیقین اور حق الیقین ... حضرت خواجہ شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری ... جس مدت تک چاہے پورا کرے۔ ... فرماتے ہیں کہ بہتر اوائے شرائط دعوت مجموعہ ... آخر ماہ شعبان سے ... ماہ رمضان ... شرائط دخلوت پڑھنا ایک ایک اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ ... شرائط پورا کرنے کے بعد ... صبح صادق ... الضمار و خستہ ... پڑھے۔ ... سالک کو چاہئیے کہ خاص ... قلب و توجہ حق پڑھے ورنہ رجعت کا خوف ہے

طریقہ اوّل

میرے شیخ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ و ... خواجہ ... محمد شاہ بخش صاحب ... ترکیب دعوت ... عظام کی تحقیق زبانی ... ہر ایک اسم ... پڑھے اور اول و آخر درود شریف ... [illegible]

... چہل اسمائے عظام

... چالیس اسم باری تعالٰی کے ... پہنچے ہیں۔
... تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام ... ایک ... تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ... آقا و مولا حضور پُرنور سرور کائنات ... اسم ذات تھا۔ اللہ جو پہلے انبیاء ... صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اسم صفاتی ہوگئے۔ فقط اسی سے ... وقت نہیں ہے۔ دوسرے ... [illegible]

شرائط عامل

... (۴) صدق مقال (۵) حصول اجازت از مرشد کامل ... مکان میں رہنا۔ ... نفس پر شدت کرنا (۱۵) دل کو حسد ... معین جگہ پر پڑھنا (۱۸) خاص ... [illegible]

... دعوت دعا

... اول اپنی ... [illegible]

[illegible] ... جو شخص اس [illegible]

برائے حصول مرتبہ ولائیت

[illegible] اور آپ بروائیت حضرت خواجہ حسن بصری [illegible] حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ بروائیت [illegible] سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے [illegible] اسمائے عظام کو اس ترکیب سے پڑھے کہ [illegible] بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء گیارہ گیارہ [illegible] پڑھے [illegible] خشوع و خضوع کے تاکہ جلد مرتبہ ولائت [illegible]

طریقہ سوم

[illegible] قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات از حضرت خواجہ [illegible] زیادہ حیران ہوتے تو اس کو چہل اسمائے عظام کی دعوت [illegible] کو چاہیئے کہ مع شرائط عمل و قلت طعام جمیل و پرہیز جن و انس دنیاوی [illegible] مرادات اس طرح سے دعوت میں مشغول ہو کہ بعد نماز تہجد اور بعد [illegible] بعد نماز مغرب چالیس چالیس بار پڑھے بمعہ [illegible] اسمائے عظام کو پڑھے اگر [illegible] انشاء اللہ العزیز [illegible] ہو جائیں گے [illegible] چاہیئے کہ [illegible] ورنہ رجعت کا خوف ہے [illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے [illegible]

طریقہ چہارم

برائے مکاشفات غیبی و حصول جذبہ حقیقی و تصفیہ قلب و تزکیہ نفس

از حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ [illegible] خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی ثم الاجمیری حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ و دیگر مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے منقول ہے کہ جو شخص بعد ادائے شرائط عمل خصوصاً بعد طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے [illegible] بیٹھے [illegible] اسمائے عظام کو [illegible] پڑھے [illegible] بعد نماز ظہر بعد نماز عصر [illegible] بعد نماز عشاء کے [illegible] بار چالیس یوم تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات غیبی و مکاشفات لاریب اس پر ظاہر ہوں گے۔ [illegible] انبیاء و اولیاء [illegible] حاصل ہوگی [illegible] جذبہ [illegible] دوسری کیفیت میں ترقی ہوگی [illegible] انشاء اللہ حاصل ہوگا لیکن کبھی [illegible] کو سب سے کمتر تصور کرے۔ اور [illegible] امید واثق ہے [illegible] مشغول ہوگا [illegible] جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

از حضرت [illegible] سہروردی [illegible] فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ہزار برس کی [illegible] چہل اسمائے عظام میں جو پوشیدہ ہیں وہ دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے۔

[illegible] اسمائے عظام [illegible]

اختتام

[illegible]

[illegible] يَرْضَوْنَ اللهَ وَنَتَّخِ

[illegible] مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَهُ

[illegible] إِنَّ اللهَ لَبَصِيرٌ

[illegible]

[illegible] يَا رَبِّ

[illegible] مَحْمُودٌ فِي كُلِّ فِعَالِهِ يَا اللهُ

[illegible] حَيٌّ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ

[illegible] لَا يَئُودُهُ (١٥) يَا وَاحِدُ

[illegible] مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ.

[illegible] شَيْءٍ لِقُوَّةِ بِدَايَتِهِ

[illegible] وَصْفِ عَظَمَتِهِ

[illegible] مِنْ كُلِّ آفَةٍ

[illegible] يَا غِيَاثًا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ

[illegible] مَنْ عَصَاهُ (١٨) [illegible]

[illegible] يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً

[illegible] يَا مَنَّانُ (٢٠) يَا

[illegible] يَا خَالِقَ مَنْ فِي

[illegible] (٢١) يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثُهُ

[illegible] كُلِّ جَلَالٍ وَمُلْكِهِ وَمِنْهُ (٢٢) يَا مُبْدِئُ

[illegible] (٢٣) يَا [illegible] فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ

[illegible] (٢٤) يَا حَلِيمُ [illegible] فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ

[illegible] (٢٦) يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ

[illegible] وَلَا

[illegible] الشَّدِيدُ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا

[illegible] يَا قَرِيبُ (٢٩) يَا مُذِلَّ كُلِّ

[illegible] يَا [illegible] أَنْتَ الَّذِي قَامَتْ

[illegible] (٣٢) [illegible] (٣٣) يَا قَادِرُ [illegible]

الْقَاهِرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا شَيْءَ [illegible] (٣٤) يَا مُبْدِئُ

[illegible] وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا [illegible] (٣٥) يَا جَلِيلُ [illegible] شَيْءٍ [illegible]

[illegible] يَا جَلِيلُ (٣٦) يَا مَحْمُودُ [illegible] وَمَجْدُهُ

يَا مَحْمُودُ (٣٧) يَا كَرِيمُ الْعَفُوُّ الْعَدْلُ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ

(٣٨) يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا عَظِيمُ (٣٩)

يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُتَدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا قَرِيبُ (٤٠) [illegible]

[illegible] آلَائِهِ وَنَعْمَائِهِ وَثَنَائِهِ يَا مُجِيبُ (٤١) [illegible]

[illegible] وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي [illegible]

دُعَائے اختتام

[illegible] الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] هٰذَا الدُّعَاءُ [illegible] وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ [illegible]

[illegible] وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ [illegible]

[illegible] سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ [illegible]

[illegible] أَجْمَعِينَ.

دعائے استجابہ

اللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ [illegible]

وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ [illegible]

[illegible] تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ [illegible]

[illegible] يَا بَاسِطُ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ [illegible] مُحَمَّدٍ [illegible]

وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ [illegible]

کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقاصد اس کے پورے ہوں گے [illegible]
الیضاً۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور دعوت سے متنفر ہو تو [illegible]
غسل پاک کرے۔ اور جامہ پاک پہنے اور خوشبو جلائے۔ اور اس اسم کو [illegible]
[illegible] حکم کرے اور مطلوب کو کھلا دے۔ فی الفور [illegible]
[illegible] رہے۔ اور کبھی سرکشی نہ کرے۔

طریق دعوت اسم پنجم

[illegible] اسم یا حی [illegible]
[illegible] دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ [illegible]
[illegible] دعوت میں مشغول ہوئے [illegible]
[illegible]

فوائد و ترکیب خواندن اسم پنجم بجہت [illegible]
[illegible]
[illegible] مرتبہ پڑھیں۔

ایضاً۔ [illegible]
[illegible] مریض کو پلا دے یا چینی کی پلیٹ میں تحریر کر کے [illegible] مریض کو پلائیں
[illegible] مریض کے گلے میں ڈالیں صحت ہو۔

طریق دعوت اسم لبث و کم

[illegible]
[illegible]
[illegible] جو تمام علوم کا حصول کیا جاتا تھا۔

[illegible] دعوت کا علیحدہ علیحدہ بیان

[illegible] سبحانک لا الٰہ
[illegible] بقاعدہ مذکورہ
[illegible] چالیس روز تک
[illegible] پڑھے
[illegible] جب حضرت آدم علیہ السلام
[illegible] جب آپ دنیا میں آئے
[illegible] حق تعالیٰ نے
[illegible] کو دیکھ کر اس اسم
[illegible]
[illegible] حاضر ہوئے
[illegible] دیکھنے کو جی چاہتا
[illegible] ایسے ہی جس کام
[illegible] پیغمبر کی پرورش
[illegible] اور اس اسم کے
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] خشمت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت امیر المومنین

[illegible] تھا، کیونکہ انہوں نے بھی اس

[illegible]

[illegible] عالم علوی و سفلی و برزخ [illegible] و غرائب عالم کا مشاہدہ کرتا ہے [illegible] اسم مبارک کو پڑھے۔ عالم قاہرہ [illegible] بادشاہ اللہ تمام اکابر روزگار میں [illegible] اس کا مرتبہ بلند [illegible] ہوگی جس درجہ پر ہوگا۔ یہی [illegible] بار پڑھے، اسم عالم [illegible] اس کے انفاس نفیس کی [illegible] ملک میں فتور و تباہی نہ آئے اور عمال کے عدل و انصاف [illegible] ہمیشہ شہرت حاصل ہو

طریق دعوت اسم سی و دوم (۳۲)

[illegible] اس اسم دعوت حضرت [illegible] سے منسوب ہے۔ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے [illegible] حافظ ہوئے اور [illegible] نام یہ ہیں۔

[illegible]

[illegible] ہر روز [illegible] پابند رہے [illegible] روزہ رکھے۔ جب [illegible] ختم ہو تو [illegible] ایک پیر مرد [illegible] مستخ کے [illegible] آئے اور کبھی کبھی سفید [illegible] بھی [illegible] ظاہر ہو [illegible] کے تغیر لباس سے کچھ وحشت نہ کرے۔ جب وہ [illegible] مستخ اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے [illegible] صاحب دعوت کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے [illegible] شقاوت سعادت میں مبتدل ہوگی۔ [illegible] اس عالم میں کبھی نہیں آتا۔ مگر جب [illegible] صاحب دعوت دعوت دیتا ہے اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں۔ تو اپنا مقصود بیان کر۔ مستخ جواب دے کہ میرا مقصود [illegible] ہے کہ تو میرا دوست ہو۔ اور مرتبہ [illegible] سے بہرہ مند کر [illegible] خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں [illegible] دعوت [illegible] جب وقت [illegible] حاضر ہوں گا [illegible] لیکن [illegible] عبادت [illegible] مرتبہ تیری [illegible] حاضر ہوں گا [illegible] صاحب دعوت [illegible] اس پر منکشف ہوں گے۔ اس دعوت کا نام دعوت [illegible] ہے۔

طریق دعوت اسم سی و سوم (۳۳)

یا [illegible] اسم یا قدوس [illegible] اس اسم کی دعوت [illegible] سے منسوب ہے اور [illegible] جب آپ نے [illegible] اس کو [illegible] دعوت کی تکمیل کی ان کے نام یہ ہیں

[illegible]

فوائد ترکیب [illegible]

[illegible] واسطے غفلت ظاہری

[illegible] انقطاع ماسوی اللہ

[illegible] الموالی

[illegible]

[illegible] جملہ امراض

[illegible] ہو مجرب ہے

طریق دعوت اسم سی و ششم

[illegible] منابہ و مجدہ یا

[illegible] پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اور پیغمبروں سے

[illegible] حاضر ہوئے۔ انہوں نے

[illegible] سنجون ذوذنیل دنہ تادیل

[illegible] حاجات وار زیادہ مراتب و دین

[illegible] مقبولیت عالم و تسخیر زحل

[illegible] اکتالیس یوم تک متواتر

[illegible] عطا فرمائے گا

[illegible] خلق خدا اس سے

[illegible] باہر ہے۔

[illegible]

[illegible] رنگ رہنے کے:

[illegible] جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل

[illegible]

[illegible] صورت سے

[illegible] کہے گا

[illegible] ہے۔ لیکن موذب ہو کر [illegible] اور جو کچھ مطلب

[illegible] ستارہ ہے بخور سنا ہے جب یہ دریافت کرے [illegible] جاتا ہے اس

وقت حال بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری [illegible] میں تیری اعانت

[illegible] اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو [illegible] قبول کرے

[illegible] کرے گا۔ [illegible] عطا کرے۔ عامل اس کو [illegible]

[illegible] اسرار [illegible] ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے [illegible]

[illegible] کرے۔ عامل جس وقت اس [illegible] معلومات

[illegible] ہو جائے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے [illegible]

[illegible] حیات عالم معلوم کرے گا [illegible] اور [illegible]

[illegible] گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی [illegible]

[illegible] حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت [illegible] ہے۔

طریق دعوت اسم سی و هشتم

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ابراہیم علیہ السلام [illegible]

[illegible] اور [illegible] ظاہری

[illegible] علم حکمت [illegible] صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے [illegible]

[illegible] تعوذ

[illegible]

زائد و ترکیب خواندن اسم سی و هشتم بہت مطلوبات و حصول مال [illegible]

[illegible] تسخیر مریخ [illegible] خاصیت اس کی یہ ہے۔ [illegible]

درجات کے لئے سوا [illegible] ایک بار پڑھے۔ اور [illegible]

سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستہ ہو تو چاہئے کہ [illegible]

[illegible] مطلوب ہے۔ تمام [illegible]

[illegible]

برائے تسخیر مریخ [illegible]

[illegible]

[illegible] واسطے [illegible] ظاہری [illegible] انقطاع ماسوی اللہ [illegible] آگہ من لہ المولیٰ [illegible]

[illegible] کر بلا دے۔ جملہ امراض [illegible] اور سر میں بھی باندھے مرد و عورت پر مجرب ہے

طریق دعوت اسم سی و ششم

[illegible] مشابہ و مجددہ یا [illegible] پیغمبروں سے [illegible] انہوں نے [illegible]

تنجوین ذدذنیل دنا تادیل

[illegible] مر ابتدا درین [illegible] امداد و [illegible] مقبولیت عالم و تسخیر زحل [illegible] سوتر [illegible] عطا فرمائے گا [illegible] خلق خدا اس سے [illegible] باہر ہے۔

[illegible] رکھے۔ [illegible] زحل [illegible]

زندہ ہے۔ لیکن مودب ہو کر اس کی بزرگی اور عظمت رکھا۔ [illegible] جب [illegible] ستارہ ہے بغور سنتا ہے جب یہ دریافت کرے [illegible] اس [illegible] وقت وہ حل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود و تیری [illegible] ہے [illegible] اور کلید فتح صفت اعظم مجھ کو نصیب ہو [illegible] رنگ نرگس عطا کرے [illegible] اسرار [illegible] ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے [illegible] عامل جس وقت اس [illegible] کو سونگھے گا تو تمام اسرار [illegible] ت اور مغیبات اس پر منکشف ہو جائیں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دینگے۔ اور [illegible] حیات عالم معلوم کرے گا [illegible] ہو گا۔ اور [illegible] جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی [illegible] اور [illegible] اس دعوت کا نام دعوت [illegible] ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم

[illegible] دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] ہے [illegible] دعوت [illegible] مستغرق ہو کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبہ کو پہنچے [illegible] ہو [illegible] تنخنبشا۔ تخزیز

اسم سی و ہشتم بجہت [illegible] و حصول [illegible] و جاہ و فضل [illegible]

نوانہ و ترکیب خواندن و تسخیر مریخ [illegible] یہ اسم جدول [illegible]۔ خاصیت اس کی یہ ہے [illegible] ایک ہزار [illegible] پڑھے۔ اور جو کوئی [illegible] یا [illegible] و عزت و [illegible] مطلوب ہے۔ تمام [illegible]

برائے تسخیر مریخ [illegible]

[illegible] کے رو نگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ بہت [illegible]
[illegible] جیسے چراغ جلتے ہیں۔ ریش دراز
[illegible] کے آنے سے قبل نہایت شور
[illegible] پیدا ہونے والی ہے۔ اور جب مریخ
[illegible] کے قریب آئے [illegible] اور تلوار ہیں لئے ہوئے
[illegible] جیسے کچھ کہہ رہا ہے۔ لیکن اس کی بات
[illegible] بالکل نہ گھبرائے۔ اور کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ لائے
[illegible] اگر عامل اس وقت خوف کھا کر
[illegible] اور مریخ اپنی تلوار سے فوراً عامل کا سر
[illegible] تک مریخ بیٹھا رہے گا۔
[illegible] اس وقت عامل بیان کرے
[illegible] یعنی تسخیر ہے
[illegible] وہ میرے نصیب کر
[illegible] کی برکت سے [illegible]
[illegible]
[illegible] اس قدر
[illegible] تمام کر چکے
[illegible] سوائے خدا کے
[illegible]
[illegible] کو مطلع
[illegible] اسمائے جلالی
[illegible]
[illegible] اسم کو پڑھنا

طریق دعوت تہشلم

[illegible] محمد مصطفیٰ
[illegible] سے منسوب ہے جب آپ نے [illegible] بعثت چار یار
[illegible] کی بعد اس کے [illegible] اس اسم کے
[illegible] صورتوں کو آپ کے اصحاب [illegible] آپ نے دوستوں
[illegible] کو دوست رکھیں۔ [illegible] بہت خوش ہوئے
[illegible] صورت سے [illegible] پھر وہ اسی [illegible] آپ کے
[illegible] ان موکلوں کے نام یہ ہیں

[illegible] [illegible] مذہبین

[illegible] اسم [illegible]

[illegible] اسم [illegible] یہ اسم جیسے

[illegible] دعوت [illegible]
[illegible] دعوت [illegible] پڑھے
[illegible] خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو [illegible]
[illegible] کسی اسم کی دعوت میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] حاصل ہے

[illegible] حزب البحر

[illegible] ہے۔ مگر صحیح طریق دعوت کی سند [illegible] رشید رئیس ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد [illegible] سلسلہ بسلسلہ حضرت خواجہ شیخ ابوالحسن [illegible] کے مؤلف شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا [illegible] نسب امام محمد بن حسن بن علی بن ابی طالب [illegible] تھا۔ جو مغربی ملک افریقہ میں [illegible] میں آپ بہت بڑے اولیاء اور مشائخ [illegible] میں بیں تھے۔

[illegible] تسمیہ [illegible] حزب البحر

[illegible] سے یاران طریقت کو فرمایا کہ ہم [illegible] جہاز کی کشش کو نکلے مگر [illegible] ناچار اس پر معہ دوستوں کے [illegible] ہو گیا تھا کہ بادِ مخالف چلنے لگی۔ اور جہاز وہیں رک گیا۔ [illegible] لوگ بے نیاز لعن ملازمی۔ اور یوں کہنے لگے۔ کہ شیخ صاحب [illegible] وقت بالکل قریب ہے۔ اور جہاز کی یہ حالت ہے۔ کہ [illegible] کس طرح حج کرتے ہیں شیخ صاحب [illegible] خواب میں آپ کو غیب سے [illegible] اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور [illegible] اسی وقت جہاز [illegible] ا [illegible] حزب نافذ [illegible] دیکھی [illegible]

[illegible] مسلمان ہو گئے۔ لیکن وہ نصرانی مسلمان نہ ہوا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ مع دوستوں کے [illegible] کو ہمراہ لئے بہشت میں جا رہے ہیں۔ اس نے بھی چاہا کہ پیچھے پیچھے چلا جاؤں لیکن فرشتوں نے [illegible] کافر ہے۔ بہشت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔ صبح [illegible] مسلمان ہو گیا۔ اور شیخ صاحب کی صحبت میں رفتہ رفتہ مرتبہ کو پہنچا۔

حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

[illegible] کو چاہیئے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے چند [illegible] صحبت یعنی [illegible] کیونکہ یہ اسمائے جلالیہ میں سے ہے۔ پہلے یہ کہ کسی صاحب [illegible] جلالی و جمالی کو ترک کرے۔ دوسرا یہ کہ سیے ہوئے کپڑے پہنے۔ ایسے [illegible] میں پہنتے ہیں۔ اور کپڑے سفید [illegible] ہوں۔ [illegible] خوشبو [illegible] [illegible] کرنا [illegible]

[illegible] حزب البحر کی زکوٰۃ [illegible] ہے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا [illegible] طریقہ یہ ہے کہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ [illegible] سے شروع ماہ میں روزہ رکھے اور دریا یا تالاب یا کنوئیں کے پانی سے صاف [illegible] غسل پاک کرکے [illegible] نماز نفل اس طریقہ سے ادا کرے [illegible] گیارہ بار پڑھے [illegible] بعد سلام کے سورۂ یٰسین ایک بار [illegible] اپنے اوپر دم کرے اور ثواب اس کا امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے [illegible] حزب البحر پڑھے ہر روز اسی ترکیب سے پڑھتا رہے۔ اور بعد [illegible] حزب البحر [illegible] اختتام پڑھکر اعتکاف سے باہر آئے۔

[illegible] طریقہ [illegible] ایک سو بیس بار [illegible] عشاء کے پڑھا کرے [illegible] [illegible]

پڑھے کیونکہ اس میں خطرۂ عظیم ہے

کے تین سو ساٹھ رخنے ہوتے ہیں اگر

پڑھے زبر دو تین بار پڑھے۔ اگر آیت

حزب البحر پڑھنے کے فوائد

تصنیف ہے بلکہ خواجگان چشتیہ

کا ورد کرتے ہیں۔ حزب البحر بے مثل اور

دعاؤں سے افضل ہے اور

بے شبہ ہے

ہوگی خاصکر واسطے

تسخیر سلاطین اور اداء گی قرض

معرفت سلامتی ایمان کے لئے مجرب ہے۔

ہر روز ایک بار صبح اور ایک بار بعد نماز عصر کے

پناہ میں رہے گا۔ اور روزی غیب سے پائے گا۔ دنیا

مسخر ہوں گے۔ اور خاتمہ

شرائط حزب البحر

کا تصور کرکے

پر انگوٹھے کو بند کرکے دوسری

پڑھ لے اور تیسری بار

بند کرکے مٹھی بند کرکے آگے

پھر کھولتا جائے۔

جب پہنچے تو اپنا مقصد و مطلب دل میں خیال کرکے اللہ تعالیٰ سے چاہے۔

جب پہنچے۔ دشمنوں یا شیاطین کو خیال میں رکھ کر اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کرکے

زمین کی طرف اور کھولے اور ان کے دفع شر کا تصور کرے۔

جب شاهت الوجوہ پر پہنچے۔ اس کو تین بار پڑھے اور ہر بار دست راست کی پشت کو

دشمنوں کی طرف

شاهت الوجوہ دشمنوں کے واسطے

تین بار پڑھے

پہنچے

کو پڑھ کر

اٹھا کر ان پر دم کرکے

تک ہاتھ پہنچے

جب پہنچے۔ بر حرف پر ہاتھ کی مٹھی بطریق مذکورہ بالا بند کرکے کھولتا

پڑھے۔

بند کرتے اور کھولتے ہیں۔

سات بار پڑھے

تین بار پڑھے۔

درود شریف

دعائے اعتصام

[illegible] ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی مع بسم اللہ [illegible] یہ دعا پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وإذا جاءك الذين يؤمنون بآياتنا فقل سلام عليكم

كتب ربكم على نفسه الرحمة أنه من عمل منكم

سوءا بجهالة ثم تاب من بعده وأصلح فأنه

غفور رحيم ۝ وكذلك نفصل الآيات

ولتستبين سبيل المجرمين ۝ قل إني نهيت

أن أعبد الذين تدعون من دون الله قل

لا أتبع أهواءكم قد ضللت إذا وما أنا

من المهتدين ۝ قل إني على بينة

غمًّا أمنةً نعاسًا يغشى طائفةً منكم وطائفةٌ

قد أهمتهم أنفسهم يظنون بالله غير الحق ظن

الجاهلية يقولون هل لنا من الأمر من شيء

قل إن الأمر كله لله يخفون في أنفسهم

ما لا يبدون لك يقولون لو كان لنا من الأمر

شيء ما قتلنا ههنا قل لو كنتم في بيوتكم

لبرز الذين كتب عليهم القتل إلى مضاجعهم

وليبتلي الله ما في صدوركم وليمحص ما في

قلوبكم والله عليم بذات الصدور ۝

محمد رسول الله والذين معه أشداء على

الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا

يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم

فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ
أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

ا ب ت ث جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا

قاف کاف لام میم نون

واؤ ہا یا رب سہل

يسر ولا تعسر علينا يا رب ○

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا اللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ
أَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ
الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○
نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَ
الْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ
وَالشُّكُوْكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ
عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ○ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ○

يقول المنافقون والذين في قلوبهم

مرض ما وعدنا الله ورسوله الا غرورا

اس جگہ پر اپنے مقصد کو خیال کرکے پڑھے

نبيتنا وانصرنا وسخر لنا هذا البحر كما

سخرت البحر لموسى عليه السلام وسخرت

النار لابراهيم عليه السلام وسخرت الجبال

والحديد لداود عليه السلام وسخرت الريح

والشياطين والجن لسليمن عليه السلام وسخرت

لك الملكوت لنبينا وشفيعنا لسيدنا محمد عليه

السلام وسخر لنا كل بحر هو لك في الارض

والسماء والملك والملكوت وبحر الدنيا وبحر الآخرة

وسخر لنا كل شيء يا من بيده ملكوت كل شيء كهيعص

كھیعص

کھولتا جائے۔

انصرنا فانك خير الناصرين وافتح لنا فانك

خير الفاتحين واغفر لنا فانك خير الغافرين

وارحمنا فانك خير الراحمين وارزقنا فانك خير

الرازقين واحفظنا فانك خير الحافظين واهدنا

ونجنا من القوم الظالمين اللهم اغننا بحلالك

عن حرامك وبطاعتك عن معصيتك واغننا

بفضلك عن من سواك برحمتك يا ارحم الراحمين

وهب لنا من لدنك ريحا طيبة كما هي في

حسبنا ... مع السلامة والعافية

في الدين والدنيا والآخرة انك على كل شيء قدير

... اس جگہ مقصود اپنا دل میں خیال کرے اور

... مع اثر احد لقلوبنا وابداننا ...

والعافية في ديننا ودنيانا ... صاحبا في سفرنا

وخليفة في اهلنا واطمس۔ اس جگہ داہنے ہاتھ کی مٹھی بند

کرکے پیچھے ... علی وجوه اعدائنا

وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون

المضي ولا المجيء الينا ولو نشاء لطمسنا على

اعينهم فاستبقوا الصراط فانى يبصرون

ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما

استطاعوا مضيا ولا يرجعون ۝ يٰسٓ ۝ والقرآن

الحكيم ۝ انك لمن المرسلين ۝ على صراط

مستقيم ۝ تنزيل العزيز الرحيم ۝ لتنذر

قوما ما انذر آباؤهم فهم غافلون ۝ لقد

حق القول على اكثرهم فهم لا يؤمنون ۝

انا جعلنا في اعناقهم اغلالا فهي الى الاذقان

فهم مقمحون ۝ وجعلنا من بين ايديهم

سدا ومن خلفهم سدا فاغشيناهم فهم

لا يبصرون ۝ شاهت الوجوه ...

پشت دست راست سے زمین پر مارے۔ وعنت الوجوه

للحي القيوم ۝ وقد خاب من حمل ظلما ۝

طس طسم حمعسق ...

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ

حٰمٓ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ... کے حٰمٓ

حٰمٓ ... حٰمٓ ... آسمان کی طرف کے

حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کرکے یہ دعا پڑھے

رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلُّ بَلَاءٍ وَّ قِفْنَا بِحِمَ

بِهٰذِهِ الْحُجَّاتِ اَنْتَ نَامِنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ

تمام آفتوں اور سختیوں سے

بلند کرے ... ہاتھ ... پھیرے ... حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ

وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ تَنْزِيْلُ

الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ

کتاب کا اللہ سے ہے کہ زبردست علم والا ہے ۔ گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ

توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا احسان و بزرگی والا ہے

اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا

کوئی معبود سوائے اس کے ... بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے ۔

تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ

دونوں ہاتھوں کی انگشت چھوٹی انگلی سے شروع کرکے ہر حرف

بند کرتا جائے ۔ اور پھر ساتویں پڑھے ۔ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اسی طرح کھولتا جائے اور

یہ پڑھے حِمَايَتُنَا ○ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بعد اس کے سات بار پڑھے ۔ ستر

سننے والا جاننے والا ہے

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

اللہ کی توانائی کے ساتھ نہیں قدرت پاسکتا ہم پر

مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

گھیرنے والا ہے ۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ

بعد اس کے تین بار پڑھے ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ

سو اللہ بہتر ہے نگاہ رکھنے والا

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ پھر تین بار پڑھے اِنَّ وَلِيِّۦَ

رحم کرنے والا سب رحم کرنے والوں کا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اللہ تعالیٰ ہے جس نے اتاری کتاب

حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم ○ پھر تین بار پڑھے

بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم ○

پھر تین بار پڑھے ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ○ سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين ○ والحمد لله رب العالمين ○ پھر تین بار درود شریف آخر تک پڑھے۔ وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين ○ برحمتك يا ارحم الراحمين ○

اپنی رحمت سے اے سب مہربانی کرنے والوں سے زیادہ مہربانی کرنے والے

دعائے اختتام

يا الله يا نور يا حق يا مبين البسني من نورك وعلمني من علمك وفهمني عنك واسمعني منك وبصرني بك انك على كل شيء قدير ○

يا سميع يا عليم يا حليم يا عظيم اسمع دعائي بخصائص لطفك آمين آمين پھر تین بار پڑھے

اعوذ بكلمات الله التامات كلها من شر ما خلق ○

ساتھ کلمات خدا کے کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی سے جو پیدا کیا

پھر آگے پڑھے يا عظيم السلطان يا قديم الاحسان

اے بڑے غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے

يا دائم النعم يا باسط الرزق

اے ہمیشہ نعمتوں کے دینے والے اے فراخ کرنے والے رزق کے

ذو سمع محاضر يا دافع البلايا يا حاضر البش

بعد ... يا موجودا عند الشدائد يا

مجمل السر يا خفي اللطف يا لطيف الصنع

حليما لا يعجل يا جوادا لا يبخل اقض

حاجتي برحمتك يا ارحم الراحمين ؕ

اللهم اني اسئلك باسمك المخزون

المكنون السلام المنزل القدوس المهيمن

الدهر يا داهر يا ديهار يا ديهور يا

ازل يا ابد يا من لم يلد ولم

يولد ٥ ولم يكن له كفوا احد ٥

يا من لم يزل يا هو يا هو يا هو من لا

اله الا هو يا كان يا كينان يا روح

يا كائن قبل كل كون يا كائن بعد كل

كون اهيا اشراهيا اذوني اصبؤت

يا مجلي عظائم الامور سبحانك على حلمك

بعد علمك سبحانك على عفوك بعد قدرتك

فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه

توكلت وهو رب العرش العظيم ٥ ليس

كمثله شيء وهو السميع العليم ٥ اللهم

صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت

على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد

مجيد ٥ اللهم بارك على محمد وعلى ال محمد

كما باركت على ابراهيم وعلى ال

ابراهيم انك حميد مجيد ٥

[illegible] کے آگے جاتا ہو اور سات بار دعائے حزب [illegible] سے ثابت ہے

[illegible] اَللّٰهُمَّ [illegible] يَا نُوحُ يَا السَّبْعُ [illegible] شَمُوخٍ اَللّٰهُمَّ طَائِشٍ [illegible] الْاَرْضِينَ [illegible] اَلْبَسِطُ الْبَغْيَةِ [illegible] اَلتَّكْلِمَةِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اِسْتَجِبْ دُعَائِي

ترجمہ: [illegible] سات زمین والے [illegible] اے خدا [illegible] والے اے مہربانی کرنے والے بھیدوں [illegible] دور کردے [illegible] اے احسان کرنے والے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ میری دعا قبول کر۔

نقش مبارک چہل کاف

نقش مبارک چہل کاف کا ہے۔ اس کو زعفران۔ گلاب سے [illegible] مریض کے گلے میں ڈالیں۔ جس پر اثر جن آسیب وغیرہ کا ہو اور ایک عدد [illegible] مریض کو پلا دے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ ۷۸۶ کٓھٰیٰعٓصٓ

١٦٥٧	١٦٦١	١٦٦٤	١٦٥٠
١٦٦٣	١٦٥١	١٦٥٦	١٦٦٢
١٦٥٢	١٦٦٦	١٦٥٩	١٦٥٥
٦٦٠	١٦٥٤	١٦٥٣	١٦٦٥

فصل

دربیان عملیات و تعویذات

جاننا چاہیئے کہ نقش بھرنے کے واسطے حساب ابجد کا جاننا [illegible] جب تک حروف کے اعداد و شمار معلوم نہ ہوں گے تو تعویذات [illegible] پس مناسب ہوا کہ پہلے حروف ابجد کا طریقہ بیان کیا جائے [illegible] میں یعنی معلوم کرنے میں دقت پیش نہ آوے۔

واضح ہے کہ ابجد کے آٹھ کلمات ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اَبْجَد۔ هَوَّز۔ حُطّی۔ كَلِمَن۔ سَعْفَص۔ قَرِشَت۔ ثَخَذ۔ ضَظَغ۔ [illegible]

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠ ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ان جملہ حروف کی چار قسمیں ہیں۔ [illegible] آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب اٹھائیس حروف کے چار حصے [illegible] سات سات حروف ہر حصہ میں آئے۔ یعنی سات حروف آتشی اور سات [illegible] اور سات خاکی ہیں اور ان کے سات کواکب اور بارہ برج سے تعلق رکھتے ہیں [illegible] کی پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہو سکتی ہے۔ نقشہ یہ ہے

عناصر اربعہ	اسمائے کواکب							کیفیت
	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	[illegible]
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	[illegible]
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	[illegible]
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	[illegible] سرد

بیان اقسام تعویذات

[illegible] جس طرح [illegible] چار قسم کے ہیں اسی طرح تعویذات بھی چار قسم کے ہیں۔ آتشی [illegible] آتشی وہ تعویذ ہیں جو آگ کے نزدیک بخور لکھے جاتے ہیں۔ [illegible] جاتے ہیں [illegible] وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور ہوائی وہ ہیں جو اونچی ہوا دار جگہ پر بچھا کر [illegible] میں اور درخت یا ہوا دار جگہ پر لٹکائے جاتے ہیں۔ اور آبی وہ ہیں جو کسی دریا یا سمندر یا کنوئیں کے [illegible] جاتے ہیں اور پانی میں ہی ڈالے جاتے ہیں۔ اور خاکی وہ ہیں جو [illegible] میں [illegible] یا مکان یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور خود ہر انسان کی طبیعت میں بھی عناصر اربعہ ہے پس چاہیئے کہ جب کسی کے واسطے تعویذ لکھا جو [illegible] عنصر کا [illegible] رکھیں [illegible] عناصر انسانی معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جو حرف جس [illegible] کا [illegible] ہی اس کا عنصر ہے۔ اور یہی اس کے ستارہ کا حق بھی ہوگا [illegible] کواکب میں [illegible]

بیان سعد و نحس کواکب

معلوم ہونا چاہیئے کہ سبع سیاروں میں سے بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں [illegible] پڑھتے اور نقش لکھتے وقت ان کا تمام خیال رکھنا چاہیئے اگر اس ترکیب سے عمل پڑھے گا یا نقش لکھے گا تو کبھی خطا نہ ہوگا۔ اول عامل کو چاہیئے کہ عمل پڑھتے وقت وسواس شیطانی اور خیالات فاسد دل سے دور کرے۔ اور جس کام کے واسطے عمل پڑھے یا نقش لکھے تو اس کا خیال اول سے آخر تک رکھے اور وقت کی پابندی اور ترکیب عمل کی خوب اچھی طرح معلوم ہو۔ اور جس جگہ اول روز بیٹھ کر عمل پڑھے یا نقش لکھے تا ختم اسی جگہ پڑھے دوئم اگر جب کا عمل پڑھنا ہو تو شروع چاند نوچندہ اتوار یا دو شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ سے کر پڑھے بوقت صبح یا بعد نماز ظہر یا عصر یا مغرب کے [illegible] پڑھے [illegible] سامنے نقش کے [illegible] اور مطلب کا خیال کرے اور اس کے مکان کی طرف منہ کر کے عمل پڑھے یا نقش لکھے سوئم اگر عمل جدائی یا دشمنی کے واسطے کیا جائے تو چاند کے آخری عشرہ میں کرے [illegible] ہفتہ یا اتوار [illegible] ہو اور عمل بوقت دوپہر پڑھے یا نقش لکھے [illegible] اور وقت پڑھنے عمل کے نیم کا پتہ یا مرچ یا اور

[illegible]

مشتری [illegible] ساعت میں عمل پڑھا جائے اور نقش لکھا جائے [illegible]

زہرہ یہ ستارہ سعد اصغر ہے [illegible] اور تعویذ لکھنا بہت ہی مناسب اور [illegible]

عطارد یہ ستارہ مشترک ہے اس کی ساعت میں [illegible] عمل پڑھنے اور نقش لکھنے زیادہ مفید ہیں۔

شمس یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں [illegible] کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے بہت ہی بہتر ہیں۔

قمر یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں تعویذ [illegible] بیماران کے واسطے بہت ہی بہتر ہے۔

زحل یہ ستارہ نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ [illegible] لکھنا اور پڑھنا بے حد مفید ہے۔

مریخ یہ ستارہ بھی نحس اصغر اس کی ساعت میں دشمنی [illegible] لکھے جاتے ہیں۔

عامل کو چاہیئے کہ جس قسم کا عمل پڑھے یا نقش لکھے [illegible] نقشہ ستاروں اور بخورات کا یہ ہے۔

مشتری	صندل سرخ بشکر عود۔ مشک کافور۔ زعفران
زہرہ	کافور صندل۔ اسپند عود۔ عنبر۔ مشک
عطارد	کافور۔ عود۔ صندل سرخ۔ [illegible]
شمس	مشک۔ دارچینی۔ عود
قمر	کافور۔ عود۔ [illegible]
زحل	[illegible]
مریخ	[illegible]

[illegible] ہے [illegible] [illegible]

نقش [illegible] یہ ہے

	[illegible]			[illegible]			یکس [illegible]			یکس [illegible]		
[illegible]	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
[illegible]	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
[illegible]	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
[illegible]	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	[illegible]
[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
[illegible]	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
[illegible]	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

دربیان خانہ پُری نقش

واضح رہے کہ [illegible] رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے نقش بھرنے کے طریقے کئی بیان فرمائے ہیں۔ مگر یہاں بس نظر نے بھرنے مثلث اور مربع پر اکتفا کیا۔ کیونکہ یہی دو قاعدے زیادہ تر [illegible] ہیں۔ اسی لئے ان ہی کو بیان کرنا مناسب ہوا۔ مثلث بھرنے کا

قاعدہ ہے کہ جس آیت [illegible] اسماء [illegible] نقش بنانا مقصود ہو اس کے حروف [illegible] ہوں [illegible]
اور باقی کو تین پر تقسیم کریں اگر پوری تقسیم ہو جائے تو [illegible]
[illegible]

اب [illegible] پہلے خانہ میں لکھا [illegible] خانہ [illegible] کرکے [illegible] دوسرا عدد [illegible] اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے [illegible] پانچواں اس خانہ میں لکھے [illegible] سے فرزین کی چال پر ہو اور [illegible] خانہ میں لکھے [illegible] خانہ میں لکھے تو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو [illegible] اسپ کی چال پر ہو۔ بس یہ ہے مثلث بھرنے کا طریقہ۔

٨. اسپ سے	١	٦. فرزین سے
٣. اسپ ٢ سے	٥. فرزین ٤ سے	٧. [illegible] ٥ سے
٤. رخ ٣ سے	٩. اسپ ٢ سے	[illegible] سے

اسی طرح سے نقش آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی [illegible] سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی جس خانہ سے نقش آتشی شروع ہوتا ہے [illegible] خانہ سے یعنی خانہ تین سے بادی کا شروع ہوتا ہے [illegible] سے یعنی خانہ سات سے آبی کا شروع ہوتا ہے [illegible]

آتشی خانہ ایک سے شروع ہوتا ہے

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

بادی خانہ تین سے شروع ہوتا ہے

[illegible] خانہ [illegible] سے شروع ہوتا ہے

خاکی خانہ نو سے شروع ہوتا ہے

[illegible]

بیل کی چال پر ہو۔ بس یہ طریقہ ہے نقش بھرنے کا۔ باقی اس شعر سے مربع کی چال و فرزین معلوم ہوگی

اسپ فرزین اسپ و رخ باز اسپ فرزین اسپ گیر

فیل وار و در مربع ہر طرف ... پذیر

۱	۱۲۔ فیل ۳ سے	۱۱۔ فیل ۶ سے	۸۔ اسپ
۲۔ فیل ۱ سے	۷۔ فرزین	۲۔ اسپ	۱۳۔ فیل ۴ سے
۷۔ اسپ	۹۔ فیل ۰ سے	۱۶۔ فیل ۱ سے	۳۔ فرزین
۵۔ فیل ۲ سے	۴۔ اسپ	۵۔ رخ	۱۰۔ فیل ۷ سے

یہ طریقہ ہم کا تقسیم کا بیان کر دیا ہے جس میں بعد تقسیم باقی کچھ نہ بچے۔ اگر چار پر تقسیم کرنے سے ... عدد باقی بچیں تو ان کو بھی نقش میں داخل کرے۔ ورنہ نقش نامکمل ہو گا

[illegible]

تقسیم کرنے کے بعد ... [illegible]

میں ایک عدد کا ... [illegible]

کرے کہیں غلطی واقع نہ ہو جائے ... [illegible]

ہو جائے گا اور صحت ... [illegible]

کو شمار کرے۔ اگر ہر ایک طرف سے حاصل ... [illegible]

فقط نقش لکھتا ہے جو کہ اپنے تجربہ میں آچکے ہیں ... [illegible]

تعویذات برائے قضائے حاجات

و فراخی رزق و فتح و نصرت

کھیعص کفینا

حمعسق حمد

[illegible]	یاسبوح	مبینا	لک فتحا	انا فتحنا
[illegible]	۱۹۱	۱۷	اع ۱۱	۱
[illegible]	۶۹۵	۲	۷	۹۷
[illegible]	۵ ...	۱۹۲	ع ۱۷	ع
[illegible]	ع ۱	صلعم	۵۹	۲ ۱
[illegible]	...	سیدنا محمد	الا الله	لا اله

سلام قولا من رب الرحیم حسبی الله و نعم الوکیل ... [illegible]

من کل عزیز ... الصلوۃ والسلام علیک یا ... [illegible]

جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ ... [illegible]

دیکھان سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام خلق کی نگاہ میں عزت ... [illegible]

ارضی و سماوی سے امن میں رہے گا۔ تمام دشمن اس کے ... [illegible]

رزق میں ترقی ہوگی۔ عزیزہ اس کی عزت کرے گا۔ وہ اس افسر کے سامنے جائے گا

جس شخص پر کسی نے جادو کیا ہو یا کوئی آسیب وغیرہ ہو یہ نقش تریدیت ہے۔

یا پیٹ میں درد ہو یا جگر میں درد ہو یا بخار یا تپ وغیرہ ہو یا کسی کی حرارت وغیرہ

ہو تو اس نقش کو گلے میں ڈالے اور ایک نقش مبارک چینی کی پلیٹ میں

آیات بلیات زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر

پڑھے اس میں دیکھے، اور صحت کلی حاصل ہوگی نقش مکرم معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا تخف ولا تحزن

علی جمیع الانبیاء والمرسلین محمد خاتم النبیین

الذی یعلمون ... لا تذکروا ... للعالمین

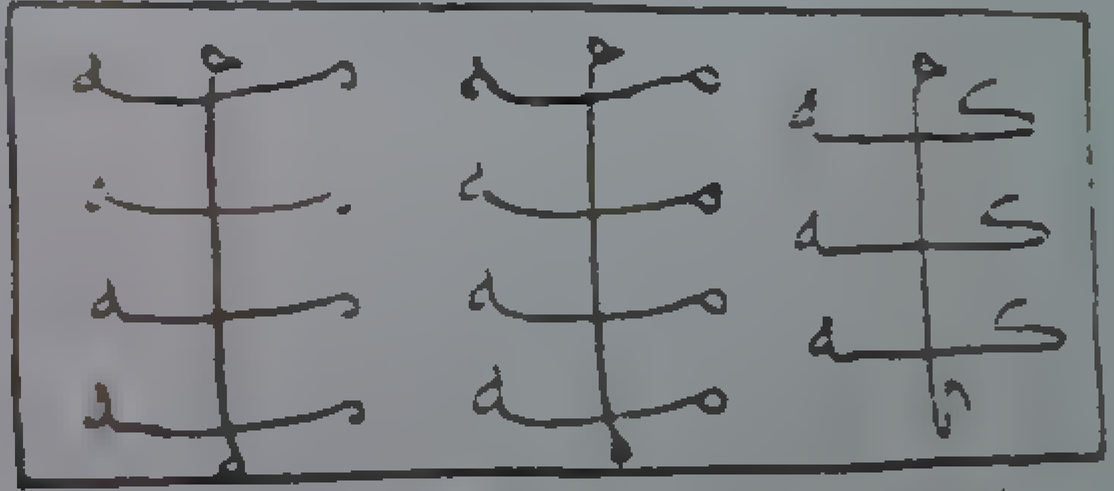

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ کلھا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ خیر ...

بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا

فی السماء وھو السمیع البصیر بسم اللہ السمیع البصیر لیس کمثلہ شیء وھو بکل

شیء علیم بسم اللہ خالق العلیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو العلیم القدیر بسم اللہ

العزیز الذی لیس کمثلہ شیء وھو الحکیم العلیم بسم اللہ العزیز الغفار الرحیم

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین یا ... یا من ھو لا الہ الا ھو اسئلک

ان تعطف ... برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دیگر

اگر کسی عورت کے حمل ... ہو ... تو یہ نقش ... کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے

انشاء اللہ ... ہوگا ...

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے درد زہ

اگر کسی کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ تولد نہ ہوتا ہو تو یہ نقش ... کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہوگا۔ یہ نقش مبارک کراور بچہ پیدا ہو ... اور تم وغیرہ سب باہر آجائیں نقش کو ساتھ ... باندھیں۔ نقش مکرم معظم یہ ہے۔ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ ... وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ... وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۞

دیگر

اگر کسی عورت کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ پیدا نہ ہو۔ تو ... پڑھ کر گڑ پر دم کرے۔ اور عورت کو کھلا دے۔ فوراً درد موقوف ہوگا ... عزیمت یہ ہے۔ "مراجانے دہ خرماجانے دہ ..."

برائے عداوت

بیضہ مرغ پر آیت مذکورہ مع نام والدہ کے لکھ کر ... دفن کرے ... ساعت مریخ میں لکھے اور لکھتے وقت ... العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ ... فلاں بنت فلاں ... فلاں بنت فلاں۔

... صفحہ ...

برائے تباہی دشمن

جو کوئی شخص اپنے دشمن کو تباہ کرنا چاہے [illegible]
[illegible]
تو کالی مٹی کا ایک پتلا بنائے [illegible] جس طرح صنف کو دی
ڈال دے اور چودہ سلائی [illegible]
کرے۔ اور اس پتلا میں اس طرح سے لگائے [illegible]
[illegible]
کانوں میں اور دونوں پاؤں میں اور ایک سینہ میں اور ایک [illegible]
میں اور ایک پاخانہ کی جگہ اور ایک پیشاب کی جگہ میں لگا [illegible]
کرکے چولہا میں دفن کریں اور اوپر آگ جلائیں [illegible]
پاس ہی بیٹھکر پڑھیں۔ [illegible]
[illegible] قلندر [illegible]
یہ عمل قتل دشمن کو مفید ہے۔ مگر خطرہ ہے [illegible]
عمل کو نزول ماہ میں کرے اور [illegible] شنبہ کا خیال رکھے نقش [illegible]
ہے۔ وہ یہ ہے

ابجد ہوز حطی

یَاقَاهِرُ	ذالبطش	انشدید	[illegible]
ذالبطش	الشدید	انت الذی	[illegible]
الشدید	انت الذی	لا یطاق	[illegible]
انت الذی	لایطاق	[illegible]	[illegible]

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فرق بڑ [illegible]
فلاں ہلاک شود۔

دیگر

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ دشمن مرجائے [illegible]
مریخ میں پانچ مقام کی مٹی کر اس پر [illegible]

برائے عداوت

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَاجَبَّارُ يَاقَهَّارُ۔

[illegible]	ذالبطش	الشدید	انت الذی
[illegible]	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	[illegible]

[illegible] فلاں بنت فلاں بغض و عداوت [illegible] این نقش بر
[illegible] کند۔ در قبر کہنہ دفن کند در ساعت مریخ یا زحل مجرب است۔

برائے ہلاکت دشمن

[illegible] بنام والدہ دشمن کے ایک دیگ میں ڈالے [illegible]
[illegible] جیسے جیسے پانی خشک ہوتا جائے گا ویسے ویسے ہی دشمن [illegible]
جائے گا جب پانی بالکل ختم ہو جائے گا۔ تو وہ بھی چل بسے گا۔ آیت یہ ہے [illegible]
[illegible] حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ فلاں بنت فلاں ہلاک شود۔

برائے ہلاکی دشمن

اگر کوئی چاہے کہ دشمن [illegible] ہلاک ہو۔ تو اکتالیس کنکریاں نمک کی لیکر قبرستان میں جائے۔ اور
[illegible] دشمن کا تصور کرکے ہر ایک کنکری پر ۲۱-۲۱ بار سورۂ تبت یدا پڑھ کر
دم کرے۔ [illegible] فلاں بنت فلاں ہلاک شود اور کنکریاں کسی ویران کنوئیں میں ڈال دے
[illegible] دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے۔ مگر چاند کے آخری عشرہ میں
یہ عمل پڑھے [illegible] اور ہر روز بوقت دوپہر ساعت زحل یا
مریخ [illegible]

[illegible]

برائے تباہی عدو

[illegible] دشمن [illegible] سورہ [illegible] اور جب [illegible] دشمن کے گھر میں پھینکدے [illegible] عداوت بہت جلد شروع ہو جائے گی۔ مجرب ہے

برائے رجم خانہ عدو

[illegible] سورہ فیل [illegible] ایک شفقہ تریہ [illegible] تو اس جگہ پر پتھروں کی بارش آنے لگے گی۔ جب تک کہ وہ شفقہ تریہ اس جگہ پر باقی رہے گا [illegible] سورہ [illegible] تاثیر [illegible] کے بخورات بھی لکھتے وقت جلا دیں

دیگر برائے عداوت

اگر دو آدمیوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو۔ تو پارہ سنگ سرخ پر [illegible] کے دفن کریں۔ تو دونوں میں سخت عداوت ہوگی مجرب ہے۔ مگر نام مع والدہ ہر دو کے لکھیں کہ جن میں جدائی ڈالنی مقصود ہو۔

برائے ہلاکت عدو

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا دشمن تباہ و برباد ہو تو بیضہ مرغ پر اکیس سورہ تبت یدا لکھے بغیر بسم اللہ شریف کے اور نام دشمن مع والدہ کے بھی لکھے اور لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ دشمن اس کا چند روز میں تباہ و برباد ہوگا مجرب ہے مگر یہ خیال کرنا چاہیئے۔ کہ بے گناہ کو تنگ نہ کریں۔ اور اس دن سے ڈرتا رہے کہ جس دن [illegible] باتیں ظاہر ہو جائیں گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پر پڑے گا۔ اور

[illegible] اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے اور مخلوق خدا پر شفقت [illegible] اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] الیوم [illegible] المجرمون۔ [illegible] ہونا پڑے۔

برائے معلوم کرنے گمشدہ

اگر کسی کا کوئی دوست یا عزیز گم ہو گیا ہو اور اس کا حال معلوم نہ [illegible] یا زندہ ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ غسل کرے نیا لباس پہنے [illegible] اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں سورہ فاتحہ شریف کے بعد [illegible] رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت [illegible] کے سورہ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے [illegible] اور بعد سلام کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ [illegible] مُحَمَّدٍ [illegible] اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ۔ [illegible] سر کے نیچے رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں [illegible] ہے۔ یہ استخارہ ہمارا بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ [illegible] الٓمٓ الٓمٓصٓ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	
م	ص	[illegible]	ل
ص	ا	ل	م

برائے خلل ذوق

جس شخص کی نماز [illegible] جاتی ہو۔ یا نماز میں وسوسہ پیدا ہو۔ با وضو ہو کر [illegible] کریم [illegible]

عمل برائے حب

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مطلوب اس کے بغیر [illegible]
کو سات کیلیں برابر انگشت شہادت کے لیکر [illegible]
کرے بعد نام طالب مطلوب بمع نام والدہ کے گر یہ عمل [illegible]
میں گاڑ دے۔ یعنی چولہا میں گاڑ دے اور اوپر آتش جلنے [illegible]
محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا [illegible]

عمل برائے صرع

اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو۔ اور وہ کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو تو [illegible]
میں اذان صبح والی اور بائیں کان میں تکبیر کہے۔ پھر چاہل [illegible]
نود صلیب کی گرہ کو نیلے رنگ کے دھاگے میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈالے [illegible]
صحت ہوگی مجرب ہے۔ اور صرع والے مریض کو یہ دعا [illegible]
جو درخت مدار پر بیٹھتی ہے اور برنگ سبز و سرخی مائل ہوتی ہے۔ [illegible]
کے منفذ سیاہ ڈال کر خوب یکجان کریں۔ اور محفوظ شیشی میں ڈال کر [illegible]
کی نسوار دیں۔

برائے دفع چیچک

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر چیچک والے مریض کے گلے میں ڈالے تو چیچک [illegible]
ہرگز نہ نکلے گی۔ اگر نکل بھی چکی ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم [illegible]

نقش

کہیعص کفتنا حمعسق حینا

الحمد للہ	غیر المغضوب	[illegible]	[illegible]
صراط الذین	ایاک نعبد	[illegible]	[illegible]
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	[illegible]
علیہم	الرحیم	مالک	اھدنا

[illegible] مجرب ہے۔ مگر [illegible] کی شیرینی
[illegible] رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم
[illegible]
[illegible]

نقش

٨٣٨	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	۴	٣	٩	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٢	[illegible]	[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہیعص حمعسق

برائے ترقی ذہن

[illegible] سورۃ الم نشرح [illegible] ذہن [illegible]
[illegible] تمام [illegible] مجرب ہے

نقش

٣٦٩	٣٦٥	٣٧٢	٢٥٩
٣٧١	٣٦٠	٣٦٥	٣٧٠
٣٦١	٣٧٤	٣٦٧	٣٦٤
٣٦٨	٣٦٣	٣٦٢	٣٧٣

اللھم ایاک نعبد و ایاک نستعین یا نادی یا ھادی یا ھادی

برائے حفاظت کھیت

اگر کسی [illegible] کھیت میں [illegible] نقصان پہنچاتے ہوں تو ان میں سے
ایک [illegible] ایک کو پکڑ کر
[illegible] کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے۔ تو
[illegible] مجرب ہے۔ [illegible]

برائے دفع تپ ہر قسم

جس شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوا سے صحت نہ ہوتی ہو تو اس آیت شریف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض اپنے بازو پر باندھ لے [illegible] انشاء اللہ العزیز صحت ہوگی مجرب ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ یٰنَارُ کُونِی بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے تو اس نقش کو اوپر بیضہ مرغ سفید پر معہ نام طالب و مطلوب معہ نام والدہ کے نام آگ میں دبا دے [illegible] تو مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو۔ نقش کرم شریف یہ ہے

۱۲۲ ۱۱	۱۳ ۱خم ۲	عم ۵ ۳ ۱
۳۰	۳۴	۲۰
۲۴	۲۷	۲۵
۲۹	۳۱	۲۳

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ [illegible]

فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں

الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر برائے حب

یا اللہ یَا وَدُوْدُ کو طالب اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے عدد نکال کر اتنی ہی دفعہ ہر روز نماز فجر و مغرب پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار مگر منہ بطرف خانہ مطلوب کے ہو اور تصور مطلوب کا رکھیں اور اس کے منہ پر دم کریں۔ تو مطلوب گیارہ دن کے اندر اندر طالب کے پاس حاضر ہو اگرچہ سات کوٹھڑیوں میں بند کیوں نہ ہو۔ مگر یہ عمل شروع چاند میں کریں۔ مجرب ہے [illegible]

برائے تسخیر خلائق

آیت شریف [illegible]

[illegible]

قطب کھڑا ہو اور سیدھے پاؤں کے [illegible]

گیارہ گیارہ مرتبہ آیت شریف کو پڑھتا [illegible]

اپنے مکان میں دفن کرے پھر اس آیت شریف [illegible]

حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو بخشے [illegible]

ہر روز ایک ہی وقت مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اتنی دنیا اس کے [illegible]

گمراہ نہ کرے۔ اور مخلوق خدا ہر طرح امداد کرے [illegible]

یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ اور اس ناچیز نے [illegible]

عمل برائے فتح یابی

کہٰیٰعٰصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں [illegible]

ایک ایک حرف کہتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی ایک ایک بند کرتا جاوے [illegible]

سے چھوٹی انگلی سے کرے شروع جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے [illegible]

کہے تو ساتھ والی انگلی بند کرے۔ اور جب یا کہے تو تیسری انگلی [illegible]

بند کرے اور جب ع کہے تو شہادت والی انگلی بند کرے اور جب [illegible]

کرے اور اوپر کفیتنا پڑھ کر دم کرے مٹھی کو بند کرے۔ [illegible]

کرے یعنی شروع سے چھوٹی انگلی بند کرے اور جب [illegible]

حَسْبُنَا پڑھ کر دم کرے اور مٹھی بند کرلے اور جب [illegible]

اور اس حاکم کی طرف دیکھے تو سلام کہہ کر تمام انگلیاں کھول دے [illegible]

ہوگا اور جو کام بھی کروانا چاہے گے۔ وہ کرے گا مجرب ہے

برائے بواسیر

ت ورنہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے۔ اور اس پانی میں چلے جو اسی دن منوائے گئے ہوں
صرف اسی دن کے چلے کو ہی لے تو بواسیر ہرگز نہ ہوگی۔ اگر ہو چکی ہو۔ تو بالکل دور ہو
جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے کوڑھ

سورہ یٰسین شریف کو سفید چینی کی پلیٹ پر شہد کی سیاہی اور [illegible] کی قدر سے لکھ کر کوڑھی کو
پلاوے تو بالکل صحت ہو گی مگر متواتر یعنی ہر روز لکھ کر پلاتا رہے اور ناغہ نہ کرے کوڑھ دور
ہو جائے گا۔

برائے شادی خانہ آبادی

اگر کوئی چاہے کہ فلاں عورت میرے نکاح میں آجائے تو اس کو چاہیے کہ وہ مغز بادام
جو ایک ہی پوست سے برآمد ہوئے ہوں لیکر باوضو ہو کر سات بار سورہ یٰسین شریف پڑھکر
ان مغزوں پر دم کرے اور ریشم کی کترن میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو
بحکم الٰہی وہ عورت اس کے نکاح میں آجائے گی مجرب ہے۔ مگر [illegible] [illegible] [illegible]
بہت پڑھنے کی [illegible] دیں۔

برائے ترقی حافظہ

جو شخص الیس الیس الیس صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم کو لکھکر صبح نہار منہ گھول کر
پیوے۔ حافظہ اس کا زیادہ ہو۔ اور دل ہر کام کا برائی سے پاک ہو۔ اور باطن اس کا معرفت سے منور ہو
جس کے پاس جاوے وہ عزت سے پیش آوے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور تمام آفات و
بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔

عمل برائے ادائیگی قرض

یہ دعا واسطے ادا ہونے قرض کے نہایت ہی موثر ہے۔ اس دعا کو بعد نماز فجر و عشاء ۳۱۳
بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر دعا کرے۔ تو بہت
جلد ایسے اسباب پیدا ہوں گے۔ کہ قرض ادا ہو گا۔ مجرب ہے۔ دعا یہ ہے۔ اللھم خلقن

بِدَیْنٍ بِحَقِّ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْن

برائے شفائے مریض

اس نقش مبارک کو ایک چینی کی طشتری میں لکھ کر مریض کو پلاوے تو شفا ہو۔ [illegible]

۷۸۶

طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

الحمد	لله	رب	العلمين	الرحمن	الرحيم
مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	[illegible]
نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	[illegible]
انعمت	عليهم	غير المغضوب	عليهم	ولا الضالين	آمين

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمِیَّةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ تو یہ [illegible] [illegible] نقش [illegible]
معظم کو لکھکر آگ میں ڈالے۔ نام ہو والا طالب و مطلوب کے تو معشوق فوراً بیقرار ہو کر
طالب کے پاس پہنچے۔
نقش یہ ہے۔

۱۲۱۹ ۱۱۷۵۱ ۲۱۱۵۵ ۱۱۲۱۹۱

بستم خواب فلاں بنت فلاں در عشق و محبت فلاں بنت فلاں۔

سوتے میں دانت چبانا

جو کوئی بچہ یا بوڑھا یا کوئی شخص سوتے میں دانت چباتا ہو۔ تو یہ نقش لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے
انشاء اللہ العزیز دانت نہ چبائے گا۔
نقش معظم اچھے منور

داخل ہو

یہ عمل موجب کے لئے از حد مجرب ہے ۔ ... مجرب ثابت ۔ ... کو اکثر مجرب پایا ۔ ... وقت ... سیاہ رنگ کی جوک برہنہ ... بردار ہوگا ۔ مجرب ہے ۔

برائے ہلاکی و بربادی عدو

اگر کوئی اپنے دشمن سے تنگ آگیا ہو ۔ اور دشمن کی ذات ... چاہیئے کہ ایک عدد بیضہ مرغ ... اور خود بھی اس قبر کے درمیان میں بیٹھکر ہر روز ۲۱ بار ... پڑھے اور ... ہلاکی و بربادی عدو کا تصور رکھے ۔ انشاء اللہ العزیز ... اس کا تباہ و برباد ہوگا ۔ ایسی مصیبتوں میں گرفتار ہوگا ۔ کہ ... درپیش آئیں گے ۔ کہ ایک منٹ بھی آرام نہ کر سکے گا ۔

برائے حفاظت طفلاں

جو بچے زیادہ روتے ہوں یا ضد کرتے ہوں یا جن کو نظر لگ گئی ہو ۔ ان کے گلے میں یہ تعویذ لکھکر ڈال دینا چاہیئے ۔ تو بچے تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ ... رہیں گے

خمیتم ... عطیتم

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان ... الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ۔

برائے نظر بد

جس بچے کو نظر بد وغیرہ لگ گئی ہو ۔ بچہ سوتے میں ... ہو ...

ح	حر	حم	اللھم
ح	حو	حم	...
ح	ع	مر	...
ح	ع	قم	...

علاج کاٹے زہریلے جانوروں کے

جس شخص کو سانپ یا کتے یا کسی دیگر زہریلے جانوروں نے کاٹا ہو تو اس نقش کو ... سات یوم تک متواتر ہر روز ایک نقش مبارک عرق گلاب میں حل کرکے پلاوے ۔ قدرے نمک ڈال کر پئیں تو اس نقش کو بھی پانی میں حل کرلیں ۔

ی اا ل اا لا ی ا ر ح م ر ن ی ا ر ج ے م ر یا ش ی
ی ا ر ھ ما ی ا ن ساد یو م ی ا س د ی ... ک ن
ی ن د ی ی ا ن الا ر ی ا ر ح ی خیر ہ یا سلام

سلام قولا من رب الرحیم اللھم انی مغلوب فانتصر

عمل برائے حب

یہ عمل محبوب کو مطیع کرنے کے لئے از حد مجرب ہے ۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک جوڑا کبوتر کا لیکر (کبوتر جنگلی ہوں) رکھ چھوڑے اور جب چاند کی تیرھویں شب ہو ۔ تو برہنہ ہوکر بارہ پتے درخت پیپل کے اتار کر نیچے بچھادیں ۔ اور ان کبوتروں کو ان پتوں پر ذبح کریں ۔ اور خون ان کا پتوں پر پڑتا رہے ۔ اور بعد میں ان پتوں کو سایہ میں خشک کریں مگر اس پر حیضہ عورت اور جنبی مرد کا سایہ نہ پڑے ۔ پھر پتوں کو جلا کر راکھ محفوظ رکھیں ۔ تو جس پر تھوڑی سی راکھ ڈال جائے گی ۔ وہ تمام عمر کے لئے اسیر ہو جائے گا ۔ اور بغیر طالب کے نہ رہ سکے گا ۔

عمل محبت

دل گیر

برائے استقرار حمل

جس عورت کا حمل خام گر جاتا ہو، تو وہ یہ نقش دو نمبر کے گلے میں [illegible]
سنت و فرض فجر کے ۱۱ بار پڑھے۔ اور عرق گلاب پر دم کر کے پئے [illegible]
ہو عمل کو ترک نہ کریں۔ عرق گلاب پانی ۲ تولہ ہو جس پر روزانہ دم کر کے پئیں [illegible]
ہو جائے گا۔ اور لڑکا پیدا ہو گا۔

بسم اللہ

کٓہٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ

یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد یا محمد یا محمد
یا مقیم	یا مقیم	یا مقیم	یا مقیم	یا مقیم یا مقیم یا مقیم
یا ماجد	یا ماجد	یا ماجد	یا ماجد	یا ماجد یا ماجد یا ماجد
یا حلیم	یا حلیم	یا حلیم	یا حلیم	یا حلیم یا حلیم یا حلیم
یا علی	یا علی	یا علی	یا علی	یا علی یا علی یا علی

ان اللہ خلق آدم علی صورتہ انی جاعل فی الارض خلیفۃ الٰہی بحق این اسماء پیدائش

فرزند نرینہ عطا فرمائید۔

برائے کشائش رزق

ترقی رزق کے لئے ان اسماء مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر ایک سو گیارہ بار پڑھے [illegible]
درود شریف گیارہ بار انشاء اللہ العزیز رزق میں زبردست ترقی ہوگی۔ اسمائے مبارک یہ ہیں
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا وہاب یا باسط یا رزاق یا مجیب جو شخص
ان اسمائے مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ وہ بے شک غنی ہوگا

برائے مطلب برآری

یہ عمل اس ناچیز کو ایک قلندر مجذوب سے ملا تھا۔ جسے میں نے بارہا آزمایا ہے۔ جو شخص پڑھے [illegible]
جس چیز کا خواہشمند ہو بلکہ بعد نماز عشاء اگر سے یہ شجر کو رات بھر [illegible]

[illegible]

١٠٧	٩٧	١١١
١٠٩	١٠٥	١٠١
٩٩	١١٣	١٠٣

برائے مرض لا علاج

اگر کوئی ایسا مرض لاحق ہو گیا ہو۔ اور اس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آ گئے ہوں۔ تو یہ نقش مبارک
کو زعفران و گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر بعد نماز صبح کے وقت نہار منہ مریض کو پلاوے۔ انشاءاللہ تین
یوم میں بالکل صحت ہوگی۔ مرض چاہے کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو مجرب ہے [illegible]
غیب سے بھی خطا نہیں گیا۔

بسم اللہ

کٓہٰیٰعٓصٓ کفیتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمیتنا

٩٩٥	٩٩٨	١٠٠١	٩٨٨
١٠٠٠	٩٨٩	٩٩٢	٩٩٩
٩٩٠	١٠٠٣	٩٩٦	٩٩٣
٩٩٧	٩٩٣	٩٩١	١٠٠٣

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العٰلمین تمام سورۃ فاتحہ

بچے کا رونا بند

اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے بفضل خدا بچہ رونا
بند ہو جائے گا مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس
یا قدوس یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور ط ط ط ط ط ط ط
لا لا لا لا لا لا لا ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

[illegible] شریف گیارہ گیارہ بار [illegible] اسرار [illegible]
[illegible]

برائے فراخی رزق

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور [illegible] بار سورہ اذا جاء نصر اللہ [illegible] شب صبح کے وقت پڑھے وہ روزی غیب سے پائے۔ اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور [illegible] نظروں میں مقبول ہوگا۔ اور اگر لکھ کر غلہ میں رکھے تو برکت ہوگی۔ فوائد اس کے بہت ہیں مگر [illegible] بہت کم ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

از	جد	نصر	الله	و	الفتح	ورثت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جاد	نصر	الله	و	الفتح	ورثت	الناس	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصر	الله	و	الفتح	ورثت	الناس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الله	و	الفتح	ورثت	الناس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	الفتح	ورثت	الناس	يد	خلون	في	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الفتح	ورثت	الناس	يد	خلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	الحمد
ورثت	الناس	يد	خلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك
الناس	يد	خلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره
يد	خلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان
خلون	في دين	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان	توابا

برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن

جو شخص سورہ [illegible] دشمن کے باغ یا گھر کی دیوار میں دفن کرے۔ یا [illegible] تو سارا باغ [illegible]

[illegible]
[illegible]

برائے عداوت

جب کسی [illegible]
نقش کو [illegible] کے دن [illegible]
ابجد ہوز حطی

والقينا	بينهم	العداوة	[illegible]
بينهم	العداوة	والبغضاء	[illegible]
العداوة	والبغضاء	الی	يوم
والبغضاء	الی	يوم	القيامة

البغض فلاں بنت فلاں
علی البغض فلاں بنت فلاں

برائے درد دانت

جس کے دانتوں میں درد ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر [illegible] کرتین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ آرام ہوگا آیت شریف یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا ۔ وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا ۔

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

برائے زبان بندی دشمن

[illegible] درمیان لگ کے بند کر کے قبر کہنہ میں دفن کریں۔ تو
[illegible] زبان بند ہو گی اور [illegible] کچھ نہ کہے گا

دیگر برائے زبان بندی

دولاع اد الاعد
۹۵۱ عدعد ر د ا ل س :

بستم زبان [illegible] فلاں

اس نقش [illegible] کے [illegible] میں دفن کریں۔ تو دشمن کی زبان بند ہو گی۔ اور اس کے خلاف کچھ نہ کہہ سکے گا

اب ج د ہ و ز ح ط

شر بکم عمی فہم لا یرجعون بستم زبان فلاں بن فلاں
شر بکم عمی فہم لا یعقلون بستم زبان فلاں [illegible]
شر بکم عمی فہم لا ینطقون بستم زبان فلاں [illegible]
شر بکم عمی فہم لا یتکلمون بستم [illegible]

برائے واپسی گریختہ

اس نقش کو لکھ کر بعد نام گریختہ بعد نام والدہ کے ایک پتھر کے نیچے دبائے گریختہ فوراً واپس آ جائے گا جب گریختہ واپس گھر آ جائے تو اس پتھر کے برابر شرینی حضرت بابا فریدالدین گنج شکر کی نذر دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔

حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
الہی بحق این اسماء مبارک این حال ما
فلاں بن فلاں ...
خانہ خود واپس گردد
بانتظار بخش کن

برائے [illegible]

جب کوئی شخص [illegible] تو اس نقش کو [illegible] بر [illegible] کر نقش [illegible] لٹ آنے کا مجرب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش آیۃ الکرسی شریف

اللہ لا الہ الا ہو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموت	وما فی الارض	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	[illegible]	[illegible]
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لہ ما فی السموت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	[illegible]	[illegible]
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	[illegible]	[illegible]
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	[illegible]	السموت	[illegible]
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموت	ولا یؤدہ حفظہما	وہو
یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموت	ولا یؤدہ حفظہما	وہو	العلی العظیم

جو شخص لکھ کر یہ نقش کو اپنے پاس رکھے تمام آفات [illegible] سے [illegible] اور کسی قسم کا سحر جادو و آسیب وغیرہ کا اس پر اثر نہ ہو اور [illegible] کا مجرب ہے اور جس ظالم و جابر حاکم کے روبرو جائے گا وہ مہربان ہو [illegible]

[illegible] کا ممتحن ہوگی [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] رکھے [illegible] دولت [illegible] کرے گا

برائے خواری اعدا

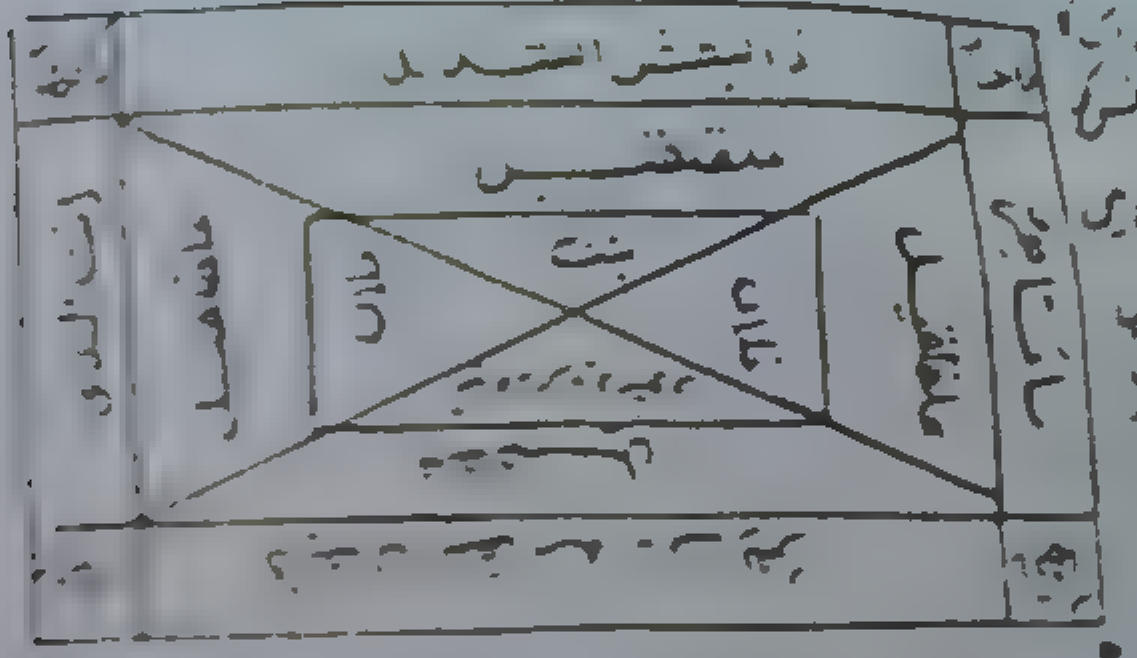

اگر کوئی چاہے کہ کسی [illegible] ذلیل [illegible] روز [illegible] ساعت زحل میں [illegible] دشمن کے گھر [illegible] دفن کرے [illegible] میں لٹکائے۔ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہوگا۔

فتیلہ برائے حب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کوئی شخص اس کا مطیع و فرمانبردار [illegible] عشق [illegible] سرگرداں پھرے تو اس کو چاہیے کہ ایک عدد سفال آب نارسیدہ [illegible] اور ایک عدد فتیلہ ہر روز بعد نماز عشاء کے جلا دے اور تصور مطلوب کا رکھے تین عدد [illegible] تین روز تک ختم نہ ہوں گے کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مگر عمل شروع چاند میں کرے۔ [illegible] منہ سفال کا خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں ان فتیلوں کو لکھے [illegible] کی دھونی دے فتیلہ یہ ہے۔

فتیلہ اول [illegible]
[illegible] فلاں بنت فلاں [illegible] بنت فلاں

فتیلہ دوم [illegible]
[illegible] فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

فتیلہ سوم [illegible]
[illegible] فلاں بنت فلاں [illegible]

برائے اولاد نرینہ

جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیے [illegible] لیکر صبح سورج نکلنے کے [illegible] نعم [illegible] رکھے [illegible] وغیرہ میں بند [illegible] عورت [illegible] ہر روز صبح نہار منہ قبل از طلوع آفتاب کے ایک عدد [illegible] تمام جسم کے امراض دور ہو کر صاحب اولاد ہوگی۔ [illegible] چاہیے۔ یہ عمل از حد مجرب ہے۔

برائے تونگری و استغناء

یہ عمل مجھے حضرت خواجہ حافظ محمد اللہ بخش صاحب [illegible] دوستوں کو بتایا۔ بالکل صحیح پایا۔ جو کوئی مفلسی سے تنگ آگیا ہو [illegible] کرشمہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ [illegible] بعد نماز فجر کے تین مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور گیارہ سو مرتبہ یا مغنی [illegible] گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اس عمل کو متواتر پڑھتا رہے [illegible] اس قدر عزت اور دولت عطا فرمائے کہ عامل خود حیران ہوگا۔

برائے حل مشکلات

یہ عمل حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محبوب سبحانی [illegible] سے مروی ہے کہ تکمیل حاجات تحصیل مرادات [illegible] کے لئے بہت بہتر ہے اور ہر روز گیارہ سو بار پڑھیں [illegible] اس طرح سے کرے کہ شنبہ کے روز یا [illegible] گیارہ سو بار [illegible] یکشنبہ کے روز [illegible] دوشنبہ کے روز [illegible] گیارہ سو بار اور سہ شنبہ کے روز [illegible] کے روز یا حی یا قیوم [illegible]

... يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [illegible] ... المبارک کے روز لَا اِلٰہ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
[illegible] ... گیارہ گیارہ بار پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے

برائے حب

جس عورت کا خاوند اس سے محبت نہ کرتا ہو۔ یا کسی دوسری عورت کی طرف نگاہ رکھتا ہو۔ تو اس نقش
[illegible] ... خاوند کو پلاوے اور ایک عدد نقش [illegible] ...
[illegible] ... کی طرف [illegible] ... شدہ عورت سے [illegible] ...
مجرب ہے

٨	٠	١٠	٦	١	٨
٤	٠	٠	٧	٥	٣
٢	[illegible]	٥	٢	٩	٢

ب ب
ح ح
د د

فلاں بنت فلاں بے قرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

برائے کشائش رزق

حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ
بعد نماز فجرو مغرب کے اکیس اکیس بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کو رزق سے بے نیاز کردیگا۔ یعنی
غنی ہو جائے گا۔

عمل برائے دفع مسّے وغیرہ

یہ عمل بہت دفعہ کا تجربہ میں آچکا ہے۔ اور کبھی خطا نہیں گیا۔ نہایت مجرب ہے۔ بلکہ ایک مرتبہ میرے
[illegible] ... کو ایک شخص کو دفع کرنے کے لئے ہزاروں [illegible] ...

[illegible] ... علاج بھی [illegible] ...
حکیم غلام نبی صاحب کی دکان پر بیٹھا تھا۔ [illegible] ...
پاس اس کا ایسا علاج ہے [illegible] ...
بھی [illegible] تمام جسم [illegible] ...
نہیں علاج کرتے حکیم صاحب نے اپنے [illegible] ...
کہا۔ کہ آپ اس سخت بیماری [illegible] ...
کہا۔ کہ اس رسی کو کسی روڑی میں دبا دو۔ [illegible] ...
نیست و نابود ہو جائے گا۔ [illegible] ...
ہے [illegible] کا نام و نشان تک باقی نہ رہا تو میں نے حکیم صاحب [illegible] ...
فرمایا۔ یہ عمل بہت سی کتابوں کے صفحہ [illegible] ...
ہزاروں آدمیوں پر [illegible] کبھی خطا نہ گیا۔ [illegible] ...
نقش کیا ہے [illegible] اور پشت دست [illegible] ...
اس کے لئے یہ عمل [illegible] کے کاٹنے [illegible] ...
جو شخص تاثیر اعمال کے منکر ہیں۔ ایام طالب علمی میں میرے [illegible] ...
کے ایک ہاتھ کی پشت پر مسے پیدا ہو گئے۔ لاہور کے بڑے بڑے [illegible] ...
ان پر عمل جراحی کیا۔ تو اس قدر خون نکلا کہ مریض [illegible] ...
اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو ہم ان کو دکھا دیتے [illegible] ...
سے بھی زائل ہو سکتا ہے۔ جس میں نشتر کی [illegible] ...
کی۔ اس عمل سے مسے دیکھتے دیکھتے [illegible] ...
لاغر و باریک ہو کر خود بخود کٹ کر گر جاتے ہیں۔ [illegible] ...
کے موافق گانٹھیں دیتے جاویں اس طرح [illegible] ...
جاویں۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا [illegible] ...
علیٰ ہذا القیاس جتنے مسے ہوں اتنی دفعہ پڑھے [illegible] ...
دم نہیں کرنا چاہئے پھر اس گرہ دار دھاگے کو کسی [illegible] ...
اگر دو ہفتہ تک [illegible] ...

[illegible] ہوئے ہیں

برائے محبت

اگر کسی کا کوئی دوست یا معشوق ناراض ہو گیا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے عدد ابجد کے حساب سے نکال کر اسی تعداد کے مطابق اس آیت شریف کو بعد نماز فجر کے پڑھے، [illegible] کرکے مطلوب کو کھلا دے۔ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي [illegible]

اللہ الودود یا ودود

دیگر برائے حب

بسم	الله	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الله	الرحمن	الرحيم	[illegible]	[illegible]
الرحمن	الرحيم	فلان	[illegible]	[illegible]
الرحيم	فلان	بسم	[illegible]	[illegible]
الحب مودت	بسم	الله	[illegible]	[illegible]

یہ نقش زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر [illegible] زعفران سے لکھے۔ تو معشوق بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔ اگرچہ قید میں ہو۔ مجرب ہے۔

برائے عداوت

یہ نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ سخت عداوت ہو۔ نقش یہ ہے۔

۱۱ ۱۴۴ ۱۱۱۳ ۱۱۱۱۱۱

البغض فلاں بنت فلاں

برائے شفائے مریض

سلام	قولا	من رب	الرحيم
الرحيم	من رب	قولا	سلام
قولا	سلام	الرحيم	من رب
من رب	رحيم	سلام	قولا

جو شخص اس نقش مبارک کو بلور پر لکھ کر عطر سے معطر کر کے بیمار کے گلے میں ڈالے۔ تو رب العزت اس نقش کی برکت سے مریض کو صحت کامل و شفاء عطا فرما دے۔

برائے حب

یہ نقش محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ [illegible] بارہا کا آزمودہ ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ [illegible] تصویر مطلوب کی

موم سے بنائے اور اس تصویر کے جسم پر [illegible]

الحمد للہ رب العالمین [illegible]

الرحمن الرحیم بستم [illegible] بنت [illegible]

نستعین بستم بستم [illegible] فلاں بنت فلاں [illegible]

المستقیم بستم بستم دل و جان فلاں بنت فلاں [illegible]

الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین [illegible]

فلاں۔ اس کے بعد اس تصویر کو نیچے اپنی چارپائی کے دفن کرے [illegible]

بعد نماز فجر کے ۱۳۱۳ بار سورہ فاتحہ شریف کو پڑھے اور مطلوب کا تصور کرے [illegible]

افتاں و خیزاں دوڑا آوے۔

برائے حب بہ ترکیب دیگر

بعد پنجشنبہ کو مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر اس ترکیب سے [illegible]

یکشنبہ از جنبہ کے بعد اپنے سامنے تو اگر اس نقش کو لکھ کر [illegible]

اس ترکیب کے ساتھ رکھے کہ سر پیچ یعنی ٹوپی وغیرہ [illegible]

کا اس کے اوپر رکھے۔ تو مطلوب کا تماشہ دیکھیں کہ کیا کرتا ہے۔ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم بستم خواب فلاں بنت فلاں [illegible] فلاں بنت فلاں [illegible]

فلاں بنت فلاں الرحمن بستم چینی فلاں بنت فلاں الرحیم بستم برد ہوش [illegible]

بستم جلد و نان فلاں بنت فلاں ایاک نعبد بستم دہان فلاں بنت فلاں [illegible]

فلاں بنت فلاں اہدنا الصراط المستقیم بستم دل فلاں بنت فلاں [illegible]

انعمت علیہم بستم ناف فلاں بنت فلاں غیر المغضوب بستم [illegible]

بستم پردہ پاکی فلاں بنت فلاں لے ولاں و پریاں بستم [illegible]

بخیر نزون من نمکشایہ ہرگاہ کرم بکشاید کی سلیمان [illegible]

گفتہ برو۔

برائے حفاظت برق سماوی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص گرجتے وقت [illegible] پڑھے

وہ اس پر عمل بر... کرے کی آیت شریفہ یہ ہے۔ سَنُلْقِیْ ... بِیَتُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ

برائے آسیب زدہ

جس شخص پر خلل جن یا بھوت کا ہو۔ تو اس کے لیے یہ عمل از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مریض کے کان میں یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔ اور اس کے کان میں صبح والی اذان سات بار کہے۔ اور سورہ فاتحہ شریف اور معوذتین اور آیت الکرسی اور والصّٰفّٰت اور الطارق اور سورہ حشر کے آیات شروع سے آخر سورہ تک پڑھے اور آسیب زدہ کے کان میں پھونک دے۔ تو آسیب جل کر راکھ ہو گا۔ اور دوبارہ کبھی آسیب اس پر آنے کی کوشش نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع مسان

ایک مٹی کی ہانڈی لیکر ... [illegible] ... پس اس نقش کو لکھ کر اس ہانڈی میں رکھے اور ایک مریض کے گلے میں ڈالے مسان دفع ہوں گے۔ نقش یہ ہے

الصمد ... اکرتب ... الحفیظ یا الواحد الصادق ... [illegible] ... نستعین لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ... [illegible] ... مسان ... فلاں دفع شود۔

طریقہ دریافت کرنے دزد کے

چور کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ نہایت اعلیٰ آسان اور مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ... ایک ... پر یہ آیت شریفہ اور اس کے نیچے نام مشتبہ اور ملزم کا لکھ کر آگ میں جلاوے ... [illegible] ... آیت شریف یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ السّٰبِقُوْنَ ... [illegible] ... من اللہ۔

طریقہ دریافت کرنے مرض یا آسیب

اگر کسی مریض کے مرض کا معلوم کرنا مقصود ہو تو ... [illegible] ... مریض پر ... [illegible] ... آگ میں ڈالے اور ... [illegible] ... ہو جائیں تو خلل آسیب یا ... [illegible] ... تو کوئی مرض بدنی ہے۔

نقش مبارک یہ ہے

۳۴ ۱۱۳ ۲ ۳ ۴ ۹ ۴ ۵ ۱ ۰ ۳ ۱ ۱

نام مریض

برائے ترقی رزق و تسخیر کاروبار وغیرہ

جو شخص یہ نقش ... لکھ کر ... [illegible] ... یا دکان میں رکھے۔ تو اس میں برکت ہوگی۔ اور آمدنی کثیر ہوگی۔ ... [illegible] ... صاحب قبلہ کا عطیہ ہے۔ اور حضور کے مجربات میں سے ہے۔

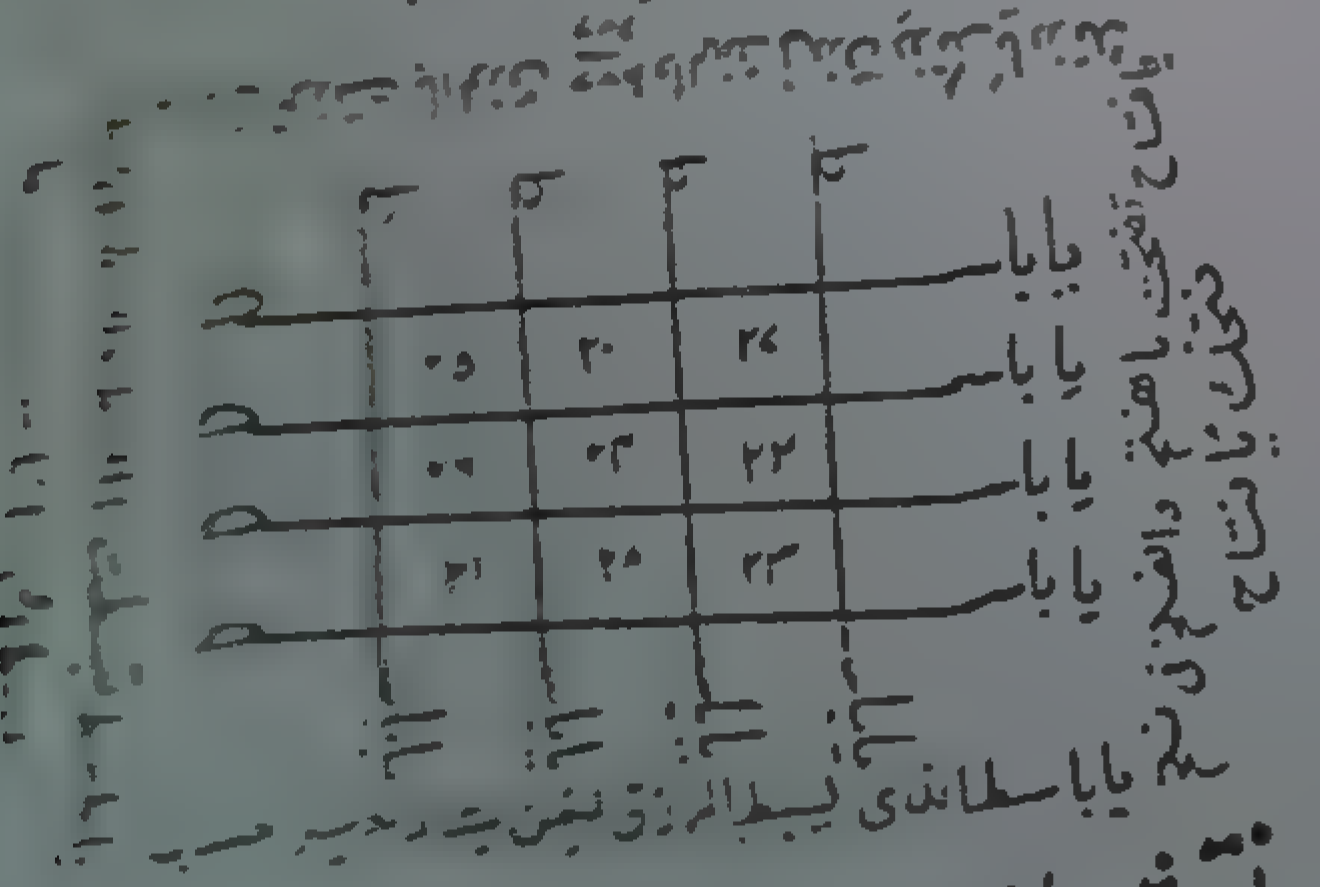

نقش برائے دردِ زہ، دردِ سر، دردِ کمر، دردِ شکم وغیرہ

اللّٰہ یا محمد ... یا محمد ... یا محمد ... یا محمد ... یا احمد

[illegible] جو نام جو آمنہ کا پوت عبداللہ کا جایا جاوے [illegible]

یا [illegible] الاسلام تشریف [illegible]

بسم [illegible] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

[illegible] شفقت [illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] حب [illegible] عشق [illegible] حضرت

[illegible] اجمعین [illegible] تقسیم [illegible]

عمل برائے حب

[illegible] جمعہ کی نماز کے بعد [illegible] سورہ یٰسین شریف جس قدر اس پر آسکے لکھے۔ [illegible] طالب و مطلوب کا مع نام والدہ کے اس پر لکھے [illegible] ہنڈیا [illegible] میں بند کر کے [illegible] دفن کرے [illegible] ہنڈیا جیسے [illegible] گا۔ مگر [illegible] ہنڈیا سالم [illegible] ہو۔

نقش برائے ذہانت

نقش مبارک سورہ الم نشرح کا ہے۔ جو کوئی اس کو لکھ کر آب [illegible] سے دھو کر [illegible] پیئے گا۔ ذہن اس کا بہت تیز ہوگا۔ جسم میں ترقی ہوگی۔ بلکہ نسیان کا مرض جاتا رہے گا مجرب ہے۔

۲۵۹	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۱
۳۶۳	۳۶۷	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۲	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸

[illegible] ذہنی [illegible] وحل عقدۃ من لسانی یفقھوا قولی [illegible] حفیظاً علیما

ہر قسم کے بخار کیلئے

[illegible] نقش [illegible] سات [illegible] کی انگلی [illegible] ہمیشہ [illegible] کے [illegible] محفوظ ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
علی ابراہیم [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] السلام علی ابراہیم	[illegible]	[illegible]

برائے استغناء

نقش مبارک اسم ذات کا ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے دنیا سے بے نیاز ہو جائے [illegible] اس کی [illegible] رزق میں ترقی ہو۔ [illegible] میں کامیابی [illegible] مجرب [illegible] ہے۔ جو اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ [illegible]

اللہ [illegible]

۱۵	[illegible]	[illegible]
۲۰	[illegible]	[illegible]
۲۱	[illegible]	[illegible]

عمل برائے استقرار حمل

اس نقش مبارک کو طہارت لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالے حمل ہرگز نہ گرے گا۔ مجرب ہے۔

یارب حفیظ [illegible]	[illegible]	[illegible]
یا [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر برائے حب

جو عورت اس نقش کو مع [illegible] لکھ کر اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلق میں با عزت ہو۔ اور جو اس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو۔ اور شوہر اس کا کسی دوسری سے رجوع نہ کرے۔

۹۰۲	۹۱۵	۹۰۳	۹۰۵
۹۱۴	۹۰۸	۹۰۳	۹۰۵
۹۰۷	۹۰۵	۹۰۸	۹۰۴
۹۱۲	۹۰۵	۹۰۰	۹۰۳

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي [illegible]

[illegible]

دفع آسیب وغیرہ

٨	١	١	١
٣	٢	٠	٢
٣	٤	٥	٦
١٠	٥	٢	٥

یہ نقش [illegible] پر یہ نقش مکرم و معظم کو کچھ کی [illegible] میں چنبیلی ڈال کر جلائے۔ [illegible] کی طرف مریض دیکھتا ہے تو آسیب وغیرہ بھاگ جائے گا۔ اگر نہ بھاگے گا تو [illegible] ہو جائے گا۔ یہ عمل آسیب وغیرہ کیلئے [illegible] ہے [illegible] دیکھے ہی جن بھوت بھاگ [illegible] ہے۔ [illegible] کبھی اس پر غلبہ نہیں [illegible] ہے

[illegible] عت [illegible] عت [illegible]
[illegible] عت [illegible] عت [illegible]
[illegible] الف۔ [illegible] وجود [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

نقش مبارک آیت قطب شریف

٥٥٣٠	٥٥٠٧	٥٥٠٨	٥٥٢٥
٥٥٢٠	٥٥٠٣	٥٥١٢	٥٥٢٣
٥٥٠٤	٥٥١١	٥٥٢٢	٥٥٣٠
٥٥٢٣	٥٥٠٦	٥٥٢٩	٥٥٢٩

کامل حضرات نے اس کے بہت سے فوائد اور خاصیتیں بیان فرمائی ہیں۔ مگر یہاں [illegible] بیان کیا جاتا ہے۔ جو کوئی ہمیشہ آیت قطب شریف صبح کی سنت و فرض کے درمیان پڑھے گا تو وہ اس آیت شریف کے وسیلے سے رب العزت سے جو چاہے گا پائے گا۔ [illegible] جس شخص کو کسی بادشاہ یا امیر سے کوئی کام ہو اور [illegible] ہو۔ تو دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ شریف [illegible] بعد آیت قطب شریف [illegible] بار پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرے [illegible] سامنے افسر یا حاکم یا امیر کے جاوے تو وہ فوراً اس کا کام کر دے گا۔ جس کسی کو [illegible] یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ آرام ہوگا۔ چاہیے [illegible] بار پڑھ کر [illegible] پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ [illegible] جس کسی کو کوئی [illegible] دے [illegible] بار پڑھے تو وہ مشکل [illegible] دشمن [illegible] دشمن کے قریب ڈالے تو [illegible] پڑھ کر اس [illegible]

[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
وہم جو کوئی ہمیشہ ایک ہزار ایک بار اس آیت شریف کو پڑھے گا [illegible]
[illegible] کی طبع [illegible]
یا کوئی [illegible] ہو تو اس نقش مبارک لکھ کر اس [illegible]
اور ہر رنج سے نجات ملتی ہے [illegible] اس آیت شریف کے پڑھنے [illegible]
رب العزت اس کے پڑھنے کے ہر دم میں غیب سے [illegible]
ہوتے ہیں جو عمل کرے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا۔ آیت [illegible]

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

برائے واپسی گریختہ

جس کسی کا کوئی شخص یا لڑکا یا کنیز گھر سے بھاگ کر چلا جائے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھ کر کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ تاکہ نقش ہوا میں گردش کرتا رہے۔ گریختہ واپس گھر لوٹ آوے گا۔ مجرب ہے۔ نقش مبارک حسب ذیل ہے

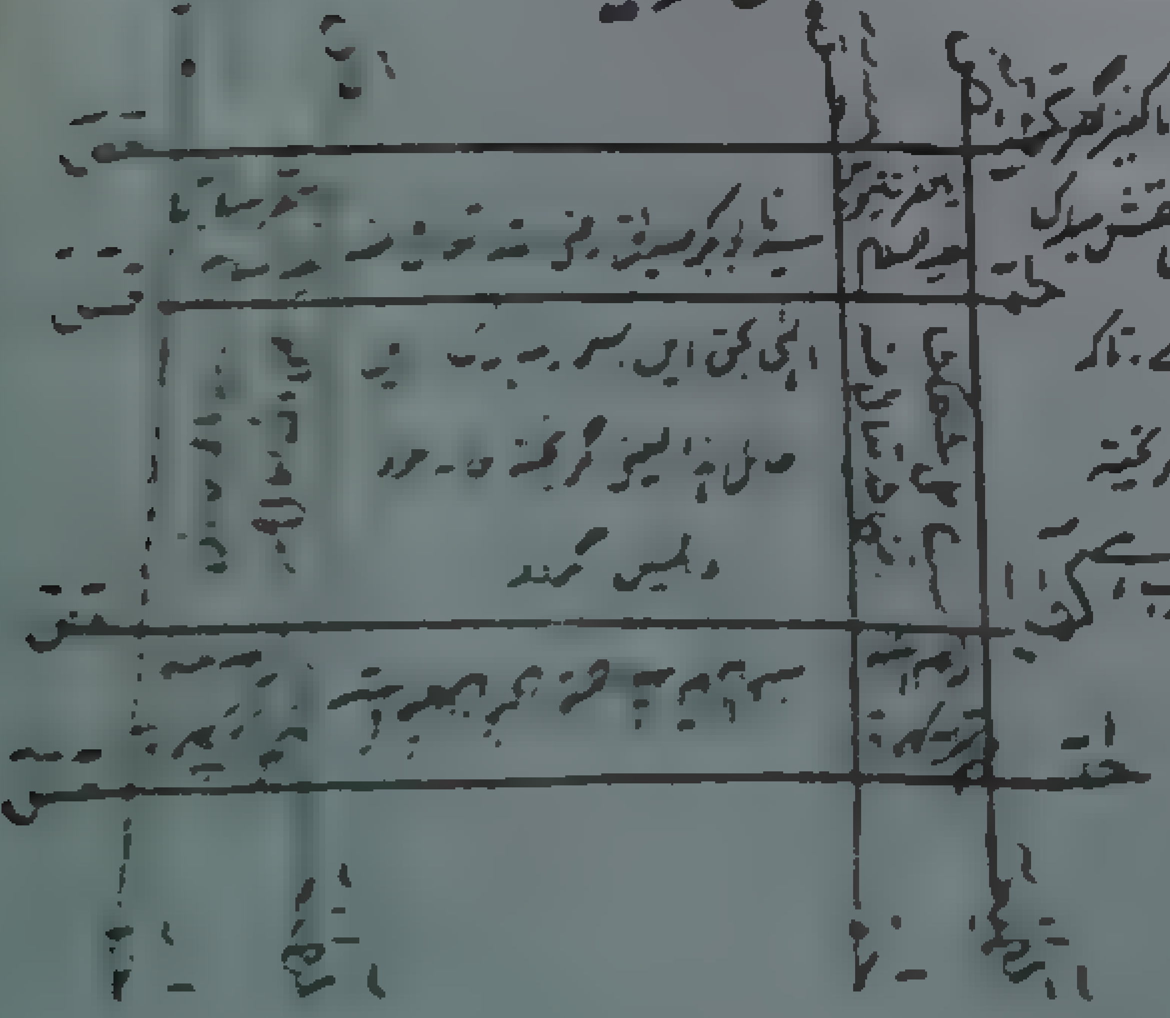

دیگر برائے واپسی گریختہ

جو کسی کا خادم یا کنیز یا لڑکی دو عزیز گھر سے
چلے جائیں اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو تو اس
نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے تو
انشاء اللہ العزیز گریختہ ان کو پاؤں واپس آئے
جانے کتنا ہی پتھر حل کریں تو مجرب ہے۔

[illegible]	یا بدوح	۲
یا بدوح	[illegible]	۸ دوح
[illegible]	یا بدوح	۸

برائے گریہ اطفال

یہ نقش بچے کے گلے میں ڈالے جو بہت روتا
ہو یا ڈرتا ہو یا نظر بد لگی ہو یا ضد بہت
کرتا ہو تو اس نقش کو معظم کر کے لکھ کر بچے
کے گلے میں ڈالے تو وہ بچہ جملہ امراض اللہ
تعالیٰ [illegible] سے امن
میں رہے۔ یہ تمام نقش ہمارے عملی جانچ
کے ہیں اور بہت دفعہ میں کبھی خطا نہیں
گئے۔ اس ناچیز کے ہزار بار تجربے میں پہنچے

[illegible]	بدوح	[illegible]
[illegible]	[illegible] محمد	[illegible]
[illegible]	بدوح	[illegible]

[illegible]
کنفوطط، تبونس اور نطیلس کت فالیس۔
[illegible]
[illegible] لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم لا الٰہ الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

برائے وباء ہر قسم

جب کبھی ہیضہ وطاعون شدت
اختیار کر جائے تو یہ نقش لکھ کر [illegible]
کے بیرونی دروازہ کی دہلیز کے نیچے
یا اندر [illegible] کر دے
[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]
لی خمسۃ اطفیٔ بہا حر الوباء الحاطمۃ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ
[illegible]

[illegible] تمام افراد محفوظ رہیں گے

[illegible]

برائے گریختہ

جو کوئی گھر سے ناراض ہو کر بھاگ جائے اور
اس کا کہیں پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اس نقش کو معظم
کر لکھ کر چرخے سے باندھ کر بعد نماز عشاء
گھما دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد گریختہ
اپنے گھر واپس آئے گا۔ جب بھاگا ہوا آدمی یا
عورت گھر آجائے تو پنجتن پاک رضی اللہ تعالیٰ
عنہم کی نیاز پاک کو کچھ کلام پاک اور کسی شیریں
چیز پر نذر دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

برائے رہائی از قید

اگر قیدی اس نقش مبارک کو اپنے پاس
رکھے تو بہت جلد قید سے خلاصی پائے
مجرب ہے

[illegible]	احس	وقتد
[illegible]	ذ	احسن
[illegible]	اذ دجی	بی

دقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

برائے فتح ونصرت

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر بازوئے راست
پر باندھے گا۔ جب افسر کے پاس جائے گا۔ وہ
اس کا مطیع وفرمانبردار ہوگا۔ اور جس پر کوئی
ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ تو وہ اس کو اپنے پاس
رکھے۔ تو فیصلہ اس کے حق میں ہو۔ مجرب ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیگر برائے مرض ہر قسم

جس شخص کو کوئی مرض ہو [illegible]
[illegible]
سے آرام نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو [illegible]

٢٩٨١	[illegible]	[illegible]
٢٩٩٠	[illegible]	[illegible]
٢٩٧٥	[illegible]	[illegible]

٢٩٦٣	[illegible]	[illegible]
٢٩٥٠	٢٩٧٢	[illegible]
٢٩٧٥	٢٩٨٠	[illegible]

ماجین کاحق بی دیومۂ مسکہ وبقائہ یاحیّ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ قدیم ازل یزیل
حنن وحمٰ تاثیر ازلی بلا نہایۃ تنزیل کا یزالہ
یا غنی یاشافی یاشافی یاخدا

[illegible]

عمل برائے تسخیر

	یا مدود

جو شخص اس نقش مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر کے ۱۱ مرتبہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران کی سیاہی سے لکھکر چاٹ جائے گا۔ تو وہ ۱۱ یوم میں کامل ہو جائیگا اور پھر جس مطلب کیلئے اس کو پڑھے گا۔ فوراً وہ مطلب پورا ہوگا۔ جب کے لئے خاص کر یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ کئی بار آزمایا گیا ہے ٹھیک نکلا ہے

برائے درد اعضاء

واسطے درد اعضاء کے ایک کاغذ پر یا سرولی دلمطانی لکھکر درخت نیم یا انار پر چسپاں کرے اور مریض ہاتھ نسانہ کی اشارہ ذیل کے جس مقام میں درد ہو اس کے متعلق حرف پر میخ ٹھوک دے گر تیں کے وقت مریض کو اسی مقام پر ہاتھ رکھنے کو کہے۔ اور مریض سے مدت کا اقرار کرے اور جتنی مدت کا مقرر کرے گا اتنی دیر تک ہرگز درد نہ ہوگا۔ اشعار یہ ہیں۔

درد سر درد یا بدن و درد پسین
نیم سر در مین زدہ درد دوہوش

نیم را در حلق زن اے ہم نشیں
ہر تپ در طابزن فارغ نشیں

برائے درد زہ

۷ بار پڑھکر گڑ پر دم کرے۔ عورت کو کھلادیں۔ درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ بسہولت پیدا ہوگا۔ عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

نقش برائے ہر مہم

یہ نقش مبارک نفیس بات ہے [illegible] نقش جب میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی کامیابی کے بنے گلے میں ڈالے جو حاجات بر آویں۔ مجرب ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	١٢٩	٥٢
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥٣	١١١	٣٢
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣٥	١١٦	١٢٦
[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢٧	٥٥	١١٣
[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠٥	١٣٢	١١٨

دیگر برائے فتوحات

یہ نقش مبارک برائے فتوحات و برائے رزق و کامیابی مقدمہ و تسخیر خلائق و آسانی ہر مشکل و مطلب برآری ہر کام کے لئے از حد مجرب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣٠٥	٢٦
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٤٣	٢٨٨
[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢	٣٠٢
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٦٩	٧٥
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٨٦	١٤

یا رزاق یا فتاح یا وہاب

برائے دردِ زہ

جس کسی کو درد زہ بشدت ہوتا ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو لکھکر مریضہ کی ران پر باندھے تو بچہ پیدا ہو۔ گر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اتار دیں۔ ورنہ رحم کا خوف ہے۔ نقش یہ ہے
وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیَا شَرَاهِیَا

نقش برائے فراہمی زر

جس شخص کے پاس رقم جمع نہ ہوتی ہو یعنی جو خرچ ہو جاتی ہو ... برکت نہ ہو۔ تو یہ نقش [illegible]

ن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الر	[illegible]	[illegible]	ن ن
[illegible]	ن ن	[illegible]	[illegible]
كهيعص	[illegible]	ن ن	[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

برائے حب

[illegible]

دیگر برائے حب

اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو تو اتوار کے دن صبح کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد اس نقش مبارک کو لکھ کر [illegible] درخت پر لٹکا دے [illegible] مطلوب [illegible] کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

والذين	الله	كب	[illegible]
آمنوا	والذين	الله	كب
اشدحبا	امنو	والذين	الله
لله	اشدحبا	آمنو	والذين

بسم [illegible] فلاں بنت فلاں [illegible] عشق فلاں بنت فلاں۔

[illegible]

[illegible] نقش مبارک [illegible] اس [illegible] مریض [illegible] اور ایک عدد نقش مبارک [illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز میں [illegible] ہو جاوے گا [illegible] مجرب ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفع سحر وغیرہ کے لئے

یہ نقش کرم معظم سورہ قل اعوذ برب الناس کا ہے۔ جو کوئی اس نقش مبارک کو باقاعدہ تکبیر پڑھ کے یعنی لکھ کر سحر زدہ مریض کے گلے میں ڈال دے اور ایک عدد نقش مبارک چینی کی پلیٹ میں لکھ کر ہر روز مریض کو پلاوے گا۔ اور تین مرتبہ صبح [illegible] اسی قدر شام کو پڑھ کر مریض پر دم کرے گا۔ تو [illegible] رب العزت اس کو بہت جلد شفا عطا فرمائے گا [illegible] اور اثر سحر وغیرہ کا دفع ہو گا۔ مجرب ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	قل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	الوسواس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	الناس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	من الجنة

[illegible]

دیگر جس گھر میں جن وغیرہ رہتے ہوں اور نقصان پہنچاتے ہوں تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے لکھ کر اس مکان کی چاروں طرف کی دیوار میں دفن کر دے۔ ان شاء اللہ العزیز آسیب وغیرہ فوراً دفع ہو جائیں گے۔ اور پھر ہرگز اس جگہ نہ رہیں گے۔ مجرب ہے

خ	و	د	ت
ث	د	و	ث
د	خ	ب	د
د	ت	خ	د

[illegible]

نقش مبارک سورۂ اخلاص

[illegible] کا تعویذ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مگر اس کی دعوت [illegible] زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے زکوٰۃ کا آسان اور سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر کے [illegible] نقش مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں بند کر کے دریا میں ڈالے اور ہر روز بعد [illegible] [illegible] کرے۔ تو چالیس روز میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ اور جس وقت [illegible] بند کر [illegible] درخت [illegible] لٹکا دے۔ بعد [illegible] مطلوب [illegible] سے تیس [illegible] جانگ [illegible] اسی طرح مطلوب کے دل میں ایک لہر کی اٹھے گی جس سے مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس [illegible] حاضر ہوگا۔ مجرب ہے
نقش مبارک سورہ اخلاص کا یہ ہے۔

جب [illegible] سورہ اخلاص کے عمل کی زکوٰۃ ادا کر چکے گا۔ تو جس مطلب کے واسطے نقش لکھے گا تیر بہدف پائے گا۔ اور اگر [illegible] [illegible] انڈے پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ دو چار روز کے اندر ہی دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حد	کفوا	له	یکن

برائے حب

عمل حب کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص میرے عشق [illegible] سرگرداں [illegible] کو چاہیئے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یا پنجشنبہ کے روز ساعت [illegible] طالب و مطلوب کے [illegible] کے نام کے عدد نکالے اور اسم ودود کو درمیان میں [illegible] آخر سے لیتا جائے جس کی مثال یہ ہے۔

طالب	ودود	مطلوب
[illegible]	[illegible]	۲۶۳۰۹۳۰
	۲۶۰۲۲۳۶۲۰۲۴۰۶۰۹ [illegible]	

[illegible]

واسطے [illegible] ہرگز نہ کرے ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا مجرب ہے [illegible] نقش [illegible] ہے۔

اسم اعظم

بعض بزرگان دین نے اللہ الصمد کو اسم اعظم لکھا ہے [illegible] حضرت [illegible] جیلانی [illegible] سے روایت ہے کہ اللہ الصمد اسم اعظم ہے جو شخص [illegible] [illegible] [illegible] روز [illegible] اسم اللہ الصمد کو پڑھے [illegible] گنہ و بلا اور جو حاجت رکھتا ہو اس اسم کے وسیلے [illegible] حضرت [illegible] خدائے عزوجل اس کی وہ دعا ضرور پوری فرمائیں گے۔

جو شخص اللہ الصمد کی دعوات کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے [illegible] روزہ رکھے۔ اور افطار [illegible] سے کرے غسل [illegible] کرے اور [illegible] عطر وغیرہ لگائے۔ ایک علیحدہ مکان میں قبلہ رخ ہو کر [illegible] کسی شیرینی چیز پر فاتحہ شریف پڑھ کر بچوں کو تقسیم کرے [illegible] خشوع و خضوع سے اس عمل کو شروع کرے تاکہ [illegible] مقصود کو پہنچے۔ [illegible] نماز عشاء اکیس ہزار بار روزانہ اسم اللہ الصمد کو پڑھے [illegible] اور جب تعداد سوا لاکھ کی پوری ہو تو ثواب اس کا [illegible] کی روح پاک مقدس کو بخشے اور جب [illegible] کی تعداد پوری کرچکے تو ثواب [illegible] علیہ السلام اور اولیاء کرام کو بخشے۔ پھر جب تیسری بار [illegible] کا غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی [illegible] معین الدین چشتی حسن سنجری [illegible]

[illegible]

[illegible] بلا ناغہ سوا لاکھ پڑھے۔ خدا کے فضل و برکت اسم اعظم اللہ الصمد کے [illegible] تمام ہم دیکھیں پورے ہوں در مرتبہ ولایت کو پہنچے تسخیر خلائق ہو۔ تمام جن و انس فرماں بردار ہوں اور غیب سے رزق حاصل ہو۔ اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ نمک پر پڑھ کر [illegible] کے گھر میں ڈال دے تو وہ تمام اہل خانہ تباہ و برباد ہو جائیں اور گر عامل اکتالیس مرتبہ کسی [illegible] پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے تو وہ طالب کے بغیر ایک منٹ بھی نہ رہ سکے۔ [illegible] اس کا کسی کا محتاج نہ ہو تمام دنیا اس کے محتاج ہوں۔ اور اس اسم کے وسیلے سے جو چاہے پائے مجرب ہے۔

چور پکڑنے کی ترکیب

نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے اور یہ منتر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عزیمت یہ ہے۔ [illegible]

جَبْنَنْ حَبْنَنْ جَبْنَنْ شَغِيْنِيْ تَبَغْيِيْ تَيَغِيْقٌ تَيْبَتٌ مُجِيْبٌ عَجِيْبٌ [illegible]

[illegible] قد در تقددا [illegible]

[illegible]

ترکیب معلوم کرنے بیماری کے

[illegible] جس میں مریض نے رات گزاری ہو اول اس کو گز سے ناپے پھر اس پر سورہ فاتحہ شریف تین بار آیت الکرسی تین بار اور سورہ والصافات [illegible] اور سورہ جن شروع سے [illegible] تک ایک بار پڑھے پھر اس کپڑے کو ناپے اگر بڑھ جائے تو بیماری شیاطین کی طرف سے ہے یعنی جن [illegible] وغیرہ کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر یعنی جادو وغیرہ کا اثر ہے۔ اور [illegible] ہے اگر کچھ فرق نہ ہو تو جسمانی مرض ہے۔

عمل حصول دست غیب

[illegible] حاصل ہوتے ہیں۔ مگر پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا

[illegible] [illegible] شریف ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضعف بصارت کیلئے

ہر فرض نماز کے بعد تین بار آیت شریف فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ تو نظر بحال ہو جائے [illegible] گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اور آنکھوں میں لگائے مجرب ہے۔

مرگی کا علاج

ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے روز اول ساعت یعنی [illegible]

أَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَهَّارُ [illegible]

بِفَضْلِهِ سُلْطَانِهِ يَا مُذِلُّ کندہ کرائے اور مریض [illegible]

برائے مریض لا علاج

جس مریض کے علاج سے حکیم اور ڈاکٹر تنگ آ گئے ہوں [illegible] پیالہ مٹی کا کورا لائے اور اس پر سورہ فاتحہ شریف بسم اللہ شریف [illegible] فِي دِيْمُوْمَةِ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ لکھے اور مریض [illegible] نیا لکھنا زیادہ مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل [illegible] ہو گا۔ [illegible] مل جائے گی۔ فرمان الٰہی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ [illegible] ترجمہ: اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا و رحمت ہے اور ظالموں کو اس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

[illegible]

اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible] وسلم [illegible]

عمل برائے تپ

دل کبوتر سا اڑے بھڑا پڑے سینہ کا
میرا صنم مجھ کو ملے [illegible]

ترکیب۔ عشاء سے صبح تک پڑھے۔ اس ترکیب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعدہ ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات پھر دو رکعت نماز نفل اور پڑھ [illegible] کردے اور دن کو روزہ رکھے یہ عمل شب ۱۳ [illegible] ۱۵ [illegible] سلطان الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ [illegible] اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کریں اور مطلوب کا تصور کرکے پڑھے۔

برائے دفع اعداء

اگر کوئی یہ چاہے۔ کہ دشمن برباد ہو تو سورہ الکوثر [illegible] نہایت ہی پر تاثیر ہے۔ اور اثر عظیم رکھتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے [illegible] کنکری نمک پر دم کرکے چالیس روز تک آگ میں ڈالتا جائے۔ [illegible] خراب ہو جائے گا۔ اگر ایسے دشمن کے لئے جو شرارت [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطینک الکوثر [illegible] دشمن کا تصور کرکے ہاتھ زمین پر مارے [illegible] ابتر تین بار کہے ان شانئک ھو الابتر [illegible] لے۔ دشمن تباہ و برباد ہوگا مجرب ہے

برائے عداوت

اگر دو آدمیوں میں جدائی منظور ہو تو [illegible]

نزول شیاطین کیلئے

[illegible] انھم یکیدون کیدا واکید کیدا فمھل الکفرین [illegible]

[illegible] بروز پیر [illegible] دم کرکے گھر کے [illegible]

خنازیر کے لئے

کچے دھاگے کا سر مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دے [illegible] اور ہر گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible]

[illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ [illegible]

[illegible] جب چالیس گرہ ہو جائیں تو مریض کی گردن میں باندھے۔ انشاء اللہ فوراً شفا ہوگی

آدھے سر کے درد کیلئے

یہ تعویذ شریف لکھ کر سر میں باندھے۔ مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی [illegible] تقسیم کردے۔ انشاء اللہ درد موقوف ہوگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] اللھم اسکن ھذا الوجع بحق محمد وآلہ اجمعین

برائے حفاظت حمل

حمل کی حفاظت کے لئے باوضو کسی جگہ پر بیٹھ کر اس نقش کو لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم ان کل نفس لما علیھا حافظ [illegible] فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین اللھم احفظ حمل ھذہ [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ آمین آمین آمین

جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو

[illegible] تو ہرن کی جھلی پر زعفران [illegible]

[illegible]

کا اس [illegible] بسم [illegible]

برائے بشارات موت

جو اہم نصیب میں ہے کہ جو کوئی [illegible] [illegible] [illegible]
پڑھے اور ایک بار یہ آیت شریف وَمَنْ یَتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ
لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ اور ایک بار سورۂ فاتحہ شریف [illegible]
شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ [illegible] [illegible] روح
قبض کرے گا۔ اور مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں [illegible] رزق [illegible]
موت کی سختی سے نجات پائے گا اور قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

کشائش رزق کے لیے

[illegible]

تعویذ یا باسط کا دس بار لکھ کر ہر روز
دریائے رواں میں آٹے کی گولی میں ڈالے اور
لکھنے و ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد
مقرر کرے۔ اور اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے
بہت جلد رہائی پائے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عملیات تجربہ

اگر کسے خواہد کہ خزانہ از غیب [illegible]
العدد را بخانہ خزانہ از غیب [illegible]
الملا [illegible] خزانہ انجانات۔ اگر کسے خواہد ایں
شکل را نوشتہ بر گردن خروس سفید بندد تا
ہر جا کہ برود بر خود بس بانگ زند خزانہ در آنجا
باشد۔ شکل ایں است

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] ہی اور ہے کہ جس واسطے بغض و عداوت کے عمل پڑھے جائے تو اس کے
دل اول سو مرتبہ درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف کا پڑھنا نزول رحمت کا واسطہ ہے
[illegible] مقام بغض و عداوت کا ہے۔ وہ آیت شریف یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ
وَالْبَغْضَآءَ [illegible]
[illegible] وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ اَلْبُغْضُ وَالْعَدَاوَۃُ [illegible]
علی فلاں بن فلاں [illegible] ابدًا ۝

فوائد اسمائے اصحاب کہف نہایت ہی مفید

اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی تحقیق میں [illegible]
لیکن اکثر مفسرین کا انہیں پر اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی [illegible]
نے بھی اپنی کتاب القول الجمیل مع شرح شفاء العلیل میں ان ہی کو لکھا ہے۔ اور [illegible]
حضرت خواجہ شاہ [illegible] صاحب [illegible] دیگر بزرگان کا بھی اسی پر اتفاق ہے۔ کہ یہ اسمائے مبارک
ہر مطلب کے لیے اکسیر اعظم ہیں۔ جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیے کہ دو رکعت
نماز نفل [illegible] ادا کرے بعد ان اسمائے مبارک کو پڑھ کر خدا کریم کے دربار میں پیش
لائے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ ببرکت [illegible] اس کی حاجت روا کردے گا۔ اور اگر کوئی سفر و حضر میں
اپنے پاس لکھ کر رکھے تو شر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی لکھ کر کشتی میں
اپنے پاس رکھے [illegible] تو کشتی کے غرق ہونے سے امن میں رہے گا۔ اور اگر
سفید کپڑے پر لکھ کر [illegible] جس جگہ آگ لگی ہو پھینک دے۔ آگ بجھ جائیگی
اور اگر لکھ کر [illegible] کے بانس سے [illegible] کھیت میں گاڑ دے۔ تو ٹڈی [illegible] کھیت کو نقصان
نہ پہنچا سکے گی۔ اور [illegible] [illegible] [illegible] سفال [illegible]
لکھ کر ہر ایک ایک کو [illegible] میں ڈالے تو [illegible] سمت [illegible] گی۔ اسی طرح اگر
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گی۔ اور اگر
کسی گھر میں جنات وغیرہ رہتے ہوں تو [illegible] لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔

قضائے حاجت کیلئے

[illegible]

برائے دفع تپ لرزہ

دو تین بجے کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھ کر پھونکے [illegible]
[illegible] آگ میں ڈال کر مریض کو دھونی دے

برائے درد شقیقہ

[illegible]
[illegible] انشاء اللہ [illegible] شفا ہوگی۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا یشعرن بکم احدا ، اللھم اسکن ھذا
الوجع بحق محمد و آلہ اجمعین۔

برائے افزونی مال

رقعہ۔ سورہ واقعہ [illegible] در حساب نیاید، و بعد خواندن
سورہ شریف واقعہ این دعا بخواند اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و بارک
وسلم اللھم انی اسئلک بمعاقد العز من عرشک و منتھی الرحمۃ من کتابک و
باسمک الاعظم و جدک الاعلی و کلماتک التامات و اشراق نور وجھک
ان تصلی علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و ان ترزقنی یا واسع المغفرۃ اللھم
[illegible] و یا خیر الرازقین و یا خیر الناصرین ان کان رزقنا فی السماء فانزلہ
و ان کان فی الارض فاخرجہ و ان کان بعیدا فقربہ و ان کان قریبا فیسرہ
و ان کان قلیلا فکثرہ و ان کان کثیرا فبارک لنا فیہ [illegible]
[illegible] برحمتک یا ارحم الراحمین

برائے حصول غنا

رقعہ۔ [illegible] اللھم یا غنی یا حمید یا مبدی [illegible]
[illegible] اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک [illegible]
[illegible] بفضلک عمن سواک [illegible]
[illegible] محتاج خلق نشود [illegible]

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ و دیگر بزرگان

[illegible] آنحضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر بزرگان [illegible]
[illegible]
[illegible] اللھم ارنی فی منامی [illegible]
[illegible] فاستنی [illegible]
شب یا دہم یا ہفتم و این اسرار مجرب است۔

طلسم حمی

رقعہ۔ حافظ ابن حاتم رازی در مسجد ابوالیمان [illegible]
پس از خانہ خود ابوالیمان بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم [illegible]
[illegible] گفتم چیست؟ پس طلسم نوشت و گفت [illegible]
این شکل مکتوب بود پس ابوالیمان گفت [illegible]

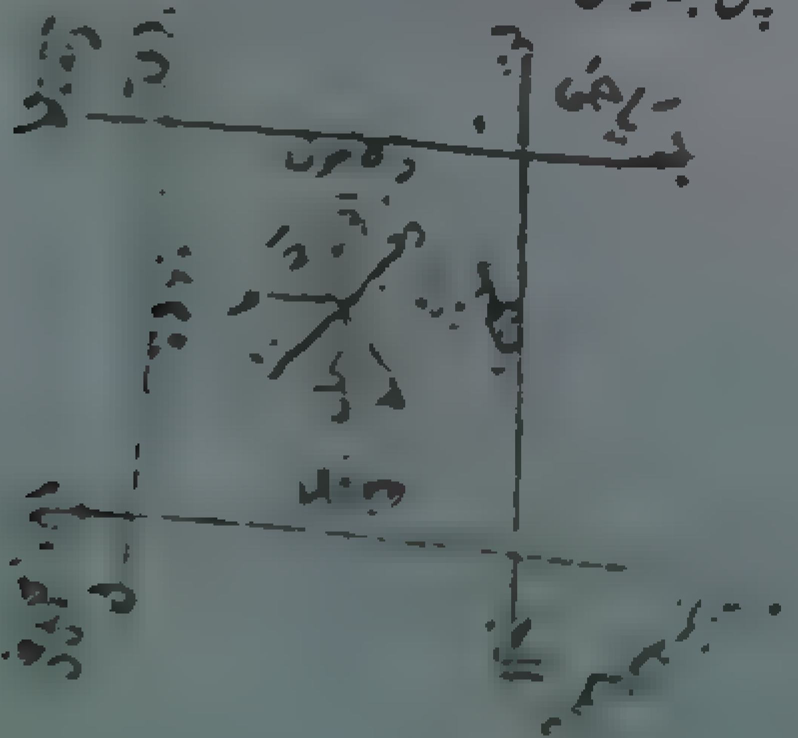

برائے حمل

[illegible] اسم مبارک بنویسد و برگردن زن بیاویزد۔ حاملہ شود۔ چوں پیش زوج خود برود ہم چنیں
[illegible] کبید [illegible] بیاویزند۔ بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم ایں است

مـٮـٮـٮـٮـــٮــــں ح ح ۔

دیگر برائے حمل

بعد حمل گرفتن زن ہر ظرف چینی بنویسد۔ ایں نقش مثلث را زیر بنویسد حرف [illegible]
تا ط [illegible] ایں طرق [illegible] مکتوب سورۃ آل عمران [illegible]
باذن اللہ تعالیٰ زن حاملہ گردد شکل ایں است

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ہ
ا ب ج د ہ و
ا ب ج د ہ و ز
ا ب ج د ہ و ز ح
ا ب ج د ہ و ز ح ط

عمل برائے دفع شر جن وانس

[illegible] برائے دفع شر جن وانس [illegible] عملیات [illegible]
[illegible] گردیدہ باشد لیکن تیز [illegible] ایں است کہ وہ بار بگوید۔ در

[illegible] باذن اللہ [illegible]
[illegible] حمس [illegible]
بسملہ را [illegible] رحمت الرحیم بست [illegible]

برائے [illegible] حضرت غوث اعظم

[illegible] حضرت غوث اعظم [illegible]
راست [illegible] یکبار [illegible]
بلند ایں بیت را کہ او نظم کردہ۔

شعر۔ [illegible] فی التقدم [illegible]
ھل تخجل [illegible]
[illegible] شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]
بیت نوشتہ در گردن او [illegible] شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]
کردی [illegible] تمام۔

برائے فرزند نرینہ

اگر زنے را فرزند نشود ایں تعویذ میان آب [illegible]
و آب دیگر بخورند و اگر آب کم شود دیگر اندازند [illegible]
تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرماید۔ تعویذ ایں است
اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ [illegible]
اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ [illegible] محمد
وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ [illegible]
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے غنیمت

[illegible]

[illegible] محمد [illegible]

[illegible] من الجنة وتدخلنی علی [illegible]

[illegible] اجمعین [illegible] حمعسق یا صمد یا الله یا ذا الجلال والاکرام

[illegible] من الظالمین ان تباعدنی من الجنة وتدخلنی [illegible]

[illegible] وصلی الله تعالیٰ علی سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین [illegible] حمعسق یا [illegible]

[illegible] من الجنة وتدخلنی علی [illegible]

[illegible]

برائے حفظِ قرآن

[illegible] قرآن حفظ نتوانست کرد [illegible]

[illegible] لا تحرک به لسانک لتعجل به [illegible]

[illegible]

[illegible] پیدا [illegible] کرد [illegible]

برائے آسانی سکرات موت وغیرہ و دیگر فوائد

[illegible] آیت الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار ومن یتق الله یجعل له مخرجا ویرزقه من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی الله فهو حسبه ان الله بالغ امره قد جعل الله لکل شیء قدرا و یک بار [illegible] شریف و سه بار درود شریف بخواند و یک بار [illegible] حق تعالیٰ [illegible] توسط ملک الموت قبض نماید و بعد از مردن داخل بہشت شود و در دنیا [illegible] شود و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد۔

خنازیر کیلئے

کچے دھاگے کا [illegible] مریض کے قد کے برابر [illegible] چالیس گرہ اور ہر گرہ دیتے وقت ہر گرہ پر پڑھے بسم الله الرحمن الرحیم [illegible] الله [illegible] عظمة الله وسبحان الله و [illegible] الله [illegible] وکبریاء الله و

برائے ہدایت [illegible]

[illegible]

[illegible] مستقیم [illegible]

الصراط المستقیم [illegible] یا هادی [illegible]

الصراط المستقیم صراط الذین انعمت

علیهم اللهم یا هادی [illegible]

[illegible] هذه الهدایة [illegible]

موصلة الی صراط المستقیم [illegible]

یا خدا بخش

برائے ہدایت کے لکھ کر دے

برائے زبان بندی

بسم الله الرحمن الرحیم وان یکاد الذین کفروا [illegible] لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون [illegible] ولا قوة الا بالله العلی العظیم کهیعص حمعسق [illegible]

[illegible] ج [illegible] ح [illegible] خ [illegible] د [illegible] ذ [illegible] ر [illegible] ز [illegible] س [illegible] ش [illegible] ص [illegible] ض [illegible]

ط [illegible] ع [illegible] غ [illegible] ف [illegible] ق [illegible] ک [illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم وجعلنا [illegible] ما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله [illegible] صم بکم عمی فهم لا یرجعون [illegible]

بالله [illegible] ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ [illegible] اجمعین

[illegible] عن زباں بستم ، السنۃ جا بستم صنعہ بوشش ذو جنش بستم زو بستہ
[illegible] التامۃ التامۃ
[illegible] بحق المجد [illegible] جو کوئی اس کو وجیفہ [illegible] کو [illegible] مضبوطی [illegible] رکھے گا [illegible] مرض [illegible] جائے۔

برائے تسخیر خلائق

[illegible] بار بخواند۔ اللّٰھُمَّ یا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ [illegible] یا مقلب القلوب والابصار۔

کسی کو ارادہ سفر سے باز رکھنا

[illegible] جس طرف وہ جانے کا [illegible] اس کی [illegible] لکھ کر پتھر کو [illegible] میں [illegible] پتھر کنوئیں میں پڑا رہے گا وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے: [illegible] یا موسیٰ [illegible] [illegible]

عمل برائے بے اولادان

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو یہ نقش جو درج ذیل ہے تین دن پہنے۔ اور صحبت کرے

۲۹۵۹	۲۹۶۲	۲۹۶۳
۲۹۶۶	۲۹۶۴	۲۹۵۸
۲۹۶۱	۲۹۶۰	۲۹۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] احلو [illegible] بلا [illegible] لہ ولد۔

[illegible] حب

[illegible]

برائے دفع درد نیم سر

[illegible] تعویذ [illegible] ہوگا۔ [illegible] کے وقت [illegible] بار پڑھ کر دم کرے [illegible] پکڑائے رکھے۔
مجرب ہے۔
[illegible]

برائے حب خلائق

آیت وبالحق انزلناہ وبالحق نزل وما ارسلناک الا مبشرا ونذیرا [illegible] مشرق کی طرف منہ کرکے دایاں پاؤں بائیں پاؤں پر۔ [illegible] سفید [illegible] ہی رنگ کے ہوں۔ سفید [illegible] آیت مذکورہ گیارہ بار پڑھ کر دم کرے [illegible] بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے۔ [illegible] ایک [illegible] لہ ذالک اس کا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک [illegible] ہر روز آیت مذکورہ پڑھتا رہے۔ خلق کا رجوع ہونے [illegible] ہے۔ مگر لازم ہے۔ کہ نیک خلق ہو۔ بڑا حوصلہ اختیار کرے [illegible] ہر طرح سے نفع پہنچا سکے۔ کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ [illegible] سے ہجوم در ہجوم آویں گے۔ مجرب ہے۔

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا رسول اللہ انظر حالنا — یا حبیب اللہ اسمع قالنا

اننی فی بحر ہم مغرق — خذ یدی سہل لنا اشکالنا

از درد بیقرارم فریادرس الٰہی — کس نیست جز تو یارم فریادرس الٰہی

بیمار دہ تو ام لبم رسیدہ جانم — جز تو دوا ندارم فریادرس الٰہی

مسکین و دردمندم سوزیدہ چوں سپندم — دل با تو جز نہ بندم فریادرس الٰہی

بے چارہ و فقیرم در دست غم اسیرم — پیوستہ تن [illegible] فریادرس الٰہی

دم دم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا — بر نفس خود جنب [illegible] فریادرس الٰہی

چرخ از تو شد معلق فرمان تست مشتق — ہستی خدائے برحق فریادرس الٰہی

معبود لایزالی دانائے پر کمالی — موجود بے زوالی فریادرس الٰہی

ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی — از تو کنم گدائی فریادرس الٰہی

سلطان بے وزیرے خلاق بے نظیرے — رزاق دستگیرے فریادرس الٰہی

در در مرادِ ما کن ہیہات مرا غنا کن — رحمت ز من جدا کن فریادرس الٰہی

تو عالم الغیوبی تو ستار العیوبی — تو غافر الذنوبی فریادرس الٰہی

عاجز کنہ کردہ نامہ سیاہ بردہ

عمر تباہ کردہ فریادرس الٰہی

فصل در بیان اذکار و اشغال

یہاں [illegible] بیان [illegible] تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ طالبان حق ما سوائے اللہ [illegible] قلب کی بیماریوں سے نجات پکڑ کر وصل حق اور حیات جاودانی [illegible] قال النبی صلعم اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [illegible] الجنۃ یعنی بہتر ذکر میں سے ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے [illegible] والے پس وہ داخل ہوا[1] جنت میں۔ اس کلمہ میں چار فرض ہیں [illegible] دوم: مدحت کہنا دسوم) اس کلمہ کے معنی یاد رکھنا [illegible] رہے کہ ذکر پانچ چیزوں سے کیا جاتا ہے۔ اوّل زبان سے [illegible] چہارم سر سے پنجم خفی سے۔ ان کو ناسوت۔ ملکوت۔ جبروت۔ لاہوت۔ [illegible] اوّل ذکر کلمہ شریعت ناسوتی لا الٰہ الا اللہ سیدنا محمد [illegible] کیونکہ مدار شرع شریف ظاہر پر ہے۔ دوئم کلمہ طریقت ملکوتی [illegible] ہے سوم ذکر کلمہ شریف حقیقت جبروتی ہے یعنی اللہ [illegible] کلمہ شریف حقیقت لاہوتی ہے۔ یعنی ھُو سر سے کہنا سنت ہے۔ پنجم [illegible] انا خفی سے کہنا سنت ہے ششم حقیقت الحق خفی انا حق ہے [illegible] ایک عارف کا قول ہے۔ ذِکْرُ اللِّسَانِ لَقْلَقَۃٌ۔ ذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَۃٌ [illegible] مُشَاھَدَۃٌ ذِکْرُ السِّرِّ مُعَایَنَۃٌ۔ ذِکْرُ الْخَفِیِّ مُخَاطَبَۃٌ [illegible] وتصدا در ذکر روح مشاہدہ اور ذکر ستر معائنہ یعنی دیدار ہے [illegible] قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ یعنی تم مجھ کو یاد کرو [illegible] کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کرتا رہ [illegible] تَعَالٰی وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ [illegible]

---

[1] اس حدیث کو ترمذی نے بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ [illegible]

[2] اس حدیث شریف کو مسلم نے ابوبکر اشعری سے نقل کیا۔

[illegible] پر نفیس اس کے واسطے معیشت تنگ ہے۔ اور ہم اس کو
[illegible]
[illegible] حدیث شریف میں ہے لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ [illegible]
[illegible] الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] فرشتے
[illegible] اس کے علاوہ بہت سی آیات اور حدیث پاک میں ذکر کی فضیلت [illegible] بہت
[illegible] غفلت کا علاج اس کے سوا کچھ نہیں ہے کیونکہ جب تک [illegible]
مشغول ہے [illegible] اور یہ غفلت موجب عذاب [illegible] مشغول ہو۔
ایک قلبی مرض ہے۔ جس کا علاج سوائے ذکر الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ پس غفلت کا نتیجہ آخرت
میں معلوم ہوگا۔ کیونکہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِیَعْبُدُوْنِ ترجمہ: اور پیدا کیا ہے جنوں اور انسانوں کو واسطے اپنی عبادت کے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ
یعنی جب نماز ادا کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر۔ اس سے ثابت ہوا
کہ ذکر الٰہی ہر طرح جائز اور درست ہے۔ [illegible] صوفیائے کرام نے اذکار کے کئی قسم کے طریقے
[illegible] میں سے چند ایک طریقے اذکار [illegible] تحریر کرتا ہے [illegible]
[illegible]

طریقہ ذکر نفی و اثبات

[illegible] اور دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور زبان کو تالو سے چسپاں کرکے
[illegible] جتنا [illegible] دل میں جگہ نہ پائے پھر اس طرح ذکر کرے کہ
[illegible] کے ساتھ ہی سر کو بلند کرے۔ [illegible] راست کے بعد
[illegible] دنیا اور [illegible] میں آخرت مراد رکھے اور
[illegible] ہر دو جہاں کو قلب سے نکال کر پس پشت
[illegible] وجود حقیقی دل میں لگائے۔ اور اس
[illegible] اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں بیٹھا ہوا [illegible]

[illegible]
[illegible]
اول لا معبود الا اللہ۔ دوم لا مطلوب الا اللہ سوم لا موجود [illegible] چہارم لا مقصود
الا اللہ۔ پنجم لا محبوب الا اللہ [illegible]
[illegible]
بار [illegible] کے بعد یک بار تک پہنچا دیں۔ تاکہ مطلب [illegible] خیالات نفسانی [illegible]
ہو جائے۔ تاکہ [illegible] اپنے [illegible] میں [illegible] ہو

ذکر زیارت حضور پر نور تا جلوہ مدینہ منورہ

بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔ کہ بعد [illegible]
[illegible] پڑھے اور بعد سلام کے تین بار درود شریف [illegible] پڑھے [illegible]
کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے اس طرح ذکر میں مشغول ہو [illegible] یا محمد [illegible]
یا محمد۔ اور دل پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرب لگائے۔ [illegible]
اور صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ کے اندر دیدار پر انوار سے مشرف ہوگا۔

ذکر برائے کشف ملائکہ و ارواح کیواسطے

اول یکصد بار ضرب یَا رَبُّ یَا رُوْحُ الْاَرْوَاح کی ضرب دل پر لگائے [illegible]
دس بار یا روح یا [illegible] کہے پھر اس طرح ذکر میں مشغول ہو [illegible]
[illegible] رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ [illegible] کی ضرب
لگائے اسی طرح گیارہ سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھتا رہے [illegible] جب
[illegible] پہنچے اور بعد نماز عشاء کے بس اس عمل کو کرے [illegible]
پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۱۱ بار پڑھے [illegible]
[illegible] پہنچ جائیگا۔

ذکر کشف قبور

بعمل حضرت خواجہ فقیر صوفی میاں محمد صاحب [illegible]
[illegible] اول قبر کے پاس بیٹھ کر فاتحہ شریف پڑھے [illegible]

شغل اسم ذات

تجھے دیکھنے والے نے میرے یار دیکھیں گے　جو آنکھیں بند کرلیں گے جمال یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بہ رنگ طلائی کرے یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

منم کہ جز جمال او ندیدم نگاہ بستم　شدم غرق وصلش [illegible]

اس میں بہت اسرار ہیں جس کی تفصیل یہ ہے۔ [illegible] کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے پھر اس نقش کو [illegible] اسم مذکور کو بغور دیکھے [illegible] آنکھیں بند کرکے اپنے آئینہ دل میں اس [illegible] نقش دیکھے چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں [illegible] کے مقابل یا بجانب [illegible] شمال سمجھے گا۔ [illegible] وجہ کرکے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب [illegible] آپ کو [illegible] دیکھے تو پھر اس سے ترقی کرکے اپنے آپ کو [illegible] پہنچ [illegible] بہت تمام ترقی کرکے حلقہا میں پہنچ جائے [illegible] اپنے سر کو حلقہا میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہا میں پائے گا۔ اس وقت [illegible] جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی [illegible] ذاتی سے منور ہو کر اندر پھر اس مقام عالی سے نیچے [illegible] کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغل آئینہ

[illegible] بلند ہو۔ [illegible] باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ [illegible] یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور [illegible] وقت [illegible] اپنی پتلی [illegible] مردم چشم [illegible] اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ [illegible] نقطہ [illegible] میں داخل ہو کر [illegible]

شغل میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] مردہ ہوں اور موت کو یاد کرکے [illegible] زلزلہ میں آئی اور اب [illegible] نکل گئی اسی طرح ہر روز تصور [illegible] بڑھاتا جائے [illegible] کے بعد موت [illegible] اور اگر منظور خدا ہوا تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات [illegible] اور موتوا قبل ان تموتوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہو [illegible] بڑھ جائے [illegible] میرے ایک دوست [illegible] پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت [illegible] ہو گئی تھی۔ [illegible] بالکل بے نیاز ہو گئے تھے۔

شغل اسم ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے [illegible] نہیں کیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا [illegible] اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے [illegible] جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور [illegible] پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور [illegible] مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے [illegible] دے اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے [illegible]

شغل اسم ذات

تجھے اے دیکھنے والے مرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کر لیں گے جمال یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بزرنگ طلائی کرے یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

منم کو جبال او نمیدانم کجا رفتم — شدم غرق وصال او نمیدانم کجا رفتہ

اس میں بہت اسرار ہیں جس کی تفصیل یہ ہے۔ [illegible] کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے پھر اس نقش کو [illegible] اسم مذکور کو بغور دیکھے [illegible] آنکھیں بند کر کے اپنے آئینہ دل میں اس [illegible] نقش دیکھے چند روز میں وہ زیر خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں [illegible] کے متعلق یا بجانب [illegible] بدن میں [illegible] شمول سمجھے گا۔ [illegible] توجہ کر کے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب [illegible] آپ کو [illegible] دیکھے تو پھر اس سے ترقی کر کے اپنے آپ کو [illegible] پہنچ [illegible] بہت تمام ترقی کر کے حلقہ میں پہنچ جائے [illegible] اپنے سر کو حلقہ میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہ میں پائے گا۔ اس وقت [illegible] جمیع [illegible] و ظلمات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی [illegible] آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اند پھر اس مقام عالی سے [illegible] کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا بس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغل آئینہ

[illegible] کے [illegible] نظر سے [illegible] ہو۔ [illegible] باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ [illegible] یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور [illegible] وقت [illegible] اپنی تیلی [illegible] مردم چشم پہ نگاہ [illegible] اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ [illegible] کے نقطہ [illegible] میں داخل ہو کر [illegible]

شغل موت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر [illegible] مردہ [illegible] مردہ ہوں اور موت کو یاد کر کے [illegible] زندگی میں آئی اور اب زندگی سے [illegible] نکل گئی اسی طرح ہر روز تصور [illegible] ذکر [illegible] کے بعد موت [illegible] آدمی [illegible] اور اگر منظور خدا ہوا تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات [illegible] اور موتو قبل ان تموتو کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہو [illegible] بڑھائے [illegible] ورد کرے۔ میرے ایک دوست [illegible] پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت [illegible] ہو گئی تھی۔ [illegible] بالکل بے نیاز ہو گئے تھے۔

شغل اسم ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس [illegible] نہیں کیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا [illegible] اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے [illegible] وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور [illegible] پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور [illegible] مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے [illegible] دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے [illegible] ایک گھنٹہ [illegible] پہنچے گی۔ [illegible]

[illegible] جس شخص کی طرف بہ نگاہ شفقت سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ تمام عمر حلقہ [illegible] خوش رہے گا۔ اور جس شخص کی طرف غصہ و غضب سے دیکھے۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا اور جس بیمار کی طرف نظر رحمت اٹھا کر دیکھے گا وہ خدا کے حکم سے شفایاب ہو گا۔ اگرچہ [illegible] اس کے علاوہ اپنے اندر روحانی طاقت پیدا ہو گی [illegible]

شغل آفتابی

اس کی ترکیب یہ ہے کہ عامل ایک مدور نوکی روئی دار [illegible] دونوں آنکھوں کے [illegible] اس کے سوا [illegible] اور [illegible] شرق کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور اپنی چڑھا کر آفتاب کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھے [illegible] اور دیکھتے وقت دل میں تصور یا حی یا قیوم کا رکھے [illegible] یا حی یا قیوم کا ورد [illegible] سیاہ ہو کر [illegible] نظر آنے لگے گا [illegible] [illegible] انکشافات و اسرار عالم پر ظاہر ہوں گے مگر [illegible] جھوٹ و جھوٹ کا پرہیز رکھے اور آنکھوں میں [illegible] اسرار ظاہر ہوں گے مگر کسی پر اپنی کیفیت ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تمام عمل بے سود ہو جائے گا۔ اور تمام محنت رائیگاں ہو گی۔

نوٹ۔ مزید اشغال [illegible] بھی [illegible] ملاحظہ فرما دیں۔

ذکر فنا فی اللہ

یہ ذکر [illegible] بہت مفید ہے [illegible] اس ذکر کو ہرگز ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ ایسا [illegible] سے بے نیاز ہو کر جنگل کی راہ لے یا ان سے بیگانہ ہو کر ان کا خیال ہی چھوڑ دے اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور جسم [illegible] سے [illegible] کر آسمان کی طرف سر کو بلند

[illegible]

اسی طرح [illegible]

مگر کسی کے پاس کوئی اسرار ظاہر نہ کرے

شجرہ طیبہ

خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

بسم حمد خالق و نعت شفیع مذنبیں — [illegible]
اے قلم سر کو جھکا حمد و ثنا کے واسطے — [illegible]
یا الٰہی کشتی مشکل ہے گرداب میں — [illegible]
یا الٰہی شوق اپنا کر عطا مجھ کو — [illegible]
ہوں میں در بار یہ تیری مدت سے یارب مستمند — [illegible]
یا الٰہی روشنی دل کی مجھ کو کر عطا — [illegible]
کر مجھے اپنی ہدایت آخری دم تک نصیب — [illegible]
شغل میرا یاد تیری [illegible] — [illegible]
یا الٰہی بادشاہی دین و دنیا میں مجھ کو عطا — [illegible]
مجھ کو رکھ اپنی اطاعت میں ثابت قدم — [illegible]
بخش دے جو عیب ہیں میرے اے رب غفور — [illegible]
یا الٰہی دین و دنیا میں مرا دل شاد کر — [illegible]
کر مجھے یکتا جہاں میں عابد و زاہد [illegible] — [illegible]
دنیا کی آلائشوں سے کر مجھے [illegible] — [illegible]
کر مشرف مجھ کو [illegible] دین سے اے ذوالعطا — [illegible]
ہو رسائی یا خدا میری بھی تا بزم رسول — [illegible]
دے مجھے [illegible] — [illegible]

حج کی بزرگی عزت سے مجھے ... فراز — خواجہ حاجی شریف زندنی باصفا کے واسطے

دین و دنیا کی مرادیں ہوں مجھے حاصل تمام — خواجہ عثمان ہارونی الی اللہ کے واسطے

میری حاجت و مراد پر ترے ہوں متقی — خواجہ معین الدین مہر چشتیاں کے واسطے

یا الٰہی کر مجھے اپنے نفیسوں میں قبول — خواجہ قطب [illegible] کے واسطے

الٰہی کر کرم مجھ پر حقیقت کھول دے — [illegible] فرید الدین گنج شکر [illegible] کے واسطے

کر محبوب اپنا بنا لے رب کریم — خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی کے واسطے

یا الٰہی دل کو روشن کر دے نور دین سے — حضرت نصیر الدین چراغ اولیا کے واسطے

کر مجھے کامل ہدایت میں کمال ذوالجلال — حضرت خواجہ [illegible] کے واسطے

کر دنیا کی مجھے حسن اپنا کر عطا — حضرت سراج الدین [illegible] کے واسطے

علم عرفاں دے مجھے اے رب کریم! — خواجہ علم الحق علم [illegible] کے واسطے

[illegible] یا رب کھول دے مشکلیں — خواجہ محمود راجن [illegible] کے واسطے

کر جمال خاص سے یا رب میرا معمور دل — خواجہ جمال الدین جمن [illegible] کے واسطے

دے مجھے عظمت جہاں میں اے خداوند کریم — حضرت خواجہ حسن محمد [illegible] کے واسطے

جنت الفردوس مجھ کو آخرت میں ہو عطا — خواجہ شیخ محمد پارسا کے واسطے

پردہ [illegible] مرے دل سے سراسر [illegible] ہو — حضرت یحییٰ مدنی [illegible] کے واسطے

دے مجھے اپنی محبت عشق کا جام [illegible] — خواجہ کلیم اللہ دہلوی باصفا کے واسطے

یا الٰہی بخش مقبولیت دنیا و دین — خواجہ نظام الدین مقبول خدا کے واسطے

فقر فخری [illegible] کے [illegible] — پیر فخر الدین فخر جہاں کے واسطے

یا الٰہی نور حق سے مجھے آگاہ کر — قبلۂ عالم نور محمد رہنما کے واسطے

اک مجھے جلوہ دکھا اپنے جمال [illegible] — حافظ جمال اللہ ملتانی [illegible] کے واسطے

اپنے اسرار وحدت سے مجھے کر بہرہ ور — خواجہ خدا بخش خیر پوری پارسا کے واسطے

[illegible] — خواجہ محمد موسیٰ پاک خوش لقا کے واسطے

مشکلیں ہر ایک مومن کی سبھی آساں کر — خدا بخش ملتانی حق نما کے واسطے

کر صبر مجھ کو عطا اللہ رنج و غم سب دور کر — خواجہ نظام بخش پر ضیا کے واسطے

ذلت جن کی تھی [illegible] — خواجہ [illegible] بخش [illegible] کے واسطے

آج جن کے نام سے [illegible] — حضرت خواجہ [illegible] کے واسطے

[illegible] فانی زندگی [illegible] دے — [illegible]

الٰہی ان کے قدموں میں میرا ہو خاتمہ — [illegible]

عاصی دگم کردہ رہ ہوں [illegible] — [illegible]

الٰہی پختہ رکھ میرا عقیدہ [illegible] — [illegible]

رکھ میرا ایماں سلامت خاتمہ بالخیر کر — [illegible]

رکھ عبادت میں ہمیشہ مجھ کو ثابت قدم — [illegible]

یا الٰہی پوری کر سب کے دل کی آرزو — دونوں عالم [illegible] کے واسطے

یا الٰہی رحم کر مجھ بے کس و لاچار پر — [illegible] کے واسطے

میں ہوں عاصی پر خطا جاؤں کہاں تیرے بغیر — [illegible] کے واسطے

میں نہیں واثق ترا تو ہی آسرا ہے — ترے [illegible] کے واسطے

[illegible] آمین [illegible]

سب فرشتے [illegible] کے واسطے

التجائے نذیر

الٰہی بہر محمد و حسن و حسین الزہرا المدد کن — اے حبیب کبریا رحمت [illegible] بہر [illegible]

یا علی مرتضیٰ شیر خدا امام اولیا مشکل کشا — [illegible] بہر مصطفیٰ [illegible]

یا غوث معظم [illegible] بہر خدا و مصطفیٰ [illegible]

یا خواجۂ جہاں چشت اہل بہشت بہر خدا و مصطفیٰ [illegible]

شجرہ شریف

خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ حسینیہ

پس رہا ہوں خدا تجھ کو ترا واسطہ | حضرت احمد محمد مصطفےٰ کا واسطہ
منجملہ اصحاب عثمانؓ اور صدیقؓ و عمرؓ | حضرت مولا علی المرتضیٰ کا واسطہ
حضرت خواجہ حسنؓ اور عبد الواحد شہ فضیلؒ | شیخ ابراہیم بلخی بادشاہ کا واسطہ
شہ سدید الدینؒ حذیفہ شہ امین الدینؒ ہبیر | حضرت ممشاد علو مرتبت کا واسطہ
شیخ ابو اسحاقؒ چشتی اور ابی احمدؒ [illegible] | بو محمدؒ شیخ مقبول خدا کا واسطہ
[illegible] | [illegible]
خواجۂ کل خواجگاں خواجہ معین الدینؒ حسن | شیخ قطب الدین [illegible] کا واسطہ
حضرت بابا فرید الدینؒ و فرید الاولیاء | شہ نظام الدینؒ محبوب خدا کا واسطہ
شہ نصیر الدینؒ خواجہ شہ کمال الدین پیر | شہ سراج الدینؒ سراج الاتقیاء کا واسطہ
شیخ علم الدینؒ محمودؒ و جمال الدینؒ جمنؒ | شہ حسنؒ خواجہ محمد پیشوا کا واسطہ
حضرت یحییٰ مدنیؒ اور کلیم اللہ شیخ | شہ نظام الدینؒ ثانی پارسا کا واسطہ
فخر اول فخر ثانی شہ محمد فخر دیںؒ | فخر ما نور محمد [illegible] کا واسطہ
حافظ دنیا و دیں حافظ جمال اللہؒ پیر | حضرت خواجہ خدا بخشؒ اولیا کا واسطہ
فانی فی اللہ باقی باخدا عز و جل | شیخ موسیٰ پاکؒ صاحب باخدا کا واسطہ
حضرت خواجہ خدا بخشؒ و ولی ثانی بزرگ | شہ نظام بخشؒ صاحب باصفا کا واسطہ
حضرت خواجہ حسین بخشؒ اویس ملتان | شیخ المکمل فخر چشتی سلسلہ کا واسطہ
[illegible] | [illegible] سہروردی چشتیہ کا واسطہ

کام نیک انجام سب کا خاتمہ بالخیر ہو
حافظ عاصی ہے دیتا تجھ کو ترا واسطہ

[illegible]

شجرہ شریف خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

[illegible] شان خدا [illegible] | محمد مصطفےٰ [illegible] | ابوبکر، عمر و عثمان | علی [illegible]
حسن [illegible] | [illegible] | فضیل شیخ ابراہیم | [illegible]
[illegible] امین الدین | ممشاد [illegible] | ابی اسحاق ابی احمد | [illegible]
ابی یوسف [illegible] مودود | حاجی پارسا [illegible] | حضرت خواجہ [illegible] | [illegible]
معین الدین حسن خواجہ | قطب چشتیاں [illegible] | فرید الدین نظام الدین چراغ [illegible] | [illegible]
کمال الدین سراج الدین | علم الدین [illegible] | محمود جمال الدین [illegible] | [illegible]
[illegible] یحییٰ | کلیم [illegible] | نظام الدین ثانی | فخر [illegible]
حضرت قبلۂ عالم، جمال حق نما [illegible] | [illegible] | محبوب [illegible] | [illegible]
موسیٰ پاک ملتانی | [illegible] | خدا بخش اولیا | [illegible]
حسن سیرت [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] | قدم برکات [illegible] | [illegible]
[illegible] مخزن علوم کل | [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | لسان [illegible] | [illegible] | [illegible]
جبینت مطلع الا [illegible] | [illegible] | شب گیسو [illegible] | [illegible]

[illegible] خوبی جہان [illegible]
[illegible] محمد حافظ [illegible]

ایک سو ایک ۱۰۱ اقوال بزرگان دین

۱۔ شیطان ایک [illegible] سے [illegible] بے نماز [illegible]
سے شیطان ہزار مرتبہ بہتر ہے نماز [illegible]
۲۔ [illegible]

... عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے (۱) اس کو کوئی نامحرم نہ دیکھے ، (۲) وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے

۴۔ [illegible] ... جب سات برس کا ... [illegible] ... تو اس کی ہو جانے گا ... [illegible] ... وہ دس برس کی ہو جانے نکاح کر دو ... جب وہ سولہ برس کی ہو جائے۔

۵۔ دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں (۱) پہلی راحت صحت جسمانی (۲) دوسری دولت کی فراوانی ، (۳) تیسری راحت ... فرمانبردار ... (۴) ... راحت ... خدمت گزار ... (۵) ... راحت حکومت ... میں عہدہ ... (۶) چھٹی راحت شہر میں قیام ... کی ترتیب ... ہے کہ اس میں کسی اور ... معنی تجویز نہیں ہے

۶۔ تین شخص سب سے زیادہ مغضوب ہیں (۱) حقیر متکبر (۲) ... (۳) ... [illegible]

۷۔ دو چیزوں کی زیادہ قیمت کا خیال نہ کرو (۱) کتاب اگر دل پسند ہو (۲) [illegible]

۸۔ آدمی تین ہی اچھے ہیں۔ ایک وہ جو مر گیا۔ دوسرا وہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا ... [illegible]

۹۔ پانچ چیزیں زیادہ تکلیف دہ ہیں۔ جسمانی ... کا مرض (۲) بڑے کا ... (۳) ... [illegible] ... (۵) ... عہد ...

۱۰۔ قومی ترقی کے چار اسباب ہیں۔ (۱) اتحاد (۲) دولت (۳) علم (۴) طاقت

۱۱۔ دو چیزیں

۱۲۔ جس مجلس میں ذکر خدا ہو ... بیٹھ جا ... شاید کہ اس رحمت میں تجھ کو بھی کچھ حصہ ملے۔ ... جس مجلس میں غفلت دیکھے ... ایسا نہ ہو کہ تو بھی ... معتوب ہو جائے۔

۱۳۔ وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھے۔ دوست سے بھی وہ پنہاں رکھ ... ہے۔ یہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے

۱۴۔ لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا۔ جب تک اس کے ساتھ لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو (یعنی اپنے ہم جنس سے ہی نقصان پہنچتا ہے)

۱۵۔ ... [illegible] ... عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔

۱۶۔ حسد ... کے نقصان کا قصد کرتا ہے۔ لیکن درحقیقت تو اپنے دین کی نقصد کو ... [illegible]

۱۷۔ ... [illegible] ... چار کلمے ... اور دو بھول جانے کے قابل ہیں خدا اور موت کو یاد رکھو۔ اپنی نیکی اور دوسرے کی بدی کو بھول جاؤ

۱۸۔ جب تک ... [illegible] ... دل سلامت اور نفس پاکیزہ ہے ... [illegible]

۱۹۔ [illegible]

۲۰۔ [illegible]

۲۱۔ اگر کوئی شخص اپنی دولت پر فخر کرے ... [illegible] ... کس طرح کا ... ہے

۲۲۔ ... [illegible] ... ہوئی دیکھی اس کے سر پر ... [illegible]

۲۳۔ ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا ... [illegible] ... ہر قسم کے رنج و غم اور مصیبتیں ... [illegible] ... والی ہے

۲۴۔ عالم دین کا طبیب ہے۔ اور مال دین کا مرض۔ جب طبیب خود ... [illegible] ... تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

۲۵۔ ایک آدمی ہمیشہ صوفیائے کرام کا انکار کرتا تھا۔ ایک دن حضرت ... [illegible] ... انگشتری دی اور فرمایا کہ اسے نانبائی کے پاس لے جا ... [illegible] ... وہ آدمی اس انگشتری کو لے گیا۔ نانبائی نے اس کو ... [illegible] ... وہ آدمی واپس لے کر پھر آپ کی خدمت میں آیا ... [illegible] ... اور اس کی قیمت دریافت کر۔ وہ آدمی انگشتری ... [illegible] ... اس کی قیمت بتائی۔ وہ پھر آپ کی خدمت میں ... [illegible] ... صوفیائے کرام کے متعلق نانبائی کے علم کی طرح ہے ... [illegible] ... اس نے توبہ کی۔ اور اس کے انکار سے نکل گیا

۲۶۔ حضرت احمد بن حرب کی زیارت کے لئے چند ... [illegible] ... رند تھا۔ جو مستی کی حالت میں ... [illegible] ... کے سامنے سے گذرا۔ دوران ... [illegible] ... ملول ہوئے۔ آپ نے جب یہ ... [illegible] ... کہ ایک دن میں نے ایک ... [illegible]

[illegible]

۴۸. [illegible]

[illegible] جاہلوں کا [illegible] امام غزالی

۴۹. [illegible] شیطان [illegible] حضرت [illegible]

۵۰. نکاح [illegible]

۵۱. مال حرام سے صدقہ دینے والا پاک کپڑا پیشاب سے دھونے والے کی مثل ہے

۵۲. اگر مستجاب الدعوات بننا چاہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

۵۳. اگر اتنی نفل نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اتنے روزے رکھے [illegible] ہرگز فائدہ نہ پائے گا۔ تاوقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرے گا

۵۴. بازار میں ذکر الٰہی [illegible] کی مثل [illegible] غازی کی [illegible] سرسبز کی مثل ہے۔

۵۵. فرمایا درویشی یہ ہے کہ کسی چیز کا طمع نہ کرے۔ جب کوئی لائے تو منع نہ کرے جب لے لے تو جمع نہ کرے۔ لا طمع ولا منع ولا جمع۔

۵۶. اگر تم دولت میں لوگوں سے نہیں بڑھ سکتے تو خندہ پیشانی و حسن خلق میں ہی بڑھ جاؤ۔

۵۷. حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ اگر نعمت دیا جائے [illegible] تکلیف ہو [illegible]

۵۸. حضرت [illegible] جس دل میں [illegible] بگڑ جائے گا۔ جیسا کہ [illegible] بگڑ جاتا ہے۔

۵۹. حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ [illegible] نے [illegible] کی شکایت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ تم کب تک میری شکایت کرو گے میں شکایت اور مذمت کے قابل نہیں جتنا میرے [illegible] کیا تو چاہتا ہے کہ تیری خاطر [illegible] اپنی عزت [illegible]

۶۰. [illegible]

[illegible]

۶۱. حضرت حسن بصری فرماتے ہیں۔ خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے [illegible]

۶۲. حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتے میں دس ایسی عمدہ خصلتیں ہیں جو ہر مومن کی [illegible] کرنی چاہئیں۔ (۱) وہ بھوکا رہتا ہے یہ آداب صالحین [illegible] یہ علامت صابرین سے ہے (۲) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ یہ علامت متوکلین سے ہے۔ (۳) وہ رات کو بہت ہی کم سوتا ہے۔ یہ صفات شب بیداری [illegible] (۴) جب [illegible] ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔ یہ صفت زاہدین سے ہے [illegible] اس پر جفا کرے [illegible] اس کو مارے۔ یہ علامت مریدین صادقین سے ہے (۶) [illegible] راضی ہو جاتا ہے یہ علامت متواضعین سے ہے۔ (۷) اس کی جائے رہائش [illegible] اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے [illegible] کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے۔ تو دور ہی بیٹھا رہتا ہے یہ علامت مساکین سے ہے [illegible] کسی مکان سے کوچ کرتا ہے [illegible] عزیز قناعت کا سبق کتے سے حاصل کر [illegible] کوچوں کے کتے دیکھتے ہیں۔ تو ان پر بھونکتے ہیں [illegible] عمدہ عمدہ لذیذ کھانوں کی طرف رغبت کی تو تم زنجیروں کے ساتھ [illegible] طرح [illegible] اور روکھی سوکھی چیزوں پر قناعت کرنے [illegible]

۶۳. حضرت عبداللہ بن سلام نے لکڑیوں کا گٹھا اٹھایا [illegible] جو لکڑیوں کو اٹھاتے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نفس کو [illegible] کہ کسر شان تو نہیں سمجھتا۔

۶۴. حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں۔ میں ایک رات [illegible] بادشاہ راضی ہو اور اللہ تعالیٰ خفا ہو لیکن نہیں ہوا۔

۶۵. ایک بزرگ کی [illegible] واسطے [illegible] کسی شخص سے [illegible]

ملکوں کے مہیا ہونے سے بہتر ہے
فرمایا: جس شاہانہ پالکی ... میرے نزدیک

٦٦. حضرت ابو حازم فرماتے ہیں تیرا کیا حرج ہے اگر تجھے کوئی نہ پہچانے جب کہ تو اللہ کے نزدیک معروف و مقبول ہے۔ تیرا کیا نقصان ہے اگر تیری تعریف نہ کی جائے جب کہ تو اللہ کے نزدیک محمود ہے۔ تجھے کیا خوف ہے اگر تو دنیاوی حالات میں شکست کھاتا ہے۔ جب کہ تو اللہ کے نزدیک مظفر و منصور ہے۔ تیرا کیا بگڑتا ہے اگر تجھ سے نفرت کی جاتی ہے۔ جب کہ تو اللہ کے نزدیک محبوب ہے۔

٦٧. حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ اہل اللہ اکثر متواضع ہوتے ہیں اور اہل دنیا مغرور و متکبر گنہگار ہوتے ہیں اور بے غافل۔

٦٨. حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالٰی عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ مومن کا حق پر قائم ہونا اس کے لیے دنیا میں کوئی دوست نہیں چھوڑتا۔ اگر لوگوں کو کوئی نیک بات بتلائے یا برائی سے روکے تو اس کو بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں۔

٦٩. حضرت مسروقؒ سے دریافت کیا گیا کہ مومن کے قاتل کے لئے توبہ ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو دروازہ رحمت اللہ نے کھولا ہوا ہے۔ میں اسے بند نہیں کر سکتا۔

٧٠. حضرت رابعہ عدویہ فرماتی ہیں مجھے ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے۔ جب میں نیک اعمال اور عبادات کو کم خیال کرتی ہوں۔ کیونکہ اس وقت میرا اعتماد محض اللہ کے فضل پر ہوتا ہے نہ کہ اعمال پر۔

٧١. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔

٧٢. حضرت ابراہیم ادہم اپنی دعا میں یوں کہا کرتے۔ اے اللہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ دنیا کو ابراہیم سے روکے رکھ۔

٧٣. حضرت علیؓ درہم کو ہاتھ میں لیتے اور فرماتے۔ افسوس تو میرے پاس سے جائے بغیر مجھ کو نفع نہیں دے سکتا۔

٧٤. حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو برے آدمی پر رحم نہیں کرتا۔ وہ اس سے بھی برا ہے۔

٧٥. حضرت عبداللہ بن عبدالعزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی آرزوؤں کو دل میں ہی دبا دو۔ اور

دل ان میں نہ مرنے دو۔

٧٦. ایسے شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

٧٧. ایسے لوگوں سے بچو جو اپنی بھلائیاں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ [illegible]

٧٨. کسی حالت میں بھی اپنے دل کو مت گراؤ۔ کیونکہ بہت سے لوگ ... جاتے ہیں بسبب وہ کھوئی معمولی عمارت کہ کوئی بھی وقعت نہیں لگا۔

٧٩. حضرت اسحٰق بن خلفؒ فرماتے ہیں کہ خائف وہ نہیں جو رلا رلا کر آنکھوں کو پونچھتا رہے حالانکہ پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے۔ جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کرے۔

٨٠. حضرت یحییٰ بن معاذؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر عبادت ... [illegible]

٨١. ایک شخص نے حضرت امام حسن بصریؒ سے کہا۔ آپ مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: جہاں کہیں رہو اور جس حالت میں ہو۔ اللہ کے حکم کی تعظیم کرو۔ اللہ تمہاری تعظیم کرے گا۔ ورنہ تو اپنے آپ کو آگ میں ڈالے گا۔ حالانکہ اگر تو کسی کو آگ میں جلتا دیکھے تو برا مانتا ہے۔ اور اپنے آپ کو دن میں کئی مرتبہ آگ میں ڈالتا ہے۔ اور برا نہیں جانتا۔

٨٢. ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے نصیحت چاہی۔ آپ نے فرمایا: ... خشوع کی توفیق ہوگی۔ بیہودہ گوئی ترک کر دانا ہوگا۔ کم کھا عبادت کی طاقت ہوگی۔ لوگوں کے عیوب کی تلاش نہ کر۔ اپنے عیوب پر مطلع ہوگا۔ اللہ کی ذات میں غور و خوض ... بچ جائے گا۔

٨٣. درحقیقت مرد وہ ہے۔ جس کے دل میں کسی چیز کا خوف نہ ہو۔ نہ آسمان کا نہ زمین کا نہ جنگل نہ بیابان کا۔ نہ حاکم کا نہ ٹھاکر کا۔ نہ قیمت کا نہ موت کا۔ نہ شیر کا نہ ... کا۔ ... خدائے پاک کا۔ ہندی مقولہ ہے۔

ما ہیئے نہ ہمت وصار ہیے نہ ہر نام ۔ سوئی ہے گنوار ہے جاہ جو ہرا گھے نام

٨٤. حضرت امام حسن بصریؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ... جو شخص سویا ہوا ہو وہ زلزلے سے جاگ پڑتا ہے لیکن جو مردہ ہے۔ وہ بیدار نہیں ہوتا۔

٨٥. حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ کہ میں ایک کام کو سب سے پیچھے خیال کرتا تھا۔ مگر وہ سب سے پہلا کام نکلا۔ وہ کام والدہ کی رضا مندی ہے۔

٨٦. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض شیوخ کی ظاہری شان و شوکت دیکھ کر فریب نہ کھانا چاہیئے۔ مخلوق کی قبولیت ہرگز کمال کی دلیل نہیں۔ بہت

ہے ایسے خفیہ ولی ہیں جن کو کوئی بھی نہیں جانتا اور وہ ان مؤلفات انفعز ہیں جن کے پاس حاجت خلائق کا ہجوم رہتا ہے۔ اسی طرح بعض قبروں پر مخلوق کی کثرت آمد و رفت مشہور ہے لوگوں کی جاتی نہیں۔ کیونکہ اسے اولیاء کی قبروں کا پتہ ہی نہیں۔ ورنہ کئی اولیاء پر دو چار آدمیوں سے زیادہ لوگ جاتے نہیں تھے۔ پس مخلوق کا زیادہ رجوع بزرگی کا یقینی دلیل نہیں۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کی کچھ بھی حقیقت نہیں۔ (حالات و مقالات وغیرہ)

۸۷۔ حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عمل کی دوا پانچ چیزوں میں ہے۔ فقراء کی صحبت میں۔ قرآن کی پڑھنے میں۔ پیٹ کو کچھ بھوکا رکھنے میں۔ پچھلی رات جاگنے میں۔ اور عشق الٰہی میں گریہ و زاری کرنے میں۔

۸۸۔ حضرت خواجہ غریب نواز ثانی محمد شاہ بخش ملتانی ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ مرشد وہ نہیں۔ جو خاک کو سونا کرے۔ کیونکہ اب تو کیمیاگر بھی کرتا ہے۔ اگر مرشد نسخہ کرا دے تو ایسا حکیم بھی کر سکتا ہے جو اس سے بیمار کو شفا ہو جائے تو یہ ایک طبیب اور ڈاکٹر بھی کر سکتا ہے۔ مرشد وہ ہے جو بغیر محنت اور مجاہدہ کے ایک نظر میں خدا سے ملا دے

۸۹۔ حضرت ابوسفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک گناہ کی وجہ سے پانچ ماہ تہجد کی نماز سے محروم رہا۔ کسی نے پوچھا وہ کیا گناہ تھا۔ آپ نے فرمایا ایک عاشق کو دیکھا جو رو رہا تھا میرے دل میں خیال کیا۔ کہ یہ ریاکاری کا رونا رو رہا ہے

۹۰۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ جس نے دنیا کو ترک کیا وہ بادشاہ ہوا جس نے محبت کی وہ ہلاک ہوا۔

۹۱۔ حضرت مفسر کمیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ لوطی تین قسم کے ہیں۔ ایک جو حسین لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف نظر کر کے حظ اٹھانے والے۔ دوسری قسم مس کرنے والے۔ تیسری قسم بدفعلی کے مرتکب ہو کر منہ کالا کرنے والے۔

۹۲۔ شیخ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انسان مقفل صندوق کی طرح ہیں۔ ان کی چابی تجربہ ہے۔ یا تو کسی دوست کے ساتھ لین دین یا جھگڑا ہے۔ یا اس کے ساتھ سفر کرے یا اس کے ساتھ روپیہ پیسہ کا لین دین ہو۔ یا تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ پس اگر مذکورہ بالا مواقع میں تو اس کا تجربہ کرے۔ اور وفادار ثابت ہو وے۔ تو اگر وہ تجھ سے بڑا ہے تو اس کو باپ بنا لے۔ اگر چھوٹا ہے تو بیٹا بنا لے۔ اگر ہم عمر ہے تو بھائی بنا لے۔

۹۳۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب ... تو ہر ... بھاگتا جاتا ہے شیر جب بھاگتا ہے تو سمجھ لے کہ ... ہے ... نہیں دیکھتا

۹۴۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر فرماتے تھے کہ ... ہاں اس میں تبدیلی آگئی ہے پہلے وہ کفر کی طرف بھاگتا تھا اب اسلام کی طرف بھاگتا ہے

۹۵۔ فرمایا جب بزرگوں کی صحبت میں بیٹھو تو خاموش ہو کر بیٹھو۔ اگر ان کی کوئی قول و فعل غلط معلوم ہو۔ تو دل میں اعتراض نہ کرو یہی کمال ادب ہے

۹۶۔ فرمایا کہ طالب صادق تو چیونٹی کی طرح ہے جو دیوار پر چڑھتی ہے۔ اگر ... چمٹ جائے گا۔ تو جہاں تک اس کا پرواز ہے۔ تو بھی وہاں تک پہنچے گا

۹۷۔ فرمایا طالب کو امیروں کی صحبت زہر قاتل ہے۔ جو شخص اللہ سے دنیا طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آخرت سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جو شخص لقمہ حرام اور امیروں کی صحبت سے پرہیز نہ کرے۔ اس کو فقیری کا جبہ پہننے کی اجازت نہیں۔

۹۸۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عشق الٰہی سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں۔ شیخ کا عشق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اور اللہ تعالیٰ کا عشق ایک ہی ...

۹۹۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ امیروں کی صحبت فقیروں کے لیے زہر قاتل ہے اور فرمایا۔ امیر لوگوں کی دعوت کھانے سے نسبت باطن خراب ہو جاتی ہے

۱۰۰۔ حضرت جناب حبیب قیوم مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تیرا مرید یا فرزند یا کوئی دوست یا رشتہ دار دشمن ہو جائے۔ تو غم نہ کر بلکہ خوشی کر۔ کیونکہ وہ کھوٹا سونا تھا جس کا دنیا میں ہی پتہ چل گیا۔ اور غدار صاحب ذمہ ہو گیا۔

۱۰۱۔ حضرت خواجہ حافظ محمد دلدار بخش صاحب ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ کہ دانا وہ ہے۔ جو دنیا کو برباد کر کے آخرت کو آباد کرے۔ نہ کہ وہ آخرت کو برباد کر کے دنیا آباد کرے۔

۱۰۲۔ ایک خوبصورت جوان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا حضرت ملک الموت آئے اور کہا کہ اس کی عمر تھوڑی رہ گئی ہے۔ مگر اس کے بعد چھ مہینے گزر گئے وہ نہ مرا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے ملک الموت سے اس کا سبب پوچھا۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی کہ اس نے ایک فقیر کو روٹی دی اور فقیر نے اس کو دعا دی۔ کہ اللہ تیری عمر دراز کرے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو تبلیغ کرے اس دعا کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر بڑھا دی۔

۱۰۳۔ حضرت ابو یزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا۔ کہ ہم نے بہت علماء کی تقریریں سنی ہیں لیکن آپ کا کلام اور تقریر سب سے نرالا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ وہ بحر معاملہ و صفا کا ذکر کرتے ہیں اور میں بحر صفا و عشق کا بیان کرتا ہوں۔ آپ سے لوگوں نے پوچھا۔ آپ کی عمر کتنی ہے فرمایا چار سال۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا حجاب کا زمانہ داخل عمر نہیں۔ لوگوں نے پوچھا شیخ عالم آپ جوگی کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اگر فرعون بھی ہوتا تو بھی خدائی کا دعویٰ نہ کرتا۔

۱۰۴۔ حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے الہام ہوا۔ اے غوث بزرگ تر! ارواح کو دیکھا کہ رقص کرتے ہیں۔ اپنے قالب میں اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے فرمان کے بعد اے عزیز عاشقوں کے ارواح ہمیشہ رقص میں ہو جاتے ہیں۔ اور عاشقوں کے ارواح بے سکون و بے قرار ہوتے ہیں۔ چونکہ عاشق کلام رب العزت کا سنتے ہیں۔ وہ جنبش روح پر غالب آ جاتی ہے۔ اور وجود میں تو تمام جسم کے اعضا کو حرکت اور رقص ہو جاتا ہے۔ جو روحیں ازل میں محفوظ نہ ہوئیں دنیا میں اگر بھی ابھی سماع کا ان پر اثر نہیں۔ ایسی ارواح عشق و شوق سے بے نصیب ہیں۔ حرکت ظاہری حرکت معنوی کا نتیجہ ہے۔ یعنی حرکت تن علامت حرکت روح ہے۔ اور حرکت روح علامت ذوق و شوق الٰہی کہ جو اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ سے ظاہر ہوئی۔ اے عزیز شنیدہ روح دل میں اثر کرتا ہے۔ اور دل سے وجود میں جاتا ہے۔ تمام اعضا حرکت میں آ جاتے ہیں اور مرغ روح پرواز کرتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ قفس تن سے رہائی و چھٹکارا حاصل کرے۔ اور قفس (تن) کو بھی حرکت اور گردش میں لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے کرم اور فضل سے یہ رقص وجد کی نعمت عطا کرے (الہامات غوثیہ)

۱۰۵۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ بخیل کو بخل خرچ کرنے نہیں دیتا یہ بہت بڑی بیماری ہے۔ اس کا علاج بہت خاص ہے۔ بخیل کا ٹھکانہ سوائے دوزخ کے اور کہیں نہیں۔ اگرچہ کتنی ہی عبادت کرنے والا ہو۔ جنت کے دروازے پر لکھا ہے کہ میں زکوٰۃ نہ دینے والے اور کنجوس دولت پر حرام ہوں۔

۱۰۶۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ شیطان کو دیکھا فرمایا کہ تو زیادہ دشمن کس شخص کو جانتا ہے اس نے کہا زاہد کنجوس کو میں بہت دوست رکھتا ہوں کیونکہ وہ بڑی محنت سے عبادت کرتا ہے مگر کنجوسی اس کی تمام عبادت کو ضائع کر دیتی ہے۔ اور فاسق جو سخی ہو اس کو میں بہت دشمن

رکھتا ہوں۔ جو عیش کرتا ہے۔ اور ڈرتا ہوں کہ کہیں اس کی سخاوت کی وجہ سے حق تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔ اور توبہ کی توفیق نصیب ہو جائے۔

۱۰۷۔ شیخ الاسلام قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک کنجوس کو موت آئی۔ وہ بیمار تھا اس نے بہت کھایا۔ اور [illegible] بے چین ہو کر تڑپنے لگا۔ طبیب بلایا گیا۔ طبیب نے کہا [illegible] بخیل نے جواب دیا مجھے مرنا منظور ہے۔ مگر [illegible] نہیں۔ ایک اعرابی کسی بخیل کے پاس گیا۔ جو [illegible] تھا۔ [illegible] چھپائی۔ اور اعرابی کو کہا۔ کہ قرآن شریف سناؤ۔ اعرابی نے یوں پڑھنا شروع کیا۔ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ بخیل بولا وَالتِّينِ کہاں گیا۔ اعرابی نے کہا۔ وہ تمہاری بغل میں چھپے ہیں۔

۱۰۸۔ محمد بن یحییٰ برمکی کنجوس اور مالدار و بد شکل تھا کسی نے اس کے ایک رشتہ دار سے اس کے دسترخوان کا حال پوچھا۔ اس نے جواب دیا اس کا دسترخوان چار انگل کے برابر ہے۔ پیالے اس طرح معدوم ہوتے ہیں۔ کہ گویا خشخاش کے دانے کھود کر رکھے ہیں۔ سائل نے پوچھا اس دسترخوان پر کون لوگ کھاتے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوائے کراماً کاتبین کے [illegible] ہی نہیں ہوتا تو کھائے کون؟ سائل نے کہا۔ آخر کبھی کوئی اس کے دسترخوان پر کھانا کھاتا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ ہاں کھاتی ہیں۔ سائل نے پوچھا۔ تم اس کے خاص آدمی ہو [illegible] پھٹے ہوئے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوئی نہیں حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ اس کنجوس کے پاس ایک گھر سوئیوں کا بھرا ہوا موجود ہو۔ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام [illegible] علیہ السلام کا پیراہن جسے حضرت زلیخا نے پھاڑا تھا۔ ایک سوئی طلب کریں تو وہ [illegible]

۱۰۹۔ حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کنجوس کو عادل نہیں کہتا۔ اور اس کی گواہی پر یقین نہیں کرتا۔

۱۱۰۔ السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللهِ بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ۔ سخی اللہ تعالیٰ اور جنت کے قریب اور دوزخ سے دور ہے۔ بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت سے دور دوزخ سے قریب ہے۔

۱۱۱۔ شیخ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ جو شخص جان لے کہ میرا مال میرا محبوب [illegible] اور میرا [illegible] قریب ہے اور شکر کر کے [illegible] اور دوزخ [illegible] ہے۔ جنت [illegible]

[illegible] مزدوری ہے اگر یہ منصب ہے تو موت کے غم سے بڑھ کر اس کو اور کوئی غم نہیں ہوگا۔ آدمی [illegible] کی خاطر ان پر جاتا ہے۔ شریف آپ کو کس طرح دیکھتا ہے اور بہت کسی طرح بڑا ہوگا۔ انسان جو کلی پر نالاں ہے۔ اور اسے نہیں جانتا کہ اڑتا ہوا نیچے سے پہلے بھی مرجاتا ہے۔

حکیم حاجی علی [illegible]
الحمد
[illegible]

نعت شریف

در فراقت یا محمدؐ بیقرارم جانِ من   درد مندم پر فغانم شکستہ دلم حکیم
بے دوا درمانم آہ و سوز دل الغیاث   طاقتِ ہجری ندارم زار و نالم حکیم
بے نصیب دردمندان دل کباب از سوز تو   بی نوایم در جہانم دل فگارم حکیم
سینہ بریان علاج از نظر چھپانا تو   رحمتی کن تا بسے در انتظارم حکیم
رحم فرما رحم از رحیم بکشا نے بیکس   از خطائے لطف شہا شرمسارم حکیم
غرق بحر جرم ہائم بکنارِ رحمتی   دم بمحمود دوہا نداؤم دم نیازم حکیم
از شراب جلوہ ای تشنہ لب جرعہ   از فرقت ماہی بے آب دارم حکیم
جان و دل باد افدایت بین سن ایمان من   گلشن بودی جان صدہا آہم نالم حکیم
آہ سوزان ما ہجران از تف غم دل تپاں   چوں نخورد آں وقت بریاں قصہ کم حکیم
در شما خواہم شما خواہم حضوری بارگاہ   دستہائی باد عا لیس و نہایم حکیم

خاک شاہ ہیچ شاہ طائفت گریاں بود
از کرم عنایت ہم ہمیں امید دارم حکیم

بندۂ ناچیز حکیم پیر میاں محمد صدیق چشتی عفی عنہ نے کتاب ہذا کو [illegible] ۱۳۸۳ھ بمطابق ۱۰ جنوری ۱۹۶۴ء کو مکمل کیا۔ دعا ہے کہ رب العزت اس ناچیز کی ادنیٰ خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ بندہ کی بخشش کا باعث ثواب آخرت ہو۔ آمین ثم آمین۔

اعلان مسرت

ہمارا دواخانہ عرصہ دراز سے طبی خدمات سرانجام دے رہا ہے جس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ہمارے مطب میں ہر قسم کے زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے اور تمام راز پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ آپ بھی جملہ امراض کہنہ و مخصوصہ کیلئے ہماری خدمات سے مستفید ہوں

المشتہر الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

کتاب ہذا اس پتہ سے طلب کریں

الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

[illegible]